بسم اللہ الرحمن الرحیم

گنجینۂ فضائل

مرتب

پیرزادہ غلام الدین شاہ و بیگم صاحبہ پیرزادہ

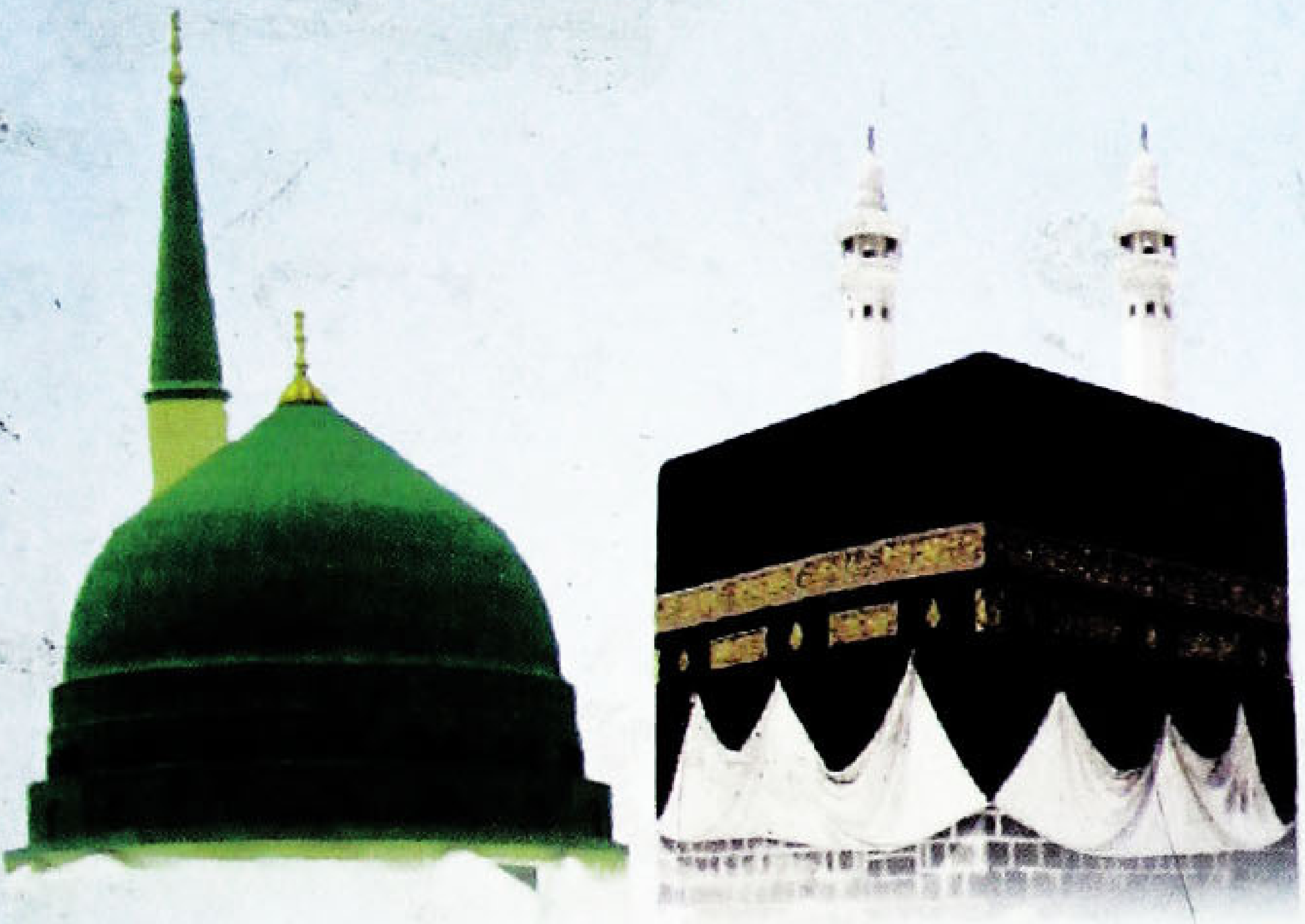

تاجر کتب
محمد عبدالرحیم
عزیز مارکیٹ اردو بازار لاہور

[illegible]	[illegible]	القابض	الباسط
کھولنے والا	جاننے والا	بند کرنے والا	کھولنے والا
الخافض	الرافع	المعز	المذل
پست کرنے والا	بلند کرنے والا	عزت دینے والا	خوار کرنے والا
السمیع	البصیر	الحکم	العدل
سننے والا	دیکھنے والا	حاکم	عدل کرنے والا
اللطیف	الخبیر	الحلیم	العظیم
باریک بین	خبردار	بُردبار	بزرگ
الغفور	الشکور	العلی	الکبیر
بخشنے والا	شکر پسند	بُلند	بڑا
الحفیظ	المقیت	الحسیب	الجلیل
نگہبان	قوت دینے والا	کافی	بزرگ
الکریم	الرقیب	المجیب	الواسع
سخی	نگہبان	قبول کرنے والا	فراخی دینے والا

Marfat.com

اَلْحَکِیْمُ	اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِیْدُ	اَلْبَاعِثُ
حکمت والا	دوست	بزرگ	اٹھانے والا
اَلشَّہِیْدُ	اَلْحَقُّ	اَلْوَکِیْلُ	اَلْقَوِیُّ
گواہ	سچا	کارساز	طاقت والا
اَلْمَتِیْنُ	اَلْوَلِیُّ	اَلْحَمِیْدُ	اَلْمُحْصِی
مضبوط	دوست	قابل تعریف	گھیرنے والا
اَلْمُبْدِئُ	اَلْمُعِیْدُ	اَلْمُحْیِی	اَلْمُمِیْتُ
پہلے پیدا کرنے والا	دوبارہ پیدا کرنے والا	زندہ کرنے والا	مارنے والا
اَلْحَیُّ	اَلْقَیُّوْمُ	اَلْوَاجِدُ	اَلْمَاجِدُ
زندہ	ہمیشہ رہنے والا	پانے والا	بزرگی والا
اَلْوَاحِدُ	اَلْاَحَدُ	اَلصَّمَدُ	اَلْقَادِرُ
ایک	اکیلا	بے نیاز	قدرت والا
اَلْمُقْتَدِرُ	اَلْمُقَدِّمُ	اَلْمُؤَخِّرُ	اَلْاَوَّلُ
صاحب قدرت کا	پہلا	پیچھا	اول
اَلْاٰخِرُ	اَلظَّاہِرُ	اَلْبَاطِنُ	اَلْوَالِی
آخر	آشکارا	پوشیدہ	کارساز
اَلْمُتَعَالِ	اَلْبَرُّ	اَلتَّوَّابُ	اَلْمُنْعِمُ
برتر	احسان کرنے والا	توبہ قبول کرنے والا	انعام دینے والا
اَلْمُنْتَقِمُ	اَلْعَفُوُّ	مٰلِکُ الْمُلْکِ	
بدلہ لینے والا	معاف کرنے والا	مالک ملک کا	
ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ		اَلرَّءُوْفُ	اَلرَّبُّ
صاحب بزرگی اور بخشش کا		بہت مہربان	پالنے والا
اَلْمُقْسِطُ	اَلْجَامِعُ	اَلْغَنِیُّ	اَلْمُغْنِی
عدل کرنے والا	جمع کرنے والا	بے پرواہ	دولت مند کرنے والا
اَلْمُعْطِی	اَلْمَانِعُ	اَلضَّآرُّ	اَلنَّافِعُ
دینے والا	منع کرنے والا	ضرر دینے والا	نفع دینے والا

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گنجینۂ فضائل

ایڈیشن سوئم

مرتب

پیرزادہ غلام الدین شاہ و بیگم صاحبہ پیرزادہ

14-S-1-بلاک بی، رحمٰن پورہ، لاہور

فون نمبر: 042-37577531

Marfat.com

۲۹۰۶۱۵
۱۵۱۴
۱۱۶۲۳۷

نام کتاب: .... گنجینہ فضائل

تاریخ طبع: .... دسمبر 2012
(محرم ۱۴۳۴ھ)

ناشر: .... محمد عبدالرحیم بک سیلرز

تعداد: .... دو ہزار

ہدیہ: .... فی سبیل اللہ

©

ملنے کا پتہ

14-S-1-بلاک بی، رحمٰن پورہ، لاہور

فون نمبر: 042-37577531

Marfat.com

عاجزانہ استدعا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاۃ

قرآن کریم اور احادیث نبوی ﷺ کی روشنی میں گنجینہ فضائل کے اس تیسرے ایڈیشن کے حوالے سے عاجزانہ کاوش کا مقصد بھی یہ ہے کہ محترم قارئین کرام (خواتین و حضرات) مقدس کلام الٰہی سے وابستہ چند خاص سورتوں (بمہ ترجمہ وفضائل) اور کچھ متبرک قرآن واحادیث نبوی ﷺ کے دعاؤں کے حوالہ سے استفادہ کر کے اپنے معبود برحق کے حصول رضا کے ساتھ ساتھ پیغمبر آخرزمان نبی ﷺ کے شفاعت سے بہرہ ور ہونے کا عمل بھی فی الوسع جاری رکھتے رہیں

دنیا کی اس چند روزہ زندگی کا بنیادی مقصد آخرت کی کٹھن منزل کو کامیاب بنانے میں ہر وہ نیک کام انجام دینا جو بارگاہ الٰہی میں قبول ہو۔ رب غفور ورحیم اپنے فضل وکرم سے ہر مسلم کی آخری منزل آسان بناتے ہوئے ایمان کامل سے شرف فرمائے (آمین)

گنجینہ فضائل کی اس تیسرے ایڈیشن کی تکمیل میں جنہوں نے اپنے صائب مشوروں کے ساتھ ساتھ مالی معاونت بھی فرمائی ہے خدا اجر عظیم سے نوازے۔ نیز نسخہ ہذا کی طباعت میں متعلقہ ناشر محمد عبدالرحیم بک سیلرز نے جس خلوص اور محنت سے کام انجام دیا ہے نہایت قابل تحسین ہے۔ ان کے حق میں بھی سدا قارئین کی نیک دعائیں لازم وملزوم ہیں۔ نیز اس نسخہ کے مرتب کنندہ گان (بتوفیق رب العزۃ) کے والدین کی سُرخروئی کے ساتھ ساتھ مرحوم والدین کے لئے بھی دعائے مغفرت بھی فرماتے رہے۔ خدا آپ سب کا حامی وناصر ہو (آمین)

نسخہ ہذا فی سبیل اللہ حاصل کرنے کا پتہ

Marfat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

Marfat.com

فہرست

نمبر شمار	تفصیل	صفحہ نمبر	نمبر شمار	تفصیل	صفحہ نمبر
1	فضائل وسورۂ کہف	6	19	فضائل وسورۂ طارق	149
2	فضائل وسورۂ سجدہ	34	20	فضائل وسورۂ فجر	151
3	فضائل وسورۂ یٰسین	41	21	فضائل وسورۂ الشمس	154
4	فضائل وسورۂ محمد ﷺ	55	22	فضائل وسورۂ الم نشرح	156
5	فضائل وسورۂ فتح	64	23	فضائل وسورۂ الزال	157
6	فضائل وسورۂ ق	75	24	منزل	159
7	فضائل وسورۂ رحمٰن	82	25	حادثات سے بچنے کا وظیفہ	174
8	فضائل وسورۂ واقعہ	90	26	صفت ایمان	175
9	فضائل وسورۂ حشر	98	27	اسلام کے چھ کلمے	176
10	فضائل وسورۂ جمعہ	106	28	اذان	179
11	فضائل وسورۂ تغابن	110	29	نماز	181
12	فضائل وسورۂ ملک	115	30	نماز وتر	186
13	فضائل وسورۂ نوح	121	31	پانچ نمازوں کے بعد پڑھنے کی تسبیح	187
14	فضائل وسورۂ جن	126			
15	فضائل وسورۂ مزمل	131	32	قرآنی دعائیں	188
16	فضائل وسورۂ مدثر	136	33	ہر بیماری کا علاج قرآنی آیات سے	207
17	فضائل وسورۂ دہر	140	34	ہر درد کی دوا......دعا سے	210
18	فضائل وسورۂ نبا	145	35	حدیث شریف کی دعائیں	211

Marfat.com

فضائل سُورۃ کہف

سُورۃ کہف کے فضائل اور خواص کے بارے میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چند ارشادات مندرجہ ذیل ہیں :-

حدیث ۔۱ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دَور میں ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنے گھر میں سُورۃ کہف کی تلاوت کی، اُن کے گھر میں ایک گھوڑا بندھا ہُوا تھا، وُہ تلاوت سُن کر خوشی سے اپنے پیر اور گردن ہلانے لگا اور ایک بادل اس کے گھر پر آکر سایہ فگن ہوگیا اس نے اس کا ذکر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی خدمتِ اقدس میں کیا تو اس پر حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ کہف پڑھا کرو کیونکہ یہ سکینہ ہے یعنی اس سے سکون ملتا ہے اور یہ بذریعہ وحی نازل ہُوئی ہے۔ (بخاری شریف)

حدیث ۔۲ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سُورۃ کہف کی ابتدائی دس آیتوں کی تلاوت کرے وُہ فتنۂ دجال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔ (ابوداؤد ۔ نسائی)

حدیث ۔۳ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سُورۃ کہف کی ابتدائی تین آیتوں کو یاد کرے وُہ فتنۂ دجال سے محفوظ رہے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث ۔۴ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سُورۃ کہف کی آخری دس آیتیں پڑھیں وُہ فتنۂ دجال سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

(مسلم شریف)

Marfat.com

سُوْرَةُ الْكَهْفِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مِائَةٌ وَّعَشَرَ اٰيَاتٍ وَّاثْنَا عَشَرَ رُكُوْعًا

سورۃ کہف مکی ہے اور اس میں ایک سو دس آیات اور بارہ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْۤ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور اس

وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا ؕ﴿۱﴾ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا

میں اصلاً کجی نہ رکھی۔ عدل والی کتاب کہ اللہ

شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ

کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام کریں

الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا

بشارت دے کہ ان کے لیے اچھا ثواب

حَسَنًا ۙ﴿۲﴾ مّٰكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ۙ﴿۳﴾ وَّ یُنْذِرَ

ہے۔ جس میں ہمیشہ رہیں گے۔ اور ان کو

الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۗ﴿۴﴾ مَا لَهُمْ

ڈرائے جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا۔ اس بارے میں نہ

بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآىٕهِمْ ؕ كَبُرَتْ كَلِمَةً

وہ کچھ علم رکھتے ہیں نہ ان کے باپ دادا۔ کتنا بڑا بول ہے کہ

تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ ؕ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا

ان کے منہ سے نکلتا ہے۔ نرا جھوٹ کہہ رہے ہیں

Marfat.com

كَذِبًا ۝٥ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ عَلٰٓى اٰثَارِهِمْ

ہیں۔ تو کہیں تم اپنی جان پر کھیل جاؤ گے ان کے پیچھے

اِنْ لَّمْ يُؤْمِنُوْا بِهٰذَا الْحَدِيْثِ اَسَفًا ۝٦ اِنَّا

اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں غم سے۔ بے شک

جَعَلْنَا مَا عَلَى الْاَرْضِ زِيْنَةً لَّهَا لِنَبْلُوَهُمْ

ہم نے زمین کا سنگار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انھیں آزمائیں

اَيُّهُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ۝٧ وَاِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا

ان میں کس کے کام بہتر ہیں۔ اور بے شک جو کچھ اس پر

عَلَيْهَا صَعِيْدًا جُرُزًا ۝٨ اَمْ حَسِبْتَ اَنَّ

ہے ایک دن ہم اسے پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے۔ کیا تمہیں معلوم ہوا کہ

اَصْحٰبَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ ۙ كَانُوْا مِنْ

پہاڑ کی کھوہ اور جنگل کے کنارے والے ہماری ایک عجیب

اٰيٰتِنَا عَجَبًا ۝٩ اِذْ اَوَى الْفِتْيَةُ اِلَى الْكَهْفِ

نشانی تھے۔ جب ان جوانوں نے غار میں پناہ لی

فَقَالُوْا رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً

پھر بولے اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے

وَّهَيِّئْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا ۝١٠ فَضَرَبْنَا

اور ہمارے کام میں ہمارے لیے راہ یابی کے سامان کر۔ تو ہم نے اس غار

عَلٰٓى اٰذَانِهِمْ فِى الْكَهْفِ سِنِيْنَ عَدَدًا ۙ ۝١١

میں ان کے کانوں پر زندگی کے گنتی برس تھپکا۔

Marfat.com

ثُمَّ بَعَثْنٰهُمْ لِنَعْلَمَ اَیُّ الْحِزْبَیْنِ اَحْصٰی

پھر ہم نے انھیں جگایا کہ دیکھیں دو گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی

لِمَا لَبِثُوْۤا اَمَدًا ﴿۱۲﴾ ع نَحْنُ نَقُصُّ عَلَیْكَ ع ۱

مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے ۔ ہم ان کا ٹھیک ٹھیک حال

نَبَاَهُمْ بِالْحَقِّ ؕ اِنَّهُمْ فِتْیَةٌ اٰمَنُوْا بِرَبِّهِمْ

تمہیں سنائیں ۔ وہ کچھ جوان تھے کہ اپنے رب پر ایمان

وَ زِدْنٰهُمْ هُدًی ﴿۱۳﴾ وَّ رَبَطْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ

لائے اور ہم نے ان کو ہدایت بڑھائی ۔ اور ہم نے ان کی ڈھارس بندھائی

اِذْ قَامُوْا فَقَالُوْا رَبُّنَا رَبُّ السَّمٰوٰتِ

جب کھڑے ہوکر بولے کہ ہمارا رب وہ ہے جو آسمان اور زمین کا

وَ الْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوَاۡ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلٰهًا

رب ہے ۔ ہم اس کے سوا کسی معبود کو نہ پوجیں گے

لَّقَدْ قُلْنَاۤ اِذًا شَطَطًا ﴿۱۴﴾ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمُنَا

ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی بات کہی ۔ یہ جو ہماری قوم ہے

اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِهٖۤ اٰلِهَةً ؕ لَوْ لَا یَاْتُوْنَ

اس نے اللہ کے سوا خدا بنا رکھے ہیں ۔ کیوں نہیں لاتے

عَلَیْهِمْ بِسُلْطٰنٍۭ بَیِّنٍ ؕ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

ان پر کوئی روشن دلیل ۔ تو اس سے بڑھ کر ظالم کون

افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ﴿۱۵﴾ وَ اِذِ اعْتَزَلْتُمُوْهُمْ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے ۔ اور جب تم ان سے اور جو کچھ

Marfat.com

وَمَا يَعْبُدُونَ إِلَّا اللّٰهَ فَأْوٗٓا إِلَى الْكَهْفِ

وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ ہو جاؤ اور غار میں پناہ

يَنْشُرْ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيُهَيِّئْ لَكُمْ

لو تمہارا رب تمہارے لیے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں

مِّنْ أَمْرِكُمْ مِّرْفَقًا ﴿١٦﴾ وَتَرَى الشَّمْسَ إِذَا

آسانی کے سامان بنا دے گا۔ اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے کہ جب

طَلَعَتْ تَّزٰوَرُ عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ

نکلتا ہے تو ان کے غار سے داہنی طرف بچ جاتا ہے

وَإِذَا غَرَبَتْ تَّقْرِضُهُمْ ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ

اور جب ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ

فِيْ فَجْوَةٍ مِّنْهُ ط ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ط

اس غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں سے ہے۔

مَنْ يَّهْدِ اللّٰهُ فَهُوَ الْمُهْتَدِ ج وَمَنْ يُّضْلِلْ

جسے اللہ راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے

فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ وَلِيًّا مُّرْشِدًا ﴿١٧﴾ ع وَتَحْسَبُهُمْ ۲ ع ۵ ۱۴

تو ہرگز اس کا کوئی حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے۔ اور تم انہیں جاگتا

أَيْقَاظًا وَّهُمْ رُقُوْدٌ صلے ق وَّنُقَلِّبُهُمْ ذَاتَ

سمجھو اور وہ سوتے ہیں۔ اور ہم ان کی داہنی

الْيَمِيْنِ وَذَاتَ الشِّمَالِ صلے ق وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ

بائیں کروٹیں بدلتے ہیں اور ان کا کتا اپنی کلائیاں پھیلائے

Marfat.com

ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ ۚ لَوِ اطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ

ہوئے ہے غار کی چوکھٹ پر اے سننے والے اگر تو انھیں جھانک کر

لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا وَّلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ

دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے اور ان سے ہیبت میں

رُعْبًا ﴿۱۸﴾ وَكَذٰلِكَ بَعَثْنٰهُمْ لِيَتَسَآءَلُوْا

بھر جائے ۔ اور یونہی ہم نے ان کو جگایا کہ آپس میں ایکدوسرے سے

بَيْنَهُمْ ۚ قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ ۚ

احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر رہے ۔

قَالُوْا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضَ يَوْمٍ ۚ قَالُوْا

کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم ۔ دوسرے بولے

رَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۚ فَابْعَثُوْٓا اَحَدَكُمْ

تمہارا رب خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے ۔ تو اپنے میں ایک کو یہ

بِوَرِقِكُمْ هٰذِهٖٓ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ

چاندی لے کر شہر میں بھیجو پھر وہ غور کرے

اَيُّهَآ اَزْكٰى طَعَامًا فَلْيَاْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ

کہ وہاں کون سا کھانا زیادہ ستھرا ہے کہ تمہارے لیے اس میں سے کھانے کو لائے

وَلْيَتَلَطَّفْ وَلَا يُشْعِرَنَّ بِكُمْ اَحَدًا ﴿۱۹﴾

اور چاہیئے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو تمہاری اطلاع نہ دے ۔

اِنَّهُمْ اِنْ يَّظْهَرُوْا عَلَيْكُمْ يَرْجُمُوْكُمْ اَوْ

بیشک اگر وہ تمہیں جان لیں گے تو تمہیں پتھراؤ کریں گے یا اپنے

نصف القرآن باعتبار عدد الحروف التاء بعد اللام من النصف الاول واللام الثانية من النصف الاخير ۱۲

يُعِيدُوكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَنْ تُفْلِحُوا إِذًا

دین میں پھیر لیں گے اور ایسا ہوا تو تمہارا کبھی

أَبَدًا ﴿٢٠﴾ وَكَذَٰلِكَ أَعْثَرْنَا عَلَيْهِمْ لِيَعْلَمُوا

بھلا نہ ہوگا۔ اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کردی کہ لوگ جان لیں

أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا رَيْبَ

کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ

فِيهَا ۚ إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ

نہیں۔ جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے تو

فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِمْ بُنْيَانًا ۖ رَبُّهُمْ أَعْلَمُ

بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب

بِهِمْ ۚ قَالَ الَّذِينَ غَلَبُوا عَلَىٰ أَمْرِهِمْ

جانتا ہے۔ وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے قسم

لَنَتَّخِذَنَّ عَلَيْهِمْ مَسْجِدًا ﴿٢١﴾ سَيَقُولُونَ

ہے کہ ہم تو ان پر مسجد بنائیں گے۔ اب کہیں گے کہ وہ

ثَلَاثَةٌ رَابِعُهُمْ كَلْبُهُمْ وَيَقُولُونَ خَمْسَةٌ

تین ہیں چوتھا ان کا کتا اور کچھ کہیں گے پانچ ہیں

سَادِسُهُمْ كَلْبُهُمْ رَجْمًا بِالْغَيْبِ ۖ وَيَقُولُونَ

چھٹا ان کا کتا بے دیکھے الاؤ تکا بات اور کچھ کہیں گے

سَبْعَةٌ وَثَامِنُهُمْ كَلْبُهُمْ ۚ قُلْ رَبِّي أَعْلَمُ

سات ہیں اور آٹھواں ان کا کتا تم فرماؤ میرا رب ان کی گنتی

Marfat.com

بِعِدَّتِهِمْ مَّا يَعْلَمُهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ ۬ فَلَا تُمَارِ

خوب جانتا ہے۔ انہیں نہیں جانتے مگر تھوڑے تو ان کے بارے میں

فِيهِمْ إِلَّا مِرَآءً ظَاهِرًا وَّلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ

بحث نہ کرو مگر اتنی ہی بحث جو ظاہر ہو چکی اور ان کے بارے میں کسی کتابی

ع ۳/۵ ۱۵ مِّنْهُمْ أَحَدًا ﴿۲۲﴾ وَلَا تَقُولَنَّ لِشَايْءٍ إِنِّي

سے کچھ نہ پوچھو ۔ اور ہرگز کسی بات کو نہ کہنا کہ میں

فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ﴿۲۳﴾ إِلَّا أَن يَشَآءَ اللّٰهُ ۫

کل یہ کر دوں گا ۔ مگر یہ کہ اللہ چاہے ۔ اور

وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسٰى

اپنے رب کی یاد کر کہ جب تو بھول جائے اور یوں کہو کہ قریب

أَن يَّهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هٰذَا

ہے میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر راستی کی راہ

رَشَدًا ﴿۲۴﴾ وَلَبِثُوا فِي كَهْفِهِمْ ثَلٰثَ مِائَةٍ

دکھائے ۔ اور وہ اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے

سِنِينَ وَازْدَادُوا تِسْعًا ﴿۲۵﴾ قُلِ اللّٰهُ أَعْلَمُ

نو اوپر تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے

بِمَا لَبِثُوا ۚ لَهٗ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ ۖ

جتنا وہ ٹھہرے اسی کے لیے ہیں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب

أَبْصِرْ بِهٖ وَأَسْمِعْ ۖ مَا لَهُم مِّن دُونِهٖ

وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا ہے اس کے سوا ان کا کوئی

Marfat.com

مِنْ وَّلِيٍّ ۫ وَّلَا يُشْرِكُ فِيْ حُكْمِهٖٓ

والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو شریک

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ وَاتْلُ مَآ اُوْحِيَ اِلَيْكَ مِنْ

نہیں کرتا ۔ اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب تمہیں

كِتَابِ رَبِّكَ ۚ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَلَنْ

وحی ہوئی ۔ اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور ہرگز

تَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۷﴾ وَاصْبِرْ

تم اس کے سوا پناہ نہ پاؤ گے ۔ اور اپنی جان

نَفْسَكَ مَعَ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ

ان سے مانوس رکھو جو صبح و شام اپنے رب کو

بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ

پکارتے ہیں اس کی رضا چاہتے ہیں

وَلَا تَعْدُ عَيْنٰكَ عَنْهُمْ ۚ تُرِيْدُ زِيْنَةَ

اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر اور پر نہ پڑیں ۔ کیا تم دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ وَلَا تُطِعْ مَنْ اَغْفَلْنَا

کا سنگار چاہو گے ۔ اور اس کا کہا نہ مانو جس کا دل ہم

قَلْبَهٗ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ وَكَانَ

نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے پیچھے چلا اور اس کا

اَمْرُهٗ فُرُطًا ﴿۲۸﴾ وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۫

کام حد سے گزر گیا ۔ اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے

Marfat.com

فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ ۙ

تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے بیشک

اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا ۙ اَحَاطَ بِهِمْ

ہم نے ظالموں کے لیے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انھیں

سُرَادِقُهَا ۭ وَاِنْ يَّسْتَغِيْثُوْا يُغَاثُوْا بِمَآءٍ

گھیر لیں گی اور اگر پانی کے لیے فریاد کریں تو ان کی فریاد رسی ہو گی اس پانی سے

كَالْمُهْلِ يَشْوِي الْوُجُوْهَ ۭ بِئْسَ الشَّرَابُ ۭ

کہ چرخ دیئے ہوئے دھات کی طرح ہے ان کے منہ بھون دے گا کیا ہی بُرا پینا ہے

وَسَآءَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۲۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور دوزخ کیا ہی بُری ٹھہرنے کی جگہ بے شک جو ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ اِنَّا لَا نُضِيْعُ اَجْرَ مَنْ

اور نیک کام کیے ہم ان کے نیک اعمال ضائع نہیں کرتے جن کے کام

اَحْسَنَ عَمَلًا ﴿۳۰﴾ اُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَنّٰتُ

اچھے ہوں، ان کے لیے بسنے کے باغ ہیں ان

عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ

کے نیچے ندیاں بہیں،

يُحَلَّوْنَ فِيْهَا مِنْ اَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

انھیں اس میں سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے

وَّيَلْبَسُوْنَ ثِيَابًا خُضْرًا مِّنْ سُنْدُسٍ

اور سبز کپڑے کریب اور قنادیز کے پہنیں گے

Marfat.com

وَّ اِسْتَبْرَقٍ مُّتَّكِـِٔيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ؕ

وہاں تختوں پر تکیہ لگائے

نِعْمَ الثَّوَابُ ؕ وَحَسُنَتْ مُرْتَفَقًا ﴿۳۱﴾ ع ۹/۱۶

کیا ہی اچھا ثواب اور جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا رَّجُلَيْنِ جَعَلْنَا

اور ان کے سامنے دو مردوں کا حال بیان کرو کہ ان میں ایک کو

لِاَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ مِنْ اَعْنَابٍ وَّحَفَفْنٰهُمَا

ہم نے انگوروں کے دو باغ دیئے اور ان کو کھجوروں سے ڈھانپ

بِنَخْلٍ وَّجَعَلْنَا بَيْنَهُمَا زَرْعًا ﴿۳۲﴾ ؕ كِلْتَا

لیا اور ان کے بیچ میں کھیتی رکھی دونوں

الْجَنَّتَيْنِ اٰتَتْ اُكُلَهَا وَلَمْ تَظْلِمْ مِّنْهُ

باغ اپنے پھل لائے اور اس میں کچھ کمی نہ

شَيْـًٔا ۙ وَّفَجَّرْنَا خِلٰلَهُمَا نَهَرًا ﴿۳۳﴾ ۙ وَّكَانَ

دی اور دونوں کے بیچ میں ہم نے نہر بہائی ۔ اور وہ پھل

لَهٗ ثَمَرٌ ۚ فَقَالَ لِصَاحِبِهٖ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗۤ

رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا ، اور وہ اس سے ردّ و بدل کرتا تھا

اَنَا اَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَّاَعَزُّ نَفَرًا ﴿۳۴﴾

کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں ،

وَدَخَلَ جَنَّتَهٗ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهٖ ۚ قَالَ

اپنے باغ میں گیا اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا بولا

Marfat.com

مَآ اَظُنُّ اَنْ تَبِيْدَ هٰذِهٖٓ اَبَدًا ۝۳۵ لا وَّمَآ

مجھے گمان نہیں کہ یہ کبھی فنا ہو اور نہیں

اَظُنُّ السَّاعَةَ قَآئِمَةً لا وَّلَئِنْ رُّدِدْتُّ

گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو اور اگر میں اپنے رب کی طرف پھر گیا

اِلٰى رَبِّىْ لَاَجِدَنَّ خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلَبًا ۝۳۶

بھی تو ضرور اس باغ سے بہتر پلٹنے کی جگہ پاؤں گا -

قَالَ لَهٗ صَاحِبُهٗ وَهُوَ يُحَاوِرُهٗٓ اَكَفَرْتَ

اس کے ساتھی نے اس سے الٹ پھیر کرتے ہوئے جواب دیا کیا تو اس کے ساتھ کفر

بِالَّذِىْ خَلَقَكَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ

کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے بنایا ، پھر

نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوّٰىكَ رَجُلًا ۝۳۷ ط لٰكِنَّا هُوَ اللّٰهُ

نطفہ سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا - لیکن میں تو یہی کہتا ہوں کہ وہ

رَبِّىْ وَلَآ اُشْرِكُ بِرَبِّىْٓ اَحَدًا ۝۳۸ وَلَوْلَآ

اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں اور کیوں نہ ہوا

اِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَآءَ اللّٰهُ لا

کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ

لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ج اِنْ تَرَنِ اَنَا اَقَلَّ

نہیں کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا - اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد

مِنْكَ مَالًا وَّوَلَدًا ۝۳۹ ج فَعَسٰى رَبِّىْٓ اَنْ

میں کم دیکھتا تھا - تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے

Marfat.com

يُؤْتِيَنِ خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلَ

تیرے باغ سے اچھا دے اور تیرے باغ پر

عَلَيْهَا حُسْبَانًا مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ

آسمان سے بجلیاں اتارے تو وہ پٹ پر میدان ہو

صَعِيدًا زَلَقًا ۝٤٠ أَوْ يُصْبِحَ مَاؤُهَا غَوْرًا

کر رہ جائے، یا اس کا پانی زمین میں دھنس جائے

فَلَنْ تَسْتَطِيعَ لَهُ طَلَبًا ۝٤١ وَأُحِيطَ بِثَمَرِهِ

پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر سکے۔ اور اس کے پھل گھیر لیے

فَأَصْبَحَ يُقَلِّبُ كَفَّيْهِ عَلَىٰ مَا أَنْفَقَ

گئے تو اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا اس لاگت پر جو اس باغ میں

فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَىٰ عُرُوشِهَا وَيَقُولُ

خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹہنیوں پر گرا ہوا تھا اور کہہ رہا ہے

يَا لَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۝٤٢ وَلَمْ

اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا۔ اور اس

تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ

کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی،

اللَّهِ وَمَا كَانَ مُنْتَصِرًا ۝٤٣ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ

نہ وہ بدلہ لینے کے قابل تھا یہاں کھلتا ہے کہ اختیار

لِلَّهِ الْحَقِّ ۚ هُوَ خَيْرٌ ثَوَابًا وَخَيْرٌ عُقْبًا ۝٤٤ ع ۵ ۱۳ ۱۷

سچے اللہ کا ہے اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام سب سے بھلا

Marfat.com

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

اور ان کے سامنے زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کرو

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ

جیسے ایک پانی ہم نے آسمان سے اتارا تو اس کے سبب زمین

نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ

کا سبزہ گھنا ہو کر نکلا کہ سوکھی گھاس ہو گیا جسے ہوائیں

الرِّيٰحُ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ

اڑائیں ۔ اور اللہ ہر چیز پر قابو والا

مُّقْتَدِرًا ﴿۴۵﴾ اَلْمَالُ وَالْبَنُوْنَ زِيْنَةُ الْحَيٰوةِ

ہے ۔ مال اور بیٹے یہ جیتی دنیا کا سنگار

الدُّنْيَا ۚ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ خَيْرٌ عِنْدَ

ہے ۔ اور باقی رہنے والی اچھی باتیں ان کا ثواب

رَبِّكَ ثَوَابًا وَّخَيْرٌ اَمَلًا ﴿۴۶﴾ وَيَوْمَ نُسَيِّرُ

تمہارے رب کے ہاں بہتر اور وہ امید میں سب سے بھلی اور جس دن ہم

الْجِبَالَ وَتَرَى الْاَرْضَ بَارِزَةً ۙ

پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے

وَّحَشَرْنٰهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ اَحَدًا ﴿۴۷﴾ ۚ

اور ہم انہیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے

وَعُرِضُوْا عَلٰى رَبِّكَ صَفًّا ؕ لَقَدْ جِئْتُمُوْنَا

اور سب تمہارے رب کے حضور صفیں باندھے پیش ہوں گے بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے

Marfat.com

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍۭ بَلْ زَعَمْتُمْ اَلَّنْ

جیسا ہم نے تمھیں پہلی بار بنایا تھا ۔ بلکہ تمھارا گمان تھا کہ ہم ہرگز

نَّجْعَلَ لَكُمْ مَّوْعِدًا ﴿٤٨﴾ وَوُضِعَ الْكِتٰبُ

تمھارے لیے کوئی وعدہ کا وقت نہ رکھیں گے اور نامۂ اعمال رکھا جائے گا تو

فَتَرَى الْمُجْرِمِيْنَ مُشْفِقِيْنَ مِمَّا فِيْهِ

تم مجرموں کو دیکھو گے کہ اس کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے

وَيَقُوْلُوْنَ يٰوَيْلَتَنَا مَالِ هٰذَا الْكِتٰبِ

اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری اس نوشتہ کو کیا ہوا

لَا يُغَادِرُ صَغِيْرَةً وَّلَا كَبِيْرَةً اِلَّآ

نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا اور نہ بڑا جسے گھیر

اَحْصٰىهَا ۚ وَوَجَدُوْا مَا عَمِلُوْا حَاضِرًا ؕ

نہ لیا ہو ۔ اور اپنا سب کیا انھوں نے سامنے پایا اور

وَلَا يَظْلِمُ رَبُّكَ اَحَدًا ﴿٤٩﴾ ع وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ ع ٥ ٧ ١٨

تمھارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا ۔ اور جب کہا ہم نے فرشتوں کو

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ

کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے

كَانَ مِنَ الْجِنِّ فَفَسَقَ عَنْ اَمْرِ رَبِّهٖ ؕ

کہ قوم جنّ سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا

اَفَتَتَّخِذُوْنَهٗ وَذُرِّيَّتَهٗٓ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِيْ

بھلا کیا اسے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو

Marfat.com

وَهُمْ لَكُمْ عَدُوٌّ ۭ بِئْسَ لِلظّٰلِمِيْنَ بَدَلًا ﴿۵۰﴾

اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی برا بدل ملا ۔

مَآ اَشْهَدْتُّهُمْ خَلْقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

نہ میں نے آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت انھیں سامنے بٹھا لیا تھا اور

وَلَا خَلْقَ اَنْفُسِهِمْ ۠ وَمَا كُنْتُ مُتَّخِذَ

نہ خود ان کے بناتے وقت اور نہ میری شان کہ گمراہ کرنے والوں

الْمُضِلِّيْنَ عَضُدًا ﴿۵۱﴾ وَيَوْمَ يَقُوْلُ نَادُوْا

کو بازو بناؤں ۔ اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے

شُرَكَاۗءِيَ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ

شریکوں کو جو تم گمان کرتے تھے تو انھیں پکاریں گے وہ انھیں

يَسْتَجِيْبُوْا لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَّوْبِقًا ﴿۵۲﴾

جواب نہ دیں گے اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے

وَرَاَ الْمُجْرِمُوْنَ النَّارَ فَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ

اور مجرم دوزخ کو دیکھیں گے تو یقین کریں گے کہ انھیں اس میں

ع ۷ / ۱۹ مُّوَاقِعُوْهَا وَلَمْ يَجِدُوْا عَنْهَا مَصْرِفًا ﴿۵۳﴾ ع

گرنا ہے اور اس سے پھرنے کی کوئی جگہ نہ پائیں گے ۔

وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِيْ هٰذَا الْقُرْاٰنِ لِلنَّاسِ

اور بے شک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں ہر قسم کی

مِنْ كُلِّ مَثَلٍ ۭ وَكَانَ الْاِنْسَانُ اَكْثَرَ

مثل طرح طرح بیان فرمائی اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر

Marfat.com

شَیْءٍ جَدَلًا ﴿۵۴﴾ وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ

کر جھگڑالو ہے۔ اور آدمیوں کو کس چیز نے اس سے روکا کہ

یُّؤْمِنُوْٓا اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰی وَیَسْتَغْفِرُوْا

ایمان لاتے جب ہدایت ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی

رَبَّهُمْ اِلَّآ اَنْ تَاْتِیَهُمْ سُنَّةُ الْاَوَّلِیْنَ

مانگتے مگر یہ کہ ان پر اگلوں کا دستور آئے یا

اَوْ یَاْتِیَهُمُ الْعَذَابُ قُبُلًا ﴿۵۵﴾ وَمَا نُرْسِلُ

ان پر قسم قسم کا عذاب آئے۔ اور ہم رسولوں کو

الْمُرْسَلِیْنَ اِلَّا مُبَشِّرِیْنَ وَمُنْذِرِیْنَ ج

نہیں بھیجتے مگر خوشی اور ڈر سنانے والے۔

وَیُجَادِلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِالْبَاطِلِ

اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ جھگڑتے ہیں کہ

لِیُدْحِضُوْا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوْٓا اٰیٰتِیْ

اس سے حق کو ہٹا دیں اور انھوں نے میری آیتوں

وَمَآ اُنْذِرُوْا هُزُوًا ﴿۵۶﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

کی اور جو ڈر انھیں سنائے گئے تھے ان کی ہنسی بنالی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون

ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِیَ

جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ پھیر لے اور اس

مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ ط اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی

کے ہاتھ جو آگے بھیج چکے ہیں بھول جائے ہم نے ان کے دلوں پر

۱۱۶۲۳۷

Marfat.com

قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْۤ اٰذَانِهِمْ

غلاف کر دیئے ہیں کہ قرآن نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں

وَقْرًا ؕ وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ

گرانی اور اگر تم انھیں ہدایت کی طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز

يَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ۝٥٧ وَرَبُّكَ الْغَفُوْرُ

کبھی راہ نہ پائیں گے ۔ اور تمھارا رب بخشنے والا مہر

ذُو الرَّحْمَةِ ؕ لَوْ يُؤَاخِذُهُمْ بِمَا كَسَبُوْا

والا ہے ۔ اگر وہ انھیں ان کے کیے پر پکڑتا

لَعَجَّلَ لَهُمُ الْعَذَابَ ؕ بَلْ لَّهُمْ مَّوْعِدٌ

تو جلد ان پر عذاب بھیجتا ۔ بلکہ ان کے لیے ایک وعدہ

لَّنْ يَّجِدُوْا مِنْ دُوْنِهٖ مَوْئِلًا ۝٥٨ وَتِلْكَ

کا وقت ہے جس کے سامنے کوئی پناہ نہ پائیں گے ۔ اور یہ

الْقُرٰۤى اَهْلَكْنٰهُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا وَجَعَلْنَا

بستیاں ہم نے تباہ کر دیں جب انھوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان

ع ۸ / ۶ / ۲۰ لِمَهْلِكِهِمْ مَّوْعِدًا ۝٥٩ ع وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى

کی بربادی کا ایک وعدہ کر رکھا تھا ۔ اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے

لِفَتٰىهُ لَاۤ اَبْرَحُ حَتّٰۤى اَبْلُغَ مَجْمَعَ الْبَحْرَيْنِ

خادم سے کہا میں باز نہ رہوں گا جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملے

اَوْ اَمْضِيَ حُقُبًا ۝٦٠ فَلَمَّا بَلَغَا مَجْمَعَ

ہیں یا قرنوں چلا جاؤں ۔ پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ

Marfat.com

بَيۡنِهِمَا نَسِيَا حُوۡتَهُمَا فَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ

پہنچے اپنی مچھلی بھول گئے اور اس نے سمندر میں اپنی راہ

فِى الۡبَحۡرِ سَرَبًا ﴿٦١﴾ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ لِفَتٰٮهُ

لی سرنگ بنائی ۔ پھر جب وہاں سے گزر گئے موسٰی نے خادم سے

اٰتِنَا غَدَآءَنَا لَقَدۡ لَقِيۡنَا مِنۡ سَفَرِنَا

کہا ہمارا صبح کا کھانا لاؤ بے شک ہمیں اپنے سفر میں بڑی مشقت کا

هٰذَا نَصَبًا ﴿٦٢﴾ قَالَ اَرَءَيۡتَ اِذۡ اَوَيۡنَاۤ اِلَى

سامنا ہوا ۔ بولا دیکھئے تو جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی

الصَّخۡرَةِ فَاِنِّىۡ نَسِيۡتُ الۡحُوۡتَ وَمَاۤ اَنۡسٰنِيۡهُ

تھی تو بے شک میں مچھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان ہی نے

اِلَّا الشَّيۡطٰنُ اَنۡ اَذۡكُرَهٗ ۚ وَاتَّخَذَ سَبِيۡلَهٗ

بھلا دیا کہ میں اس کا مذکور کروں اور اس نے تو سمندر میں اپنی

فِى الۡبَحۡرِ ۖ عَجَبًا ﴿٦٣﴾ قَالَ ذٰلِكَ مَا كُنَّا

راہ لی ، اچنبا ہے ۔ موسٰی نے کہا یہی تو ہم

نَبۡغِ ۖ فَارۡتَدَّا عَلٰۤى اٰثَارِهِمَا قَصَصًا ﴿٦٤﴾ لا

چاہتے تھے تو پیچھے پلٹے اپنے قدموں کے نشان دیکھتے ۔

فَوَجَدَا عَبۡدًا مِّنۡ عِبَادِنَاۤ اٰتَيۡنٰهُ رَحۡمَةً

تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے

مِّنۡ عِنۡدِنَا وَعَلَّمۡنٰهُ مِنۡ لَّدُنَّا عِلۡمًا ﴿٦٥﴾

رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی عطا کیا ۔

Marfat.com

قَالَ لَهٗ مُوْسٰى هَلْ اَتَّبِعُكَ عَلٰۤى اَنْ

اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہوں اس شرط

تُعَلِّمَنِ مِمَّا عُلِّمْتَ رُشْدًا ﴿٦٦﴾ قَالَ اِنَّكَ

پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی کہا آپ میرے

لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿٦٧﴾ وَكَيْفَ تَصْبِرُ

ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے۔ اور اس بات پر کیوں کر صبر کریں

عَلٰى مَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ خُبْرًا ﴿٦٨﴾ قَالَ سَتَجِدُنِيْۤ

گے جسے آپ کا علم محیط نہیں۔ کہا عنقریب اللہ چاہے تو تم

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ صَابِرًا وَّلَاۤ اَعْصِيْ لَكَ

مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کے خلاف نہ کروں

اَمْرًا ﴿٦٩﴾ قَالَ فَاِنِ اتَّبَعْتَنِيْ فَلَا تَسْئَلْنِيْ

گا۔ کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے کسی بات

عَنْ شَيْءٍ حَتّٰۤى اُحْدِثَ لَكَ مِنْهُ

کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ

ذِكْرًا ﴿٧٠﴾ع فَانْطَلَقَا ۫ حَتّٰۤى اِذَا رَكِبَا فِي

کروں اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے

السَّفِيْنَةِ خَرَقَهَا ؕ قَالَ اَخَرَقْتَهَا لِتُغْرِقَ

اس بندہ نے اسے چیر ڈالا۔ (موسیٰ نے) کہا تم نے اسے اس لیے چیرا کہ اس کے

اَهْلَهَا ۚ لَقَدْ جِئْتَ شَيْئًا اِمْرًا ﴿٧١﴾ قَالَ

سواروں کو ڈبا دو بے شک تم نے بری بات کی۔ کہا میں

ع ٩ ١١ ٢١

اَلَمْ اَقُلْ اِنَّكَ لَنْ تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝٧٢

نے کہا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز نہ ٹھہر سکیں گے۔

قَالَ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا نَسِيْتُ وَلَا

کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت نہ کرو اور مجھ

تُرْهِقْنِيْ مِنْ اَمْرِيْ عُسْرًا ۝٧٣ فَانْطَلَقَا

پر میرے کام میں مشکل نہ ڈالو۔ پھر دونوں چلے

حَتّٰٓى اِذَا لَقِيَا غُلٰمًا فَقَتَلَهٗ قَالَ اَقَتَلْتَ

یہاں تک کہ جب ایک لڑکا ملا اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ نے کہا کیا تم

نَفْسًا زَكِيَّةًۢ بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتَ

نے ایک ستھری جان بے کسی جان کے بدلے قتل کر دی بیشک تم نے

شَيْـًٔا نُّكْرًا ۝٧٤ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّكَ اِنَّكَ لَنْ

بہت بری بات کی۔ کہا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے

تَسْتَطِيْعَ مَعِيَ صَبْرًا ۝٧٥ قَالَ اِنْ سَاَلْتُكَ

ساتھ نہ ٹھہر سکیں گے۔ کہا اس کے بعد میں تم سے

عَنْ شَيْءٍۢ بَعْدَهَا فَلَا تُصٰحِبْنِيْ قَدْ

کچھ پوچھوں تو پھر میرے ساتھ نہ رہنا بے شک

بَلَغْتَ مِنْ لَّدُنِّيْ عُذْرًا ۝٧٦ فَانْطَلَقَا حَتّٰٓى

میری طرف سے تمہارا عذر پورا ہو چکا پھر دونوں چلے یہاں تک

اِذَآ اَتَيَآ اَهْلَ قَرْيَةِ اِۨسْتَطْعَمَآ اَهْلَهَا

کہ جب ایک گاؤں والوں کے پاس آئے ان دہقانوں سے کھانا مانگا

Marfat.com

فَاَبَوْا اَنْ يُّضَيِّفُوْهُمَا فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا

انھوں نے انھیں دعوت دینی قبول نہ کی پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک

يُّرِيْدُ اَنْ يَّنْقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ قَالَ لَوْ شِئْتَ

دیوار پائی کہ گرا چاہتی ہے اس بندہ نے اسے سیدھا کر دیا موسیٰ نے کہا تم چاہتے

لَتَّخَذْتَ عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿۷۷﴾ قَالَ هٰذَا فِرَاقُ

تو اس پر کچھ مزدوری لے لیتے ۔ کہا یہ میری اور آپ کی جدائی

بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ مَا

ہے اب میں ان باتوں کا پھیر بتاؤں گا جن پر

لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿۷۸﴾ اَمَّا السَّفِيْنَةُ

آپ سے صبر نہ ہو سکا ۔ وہ جو کشتی تھی

فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ

وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں کام کرتے تھے

فَاَرَدْتُّ اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ

تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے ایک

مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿۷۹﴾ وَاَمَّا

بادشاہ تھا کہ ہر ثابت کشتی زبردستی چھین لیتا ۔ اور وہ جو

الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ فَخَشِيْنَآ

لڑکا تھا اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ

اَنْ يُّرْهِقَهُمَا طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ۚ ﴿۸۰﴾ فَاَرَدْنَآ

وہ ان کو سرکشی اور کفر پر چڑھا دے تو ہم نے چاہا

Marfat.com

أَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً

کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر ستھرا اور اس سے زیادہ مہربانی میں

وَّأَقْرَبَ رُحْمًا ﴿۸۱﴾ وَأَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ

قریب عطا کرے ۔ رہی دیوار وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں

لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ

کی تھی اور اس کے نیچے ان کا خزانہ

تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا وَكَانَ أَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ

تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا ۔

فَأَرَادَ رَبُّكَ أَنْ يَّبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا

تو آپ کے رب نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا

كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ وَمَا فَعَلْتُهٗ

خزانہ نکالیں آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے

عَنْ أَمْرِيْ ۗ ذٰلِكَ تَأْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ

اپنے حکم سے نہ کیا ۔ یہ پھیر ہے ان باتوں کا جس پر آپ

عَّلَيْهِ صَبْرًا ؕ ﴿۸۲﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ عَنْ ذِي ع ۱۲ ۱

سے صبر نہ ہو سکا ۔ اور تم سے ذوالقرنین کو پوچھتے

الْقَرْنَيْنِ ۗ قُلْ سَأَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿۸۳﴾

ہیں ۔ تم فرماؤ میں تمہیں اس کا مذکور پڑھ کر سناتا ہوں

إِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِي الْأَرْضِ وَاٰتَيْنٰهُ مِنْ

بیشک ہم نے اسے زمین میں قابو دیا اور ہر چیز کا ایک

Marfat.com

كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ﴿٨٤﴾ فَاَتْبَعَ سَبَبًا ﴿٨٥﴾ حَتّٰۤى

سامان عطا فرمایا تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک

اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرُبُ

کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اسے ایک سیاہ کیچڑ کے

فِيْ عَيْنٍ حَمِئَةٍ وَّوَجَدَ عِنْدَهَا قَوْمًا ۬ۗ

چشمے میں ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ۔

قُلْنَا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّاۤ اَنْ تُعَذِّبَ

ہم نے فرمایا اے ذوالقرنین یا تو تو انہیں عذاب دے

وَاِمَّاۤ اَنْ تَتَّخِذَ فِيْهِمْ حُسْنًا ﴿٨٦﴾ قَالَ اَمَّا

یا ان کے ساتھ بھلائی اختیار کرے ۔ عرض کی کہ وہ

مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ اِلٰى رَبِّهٖ

جس نے ظلم کیا اسے تو ہم عنقریب سزا دیں گے پھر اپنے رب کی طرف

فَيُعَذِّبُهٗ عَذَابًا نُّكْرًا ﴿٨٧﴾ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ

پھیرا جائے گا وہ اسے بری مار دے گا ۔ اور جو ایمان لایا

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ

اور نیک کام کیا تو اس کا بدلہ بھلائی ہے

وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ﴿٨٨﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ

اور عنقریب ہم اسے آسان کام کہیں گے ۔ پھر ایک سامان کے

سَبَبًا ﴿٨٩﴾ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ ۔ پہنچا اسے

Marfat.com

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ

ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کے لیے ہم نے سورج سے

مِنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ﴿۹۰﴾ كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا

کوئی آڑ نہیں رکھی۔ بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے

بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿۹۱﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿۹۲﴾ حَتّٰٓى

پاس تھا سب کو ہمارا علم محیط ہے۔ پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ

اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا

جب دو پہاڑوں کے بیچ پہنچا ان سے ادھر کچھ ایسے لوگ

قَوْمًا ۙ لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿۹۳﴾ قَالُوْا

پائے کہ کوئی بات سمجھتے معلوم نہ ہوتے تھے۔ انھوں نے کہا

يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّ يَاْجُوْجَ وَمَاْجُوْجَ

اے ذوالقرنین بے شک یاجوج ماجوج زمین

مُفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ فَهَلْ نَجْعَلُ

میں فساد مچاتے ہیں تو کیا ہم آپ کے لیے کچھ

لَكَ خَرْجًا عَلٰٓى اَنْ تَجْعَلَ بَيْنَنَا

مال مقرر کر دیں اس پر کہ آپ ہم میں

وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ﴿۹۴﴾ قَالَ مَا مَكَّنِّىْ فِيْهِ رَبِّىْ

اور ان میں ایک دیوار بنا دیں کہا وہ جس پر مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے

خَيْرٌ فَاَعِيْنُوْنِىْ بِقُوَّةٍ اَجْعَلْ بَيْنَكُمْ

بہتر ہے۔ تو میری مدد طاقت سے کرو میں تم میں

Marfat.com

وَبَيْنَهُمْ رَدْمًا ﴿٩٥﴾ اٰتُوْنِيْ زُبَرَ الْحَدِيْدِ ۭ حَتّٰٓى

اور ان میں ایک مضبوط آڑ بنا دوں میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ۔ یہاں تک

اِذَا سَاوٰى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوْا ۭ

کہ وہ جب دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں کے برابر کر دی کہا دھونکو،

حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ اٰتُوْنِيْٓ اُفْرِغْ

یہاں تک کہ جب اسے آگ کر دیا کہا لاؤ میں اس پر گلا ہوا تانبہ

عَلَيْهِ قِطْرًا ﴿٩٦﴾ ۭ فَمَا اسْطَاعُوْٓا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ

انڈیل دوں تو یاجوج ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے اور

وَمَا اسْتَطَاعُوْا لَهٗ نَقْبًا ﴿٩٧﴾ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ

نہ اس میں سوراخ کر سکے۔ کہا یہ میرے رب کی

مِّنْ رَّبِّيْ ۚ فَاِذَا جَاۗءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهٗ

رحمت ہے۔ پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اسے پاش پاش کر

دَكَّاۗءَ ۚ وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ﴿٩٨﴾ ۭ وَتَرَكْنَا

دے گا اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے۔ اور اس دن ہم

بَعْضَهُمْ يَوْمَىِٕذٍ يَّمُوْجُ فِيْ بَعْضٍ وَّنُفِخَ

انہیں چھوڑ دیں گے کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر ریلا آوے گا اور

فِي الصُّوْرِ فَجَمَعْنٰهُمْ جَمْعًا ﴿٩٩﴾ ۙ وَّعَرَضْنَا

صور پھونکا جائے گا تو ہم سب کو اکٹھا کر لائیں گے۔ اور ہم اس دن

جَهَنَّمَ يَوْمَىِٕذٍ لِّلْكٰفِرِيْنَ عَرْضَۨا ﴿١٠٠﴾ ۙ الَّذِيْنَ

جہنم کافروں کے سامنے لائیں گے۔ وہ جن کی

Marfat.com

كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ فِي غِطَاءٍ عَنْ ذِكْرِي

آنکھوں پر پردہ پڑا تھا میری یاد سے

وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ سَمْعًا ﴿١٠١﴾ أَفَحَسِبَ ع ۱۱/۱۹ ۲

اور حق بات سُن نہ سکتے تھے ۔ تو کیا کافر یہ

الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا عِبَادِي

سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے سوا حمایتی بنا لیں

مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءَ ۚ إِنَّا أَعْتَدْنَا جَهَنَّمَ

گے ۔ بے شک ہم نے کافروں کی مہمانی کو جہنم

لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ﴿١٠٢﴾ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ

تیار کر رکھی ہے ۔ تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتا دیں

بِالْأَخْسَرِينَ أَعْمَالًا ﴿١٠٣﴾ الَّذِينَ ضَلَّ

کہ سب سے بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں ان کے جن کی ساری کوشش

سَعْيُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ

دنیا کی زندگی میں گم گئی اور وہ اس

يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ﴿١٠٤﴾

خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں ۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ

یہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں

وَلِقَائِهِ فَحَبِطَتْ أَعْمَالُهُمْ فَلَا نُقِيمُ لَهُمْ

اور اس کا ملنا نہ مانا تو ان کا کیا دھرا سب اکارت ہے تو ہم ان کے لیے قیامت

Marfat.com

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَزْنًا ﴿١٠٥﴾ ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمْ جَهَنَّمُ

کے دن کوئی تول قائم نہ کریں گے یہ ان کا بدلہ ہے جہنم

بِمَا كَفَرُوْا وَاتَّخَذُوْٓا اٰيٰتِيْ وَرُسُلِيْ هُزُوًا ﴿١٠٦﴾

اس پر کہ انہوں نے کفر کیا اور میری آیتوں اور میرے رسولوں کی ہنسی اڑائی

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتْ

بے شک جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے فردوس کے باغ

لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا ﴿١٠٧﴾ خٰلِدِيْنَ

ان کی مہمانی ہے۔ وہ ہمیشہ ان ہی میں

فِيْهَا لَا يَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا ﴿١٠٨﴾ قُلْ لَّوْ كَانَ

رہیں گے ان سے جگہ بدلنا نہ چاہیں گے۔ تم فرمادو اگر سمندر

الْبَحْرُ مِدَادًا لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ

میرے رب کی باتوں کے لیے سیاہی ہو تو ضرور سمندر ختم

قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا

ہو جائے گا اور میرے رب کی باتیں ختم نہ ہوں گی اگرچہ ہم ویسا ہی

بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿١٠٩﴾ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ

اور اس کی مدد کو لے آئیں۔ تم فرماؤ ظاہر صورت بشری میں تو میں تم جیسا

يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ

ہوں مجھے وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود ایک ہی معبود ہے تو جسے اپنے

كَانَ يَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا

رب سے ملنے کی امید ہو اسے چاہیے کہ نیک کام کرے

Marfat.com

صَالِحًا وَّلَا یُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖۤ اَحَدًا ﴿۱۱۰﴾ ع

اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو شریک نہ کرے۔

فضائل سورۂ سجدہ

سورت سجدہ وہ سورت ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کثرت سے پڑھا ہے اس لیے اس کی فضیلت اور برکت بے پناہ ہے۔

حدیث۔۱ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم سورۂ سجدہ اور سورۃ الملک پڑھے بغیر نہیں سویا کرتے تھے۔ (دارمی، ترمذی)

سُوْرَةُ السَّجْدَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ سجدہ مکی ہے اور اس میں تیس آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

الٓمّٓ ﴿۱﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ لَا رَيْبَ فِيْهِ مِنْ

کتاب کا اتارنا بے شک پروردگار عالم کی طرف

رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۲﴾ اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ بَلْ

سے ہے۔ کیا کہتے ہیں ان کی بنائی ہوئی ہے بلکہ

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اَتٰىهُمْ

وہی حق ہے تمہارے رب کی طرف سے کہ تم ڈراؤ ایسے لوگوں کو جن

Marfat.com

مِّنْ نَّذِيْرٍ مِّنْ قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُوْنَ ۝۳

کے پاس تم سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا اس امید پر کہ وہ راہ پائیں ۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

اللہ ہے جس نے آسمان اور زمین

وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى

اور جو کچھ ان کے بیچ میں ہے چھ دن میں بنائے پھر عرش پر استوا

الْعَرْشِ ط مَا لَكُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا

فرمایا اس سے چھوٹ کر تمہارا کوئی حمایتی اور نہ

شَفِيْعٍ ط اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝۴ يُدَبِّرُ الْاَمْرَ

سفارشی تو کیا تم دھیان نہیں کرتے ۔ کام کی تدبیر فرماتا ہے

مِنَ السَّمَآءِ اِلَى الْاَرْضِ ثُمَّ يَعْرُجُ اِلَيْهِ

آسمان سے زمین تک پھر اسی کی طرف رجوع کرے گا

فِيْ يَوْمٍ كَانَ مِقْدَارُهٗۤ اَلْفَ سَنَةٍ مِّمَّا

اس دن جس کی مقدار ہزار برس ہے تمہاری گنتی

تَعُدُّوْنَ ۝۵ ذٰلِكَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ

میں ۔ یہ ہے ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا

الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ ۝۶ الَّذِيْٓ اَحْسَنَ كُلَّ

عزت و رحمت والا ۔ وہ جس نے جو چیز بنائی خوب

شَيْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ

بنائی اور پیدائش انسان کی ابتداء مٹی سے

Marfat.com

مِنْ طِيْنٍ ۝٧ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ

فرمائی - پھر اس کی نسل رکھی ایک

مِّنْ مَّآءٍ مَّهِيْنٍ ۝٨ ثُمَّ سَوّٰىهُ وَنَفَخَ

بے قدر پانی کے خلاصہ سے - پھر اسے ٹھیک کیا

فِيْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ

اور اس میں اپنی روح پھونکی اور تمھیں کان

وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝٩

اور آنکھیں اور دل عطا فرمائے - کیا ہی تھوڑا حق مانتے ہو -

وَقَالُوْٓا ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ

اور بولے کیا جب ہم مٹی میں مل جائیں گے کیا پھر

خَلْقٍ جَدِيْدٍ ۭ بَلْ هُمْ بِلِقَاۗئِ رَبِّهِمْ

نئے بنیں گے؟ بلکہ وہ اپنے رب کے حضور حاضری سے

كٰفِرُوْنَ ۝١٠ قُلْ يَتَوَفّٰىكُمْ مَّلَكُ الْمَوْتِ

منکر ہیں - تم فرماؤ تمھیں وفات دیتا ہے موت کا فرشتہ

الَّذِيْ وُكِّلَ بِكُمْ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ تُرْجَعُوْنَ ۝١١ ع

جو تم پر مقرر ہے پھر اپنے رب کی طرف واپس جاؤ گے -

وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الْمُجْرِمُوْنَ نَاكِسُوْا رُءُوْسِهِمْ

اور کہیں تم دیکھو جب مجرم اپنے رب کے پاس سر نیچے ڈالے ہوں

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ رَبَّنَآ اَبْصَرْنَا وَسَمِعْنَا فَارْجِعْنَا

گے - اے ہمارے رب - اب ہم نے دیکھا اور سنا ہمیں پھر بھیج

Marfat.com

نَعْمَلْ صَالِحًا اِنَّا مُوْقِنُوْنَ ﴿۱۲﴾ وَلَوْ شِئْنَا

کہ نیک کام کریں ہم کو یقین آگیا اور اگر ہم چاہتے

لَاٰتَيْنَا كُلَّ نَفْسٍ هُدٰىهَا وَلٰكِنْ حَقَّ

ہر جان کو اس کی ہدایت فرماتے لیکن میری بات قرار

الْقَوْلُ مِنِّيْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ

پا چکی کہ ضرور جہنم کو بھر دوں گا جنوں

وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۳﴾ فَذُوْقُوْا بِمَا نَسِيْتُمْ

اور آدمیوں سب سے ۔ اب چکھو بدلہ اس کا کہ تم اپنے

لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا ۚ اِنَّا نَسِيْنٰكُمْ وَذُوْقُوْا

اس دن کی حاضری کو بھولے تھے ہم نے تمہیں چھوڑ دیا اب ہمیشہ

عَذَابَ الْخُلْدِ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَا

کا عذاب چکھو اپنے کئے کا بدلہ ۔ ہماری آیتوں پر

يُؤْمِنُ بِاٰيٰتِنَا الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِهَا

وہی ایمان لاتے ہیں کہ جب انہیں وہ یاد دلائی جاتی ہیں

خَرُّوْا سُجَّدًا وَّسَبَّحُوْا بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَهُمْ

سجدہ میں گر جاتے ہیں اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی

السجدة ۹

لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿۱۵﴾ السجدة تَتَجَافٰى جُنُوْبُهُمْ عَنِ

بولتے ہیں اور تکبر نہیں کرتے ۔ ان کی کروٹیں جدا ہوتی ہیں خواب

الْمَضَاجِعِ يَدْعُوْنَ رَبَّهُمْ خَوْفًا وَّطَمَعًا ز

گاہوں سے اور اپنے رب کو پکارتے ہیں ڈرتے اور امید کرتے

Marfat.com

وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ﴿۱۶﴾ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ

اور ہمارے دیئے ہوئے سے کچھ خیرات کرتے ہیں۔ تو کسی جی کو نہیں معلوم

مَّآ اُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ اَعْيُنٍ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا

جو آنکھ کی ٹھنڈک ان کے لیے چھپا رکھی ہے، صلہ ان کے

كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۷﴾ اَفَمَنْ كَانَ مُؤْمِنًا كَمَنْ

کاموں کا۔ تو کیا جو ایمان والا ہے وہ اس جیسا

كَانَ فَاسِقًا ؕ لَا يَسْتَوٗنَ ﴿۱۸﴾ اَمَّا الَّذِيْنَ (وقف غفران)

ہو جائے گا جو بے حکم ہے یہ برابر نہیں۔ جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ فَلَهُمْ جَنّٰتُ

ایمان لائے اور اچھے کام کیے ان کے لیے بسنے کے

الْمَاْوٰى ز نُزُلًۢا بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۹﴾ وَاَمَّا

باغ ہیں ان کے کاموں کے صلہ میں مہمان داری۔ رہے وہ جو

الَّذِيْنَ فَسَقُوْا فَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ؕ كُلَّمَآ اَرَادُوْٓا

بے حکم ہیں ان کا ٹھکانا آگ ہے جب کبھی اس میں سے

اَنْ يَّخْرُجُوْا مِنْهَآ اُعِيْدُوْا فِيْهَا وَقِيْلَ

نکلنا چاہیں گے پھر اسی میں پھیر دیئے جائیں گے اور ان سے

لَهُمْ ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّذِيْ كُنْتُمْ

کہا جائے گا چکھو اس آگ کا عذاب جسے تم جھٹلاتے

بِهٖ تُكَذِّبُوْنَ ﴿۲۰﴾ وَلَنُذِيْقَنَّهُمْ مِّنَ الْعَذَابِ

تھے۔ اور ضرور ہم انہیں چکھائیں گے کچھ نزدیک کا

Marfat.com

الْاَدْنٰى دُوْنَ الْعَذَابِ الْاَكْبَرِ لَعَلَّهُمْ

عذاب اس بڑے عذاب سے پہلے جسے دیکھنے والا امید کرے

يَرْجِعُوْنَ ﴿۲۱﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ

کہ ابھی باز آئیں گے۔ اور اس سے بڑھ کر ظالم کون جسے

بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ثُمَّ اَعْرَضَ عَنْهَا ؕ اِنَّا مِنَ

اس کے رب کی آیتوں سے نصیحت کی گئی پھر اس نے ان سے منہ پھیر لیا۔ بے شک ہم

ع ۲ / ۱۱ / ۱۵ الْمُجْرِمِيْنَ مُنْتَقِمُوْنَ ﴿۲۲﴾ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا

مجرموں سے بدلہ لینے والے ہیں۔ اور بے شک ہم نے

مُوْسَى الْكِتٰبَ فَلَا تَكُنْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ

موسیٰ کو کتاب عطا فرمائی تو تم اس کے ملنے میں شک نہ

لِّقَآئِهٖ وَجَعَلْنٰهُ هُدًى لِّبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ﴿۲۳﴾ع

کرو اور ہم نے اسے بنی اسرائیل کے لیے ہدایت کیا۔

وَجَعَلْنَا مِنْهُمْ اَئِمَّةً يَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا لَمَّا

اور ہم نے ان میں سے کچھ امام بنائے کہ ہمارے حکم سے بتاتے

صَبَرُوْا ؕ۬ وَكَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يُوْقِنُوْنَ ﴿۲۴﴾ اِنَّ

جبکہ انھوں نے صبر کیا اور وہ ہماری آیتوں پر یقین لاتے تھے بے شک

رَبَّكَ هُوَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تمہارا رب ان میں فیصلہ کردے گا قیامت کے دن جس

فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿۲۵﴾ اَوَلَمْ يَهْدِ

بات میں اختلاف کرتے تھے۔ اور کیا انھیں اس

Marfat.com

لَهُمْ كَمْ اَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ

پر ہدایت نہ ہوئی کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں ہلاک کر دیں

يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

کہ آج یہ ان کے گھروں میں چل پھر رہے ہیں بیشک اس میں ضرور نشانیاں

لَاٰيٰتٍ ؕ اَفَلَا يَسْمَعُوْنَ ﴿۲۶﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا

ہیں تو کیا سنتے نہیں ۔ اور کیا نہیں دیکھتے کہ ہم

نَسُوْقُ الْمَآءَ اِلَى الْاَرْضِ الْجُرُزِ فَنُخْرِجُ

پانی بھیجتے ہیں خشک زمین کی طرف پھر اس سے کھیتی نکالتے

بِهٖ زَرْعًا تَاْكُلُ مِنْهُ اَنْعَامُهُمْ وَاَنْفُسُهُمْ ؕ

ہیں کہ اس میں سے ان کے چوپائے اور وہ خود کھاتے ہیں ۔

اَفَلَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

تو کیا انہیں سوجھتا نہیں ۔ اور کہتے ہیں یہ فیصلہ کب ہوگا ؟

الْفَتْحُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۸﴾ قُلْ يَوْمَ

اگر تم سچے ہو ۔ تم فرماؤ فیصلہ

الْفَتْحِ لَا يَنْفَعُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِيْمَانُهُمْ

کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا نفع نہ دے گا

وَلَا هُمْ يُنْظَرُوْنَ ﴿۲۹﴾ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ

اور نہ انہیں مہلت ملے ۔ تو ان سے منہ پھیر لو

وَانْتَظِرْ اِنَّهُمْ مُّنْتَظِرُوْنَ ﴿۳۰﴾ ع ۲ ۸ ۱۶

اور انتظار کرو بے شک انہیں بھی انتظار کرنا ہے ۔

Marfat.com

فضائل سورۂ یٰسٓ

سُورۂ یٰسٓ قرآن مجید کا دِل ہے اور بے پناہ فوائد کی حامل ہے۔ ہر طرح کی حاجت روائی اس کی تلاوت میں مضمر ہے اور خاص کر اسے پڑھنے سے اللہ بہت راضی ہوتا ہے۔ احادیث میں اس کے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں۔ ان میں سے چند احادیث حسبِ ذیل ہیں۔

حدیث۔۱ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ قرآن میں ایک سُورت ہے جو اللہ کے نزدیک بڑی عظمت والی ہے جو اسے پڑھے گا، اللہ تعالےٰ اسے شریف کے لقب سے نوازے گا۔ ربیعہ اور مُضَر کی تعداد سے بھی زیادہ افراد کے لیے اس سُورت کے پڑھنے والے کی شفاعت قبول کی جائے گی۔ اس عظمت والی سُورت کا نام سورۂ یٰسٓ ہے۔ ربیعہ اور مُضر عرب کے دو مشہور قبیلے تھے اور ان سے تعلق رکھنے والے افراد کی تعداد بہت زیادہ تھی۔

سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّخَمْسُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ یٰسٓ مکی ہے اور اس میں تراسی آیات اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

يٰسٓ ۝١ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۝٢ اِنَّكَ لَمِنَ

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم

الْمُرْسَلِيْنَ ۝٣ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝٤

رسولوں میں سے ہو۔ سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو۔

Marfat.com

تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا

عزت والے مہربان کا اتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈر

مَّآ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾ لَقَدْ

سناؤ جس کے باپ دادا نہ ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں بے شک ان میں

حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰٓى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾

اکثر پر بات ثابت ہو چکی ہے تو وہ ایمان نہ لائیں گے

اِنَّا جَعَلْنَا فِيْٓ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِيَ اِلَى

ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں کہ وہ ٹھوڑیوں تک

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَجَعَلْنَا مِنْۢ

ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے۔ اور ہم نے ان کے آگے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

ایک دیوار بنا دی اور ان کے پیچھے ایک دیوار

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَسَوَآءٌ

اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا۔ اور انہیں ایک

عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا

سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان لانے

يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾ اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

کے نہیں۔ تم تو اسی کو ڈر سناتے ہو جو نصیحت پر

وَخَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ

چلے اور رحمٰن سے بے دیکھے ڈرے تو اسے بخشش اور

Marfat.com

بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ

عزت کے ثواب کی بشارت دو ۔ بے شک ہم مُردوں کو جلائیں

الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ط وقف غفران

گے اور ہم لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے ۔

وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْٓ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ع ۱۲/۲ ۱۸

اور ہر چیز ہم نے گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں ۔

وَاضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ اِذْ وقف لازم

اور ان سے نشانیاں بیان کرو اس شہر والوں کی جب

جَآءَهَا الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۳﴾ ج اِذْ اَرْسَلْنَآ اِلَيْهِمُ

ان کے پاس فرستادے آئے ۔ جب ہم نے ان کی طرف

اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا

دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے سے زور دیا اب ان سب نے کہا

اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا

کہ بیشک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں ۔ بولے تم تو نہیں مگر

بَشَرٌ مِّثْلُنَا لا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ

ہم جیسے آدمی اور رحمٰن نے کچھ نہیں اتارا ۔

شَيْءٍ لا اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ﴿۱۵﴾ قَالُوْا

تم نرے جھوٹے ہو ۔ وہ بولے ہمارا

رَبُّنَا يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ﴿۱۶﴾ وَمَا

رب جانتا ہے کہ بے شک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے

Marfat.com

عَلَيْنَآ اِلَّا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ۝١٧ قَالُوْٓا اِنَّا

ذمّہ نہیں مگر صاف پہنچا دینا۔ بولے ہم تمھیں منحوس

تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۚ لَىِٕنْ لَّمْ تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

سمجھتے ہیں بیشک اگر تم باز نہ آئے تو ضرور ہم تمھیں سنگسار کر دیں گے

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝١٨ قَالُوْا

اور بے شک ہمارے ہاتھوں تم پر دکھ کی مار پڑے گی۔ انھوں نے فرمایا

طَآىِٕرُكُمْ مَّعَكُمْ ۭ اَىِٕنْ ذُكِّرْتُمْ ۭ بَلْ اَنْتُمْ

تمھاری نحوست تو تمھارے ساتھ ہے کیا اس پر بدکتے ہو کہ تم سمجھائے گئے بلکہ تم حد

قَوْمٌ مُّسْرِفُوْنَ ۝١٩ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ

سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ اور شہر کے پرلے کنارے سے ایک مرد دوڑتا

رَجُلٌ يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ ۝٢٠

ہوا آیا بولا اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو

اتَّبِعُوْا مَنْ لَّا يَسْــَٔلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٢١

ایسوں کی پیروی کرو جو تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں

وَمَا لِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ

اور مجھے کیا ہے کہ اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور

تُرْجَعُوْنَ ۝٢٢ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً

اسی کی طرف تمھیں پلٹنا ہے۔ کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر

اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ

رحمٰن میرا کچھ برا چاہے تو ان کی سفارش میرے کچھ

Marfat.com

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ﴿٢٣﴾ اِنِّيْٓ

کام نہ آئے اور نہ وہ مجھے بچا سکیں ۔ بے شک جب

اِذًا لَّفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢٤﴾ اِنِّيْٓ اٰمَنْتُ

تو میں کھلی گمراہی میں ہوں بے شک میں تمہارے رب

بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ﴿٢٥﴾ قِيْلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ

پر ایمان لایا تو میری سنو اس سے فرمایا گیا کہ جنت میں داخل

قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِيْ يَعْلَمُوْنَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ

ہو کہا کسی طرح میری قوم جانتی جیسی میرے رب نے

لِيْ رَبِّيْ وَجَعَلَنِيْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿٢٧﴾

میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا ۔ اور

وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ

ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی لشکر نہ

جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِيْنَ ﴿٢٨﴾

اتارا اور نہ ہمیں کوئی لشکر اتارنا تھا ۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا

وہ تو بس ایک ہی چیخ تھی جبھی وہ بجھ

هُمْ خٰمِدُوْنَ ﴿٢٩﴾ يٰحَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ

کر رہ گئے ۔ اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر

مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ

جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے تو اس سے ٹھٹھا

Marfat.com

يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿٣٠﴾ اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا

ہی کرتے ہیں ۔ کیا انھوں نے نہ دیکھا ہم نے ان سے پہلے

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا

کتنی سنگتیں ہلاک فرمائیں کہ وہ اب ان کی طرف پلٹنے والے

يَرْجِعُوْنَ ﴿٣١﴾ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا

نہیں ۔ اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر

مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ ع وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ ع ۲/۲ ۱

لائے جائیں گے اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے

اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

ہم نے اسے زندہ کیا اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے

يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ

کھاتے ہیں ۔ اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں

نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ

اور انگوروں کے ۔ اور ہم نے اس میں کچھ چشمے

الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ

بہائے کہ اس کے پھلوں میں سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ

اَيْدِيْهِمْ ۭ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ

کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے ۔ پاکی ہے اسے جس

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ

نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنھیں زمین اگاتی ہے

Marfat.com

وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ

اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انھیں خبر نہیں اور ان

لَّهُمُ الَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ

کے لیے ایک نشانی رات ہے۔ ہم اس پر سے دن کھینچ لیتے ہیں جبھی وہ

مُّظْلِمُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ

اندھیرے میں ہیں۔ اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ کے لیے

لَّهَا ۭ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ

یہ حکم ہے زبردست علم والے کا۔ اور چاند کے لیے

قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ

ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے

الْقَدِيْمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَآ اَنْ

کھجور کی پرانی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۭ

پکڑ لے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ

اور ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہا ہے اور ان کے لیے ایک

اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿۴۱﴾

نشانی یہ ہے کہ انھیں ان کے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں بنا دیں جن پر سوار ہوتے ہیں

Marfat.com

وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

اور ہم چاہیں تو انھیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کو پہنچنے والا ہو اور نہ

يُنْقَذُوْنَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى

وہ بچائے جائیں ۔ مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک

حِيْنٍ ﴿۴۴﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ

برتنے دینا ۔ اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے

اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۴۵﴾

سامنے ہے اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس امید پر کہ تم پر رحم ہو ۔

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ

اور جب کبھی ان کے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے

اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۶﴾ وَاِذَا قِيْلَ

تو اس سے منہ ہی پھیر لیتے ہیں ۔ اور جب ان سے فرمایا

لَهُمْ اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ قَالَ

جائے اللہ کے دیئے میں سے کچھ اس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ

مسلمانوں کے لیے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ

مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا

چاہتا تو کھلا دیتا ۔ تم تو نہیں مگر

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا

کھلی گمراہی میں ۔ اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ

Marfat.com

الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُوْنَ

وعدہ اگر تم سچے ہو ۔ راہ نہیں دیکھتے

اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ

مگر ایک تیز چیخ کی کہ انھیں آ لے گی جبکہ وہ دنیا کے جھگڑے میں

يَخِصِّمُوْنَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً

پھنسے ہوں گے ۔ تو نہ وصیت کر سکیں گے اور نہ

ع ۱۸ ۲ وَّلَآ اِلٰٓى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي

اپنے گھر پلٹ کر جائیں ۔ اور پھونکا جائے گا

الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى

صور جبھی وہ قبروں سے اپنے رب کی طرف دوڑتے

رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ

چلیں گے ۔ کہیں گے ہائے ہماری خرابی کس نے ہمیں

وقف لازم وقف غفران وقف منزل بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ سکتہ هٰذَا مَا وَعَدَ

سوتے سے جگا دیا ۔ یہ ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿۵۲﴾ اِنْ

دیا تھا اور رسولوں نے حق فرمایا ۔ وہ تو

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ

نہ ہوگی مگر ایک چنگھاڑ جبھی وہ سب کے سب

لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿۵۳﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ

ہمارے حضور حاضر ہو جائیں گے ۔ تو آج کسی جان پر کچھ ظلم

Marfat.com

نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ

نہ ہوگا اور تمہیں بدلہ نہ ملے گا مگر اپنے کیے

تَعْمَلُوْنَ ﴿۵۴﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ

کا ۔ بے شک جنت والے آج دل کے بہلاووں میں چین

فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿۵۵﴾ ج هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ

کرتے ہیں ۔ وہ اور ان کی بیبیاں سایوں

فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِــُٔوْنَ ﴿۵۶﴾ لَهُمْ

میں ہیں تختوں پر تکیہ لگائے ۔ ان کے لیے

فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿۵۷﴾ صلے ج سَلٰمٌ قف

اس میں میوہ ہے اور ان کے لیے ہے اس میں جو مانگیں ۔ ان پر سلام ہوگا

قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿۵۸﴾ وَامْتَازُوا الْيَوْمَ

مہربان رب کا فرمایا ہوا ۔ اور آج الگ پھٹ جاؤ اے

اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿۵۹﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ اِلَيْكُمْ

مجرمو! اے اولادِ آدم! کیا میں نے تم سے

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ج اِنَّهٗ

عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا بے شک

لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۶۰﴾ لا وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط

وقف غفران

وہ تمہارا کھلا دشمن ہے ۔ اور میری بندگی کرنا

هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ

یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک اس نے تم میں سے

Marfat.com

جِبِلًّا كَثِيرًا ۖ أَفَلَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾

بہت سی خلقت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں عقل نہ تھی۔

هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنتُمْ تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾

یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے وعدہ تھا۔

اصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٦٤﴾

آج اسی میں جاؤ بدلہ اپنے کفر کا۔

الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا

آج ہم ان کے مونھوں پر مہر کر دیں گے اور ان کے ہاتھ

أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُم بِمَا كَانُوا

ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں اُن کے کیے کی

يَكْسِبُونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ﴿٦٦﴾ وَلَوْ

پھر لپک کر رستہ کی طرف جاتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا۔ اور اگر

نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا

ہم چاہتے تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے، نہ

ع ۴ ۱۷ ۲ اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَنْ

آگے بڑھ سکتے نہ پیچھے لوٹتے۔ اور جسے ہم

نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٨﴾

بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش میں اُلٹا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں۔

Marfat.com

وَمَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ

اور ہم نے ان کو شعر کہنا نہ سکھایا اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو

هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّقُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿۶۹﴾ لِّيُنْذِرَ

نہیں مگر نصیحت اور روشن قرآن۔ کہ اسے ڈرائے

مَنْ كَانَ حَيًّا وَّيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى

جو زندہ ہو، اور کافروں پر بات ثابت ہو

الْكٰفِرِيْنَ ﴿۷۰﴾ اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ

جائے۔ کیا انھوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے ہاتھ کے

مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَاۤ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

بنائے ہوئے چوپائے ان کے لیے پیدا کیے تو یہ ان کے

مٰلِكُوْنَ ﴿۷۱﴾ وَذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ

مالک ہیں۔ اور انھیں ان کے لیے نرم کر دیا تو کسی پر سوار

وَمِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿۷۲﴾ وَلَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

ہوتے ہیں اور کسی کو کھاتے ہیں۔ اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفع

وَمَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿۷۳﴾ وَاتَّخَذُوْا مِنْ

اور پینے کی چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے۔ اور انھوں نے اللہ کے

دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿۷۴﴾ ؕ لَا

سوا اور خدا ٹھہرا لیے کہ شاید ان کی مدد ہو، وہ

يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ

ان کی مدد نہیں کر سکتے اور وہ ان کے لشکر سب گرفتار

Marfat.com

مُحْضَرُوْنَ ﴿۷۵﴾ فَلَا یَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا

حاضر آئیں گے ۔ تو تم ان کی بات کا غم نہ کرو بیشک

نَعْلَمُ مَا یُسِرُّوْنَ وَمَا یُعْلِنُوْنَ ﴿۷۶﴾ اَوَلَمْ

ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور ظاہر کرتے ہیں اور کیا آدمی

یَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ

نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے پانی کی بوند سے بنایا ۔ جبھی وہ

فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ ﴿۷۷﴾ وَضَرَبَ لَنَا

صریح جھگڑالو ہے ۔ اور ہمارے لیے کہاوت

مَثَلًا وَّنَسِیَ خَلْقَهٗ ؕ قَالَ مَنْ یُّحْیِ

کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے جو ہڈیوں

الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ﴿۷۸﴾ قُلْ یُحْیِیْهَا

کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں ۔ تم فرماؤ انھیں وہ زندہ

الَّذِیْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ

کرے گا جس نے پہلی بار انھیں بنایا ۔ اور اسے ہر پیدائش کا

خَلْقٍ عَلِیْمُ ۙ ﴿۷۹﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ

علم ہے ۔ جس نے تمہارے لیے ہرے پیڑ میں سے

الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ

آگ پیدا کی ، جبھی تم اس سے سلگاتے

تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾ اَوَلَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ

ہو ۔ اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین

Marfat.com

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ

بنا اور نہیں جیسے ان بنائے

يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ۗ وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ﴿٨١﴾

سکتا کیوں نہیں اور وہی ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ

اس کا کام تو یہی ہے کہ جب کسی چیز کو چاہے تو اس سے

كُنْ فَيَكُوْنُ ﴿٨٢﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ

فرمائے ہو جا وُہ فوراً ہو جاتی ہے۔ تو پاکی ہے اسے جس کے ہاتھ

مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿٨٣﴾

ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔

فضائل سورۃ محمدؐ

یہ سُورت بڑی بابرکت ہے کیونکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی طرف منسوب ہے۔ جو شخص روزانہ اس سورہ کو ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذاتِ گرامی سے محبت پیدا ہو جائے گی کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت اصل دین ہے اور جسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محبت حاصل ہو جائے وُہ سمجھے کہ اسے دنیا کی بڑی سعادت حاصل ہو گئی۔

اگر کوئی شخص اسے نمازِ تہجد کے بعد تین سال تک پڑھنے کا بلاناغہ معمول بنائے تو اسے دُنیا میں بے پناہ عزت حاصل ہو گی اور جہاں بھی جائے لوگ اسے رفعت کی نگاہ سے دیکھیں گے گویا کہ گھر بار میں اسے ہر لحاظ سے بلند مرتبہ حاصل ہو گا۔

Marfat.com

سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ محمد ﷺ مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی اڑتیس آیات اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اَلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اللہ نے ان کے

اَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ﴿۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

عمل برباد کئے اور جو ایمان لائے اور اچھے کام

الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوْا بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ

کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر اتارا گیا

وَّهُوَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۙ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ

اور وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں اتار دیں

وَاَصْلَحَ بَالَهُمْ ﴿۲﴾ ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا

اور ان کی حالتیں سنوار دیں یہ اس لیے کہ کافر باطل کے پیرو

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّبَعُوا

ہوئے اور ایمان والوں نے حق کی پیروی کی جو ان کے

الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ

رب کی طرف سے ہے اللہ لوگوں سے ان کے احوال یونہی

لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿۳﴾ فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

بیان فرماتا ہے تو جب کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو گردنیں

Marfat.com

فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ حَتّٰىٓ اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ

مارنا ہے۔ یہاں تک کہ جب انھیں خوب قتل کر لو تو

فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ فَاِمَّا مَنًّاۢ بَعْدُ وَاِمَّا فِدَآءً

مضبوط باندھو پھر اس کے بعد چاہے احسان کر کے چھوڑ دو چاہے فدیہ

حَتّٰى تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ ۚ ذٰلِكَ ؕ وَلَوْ

لے لو یہاں تک کہ لڑائی اپنا بوجھ رکھ دے بات یہ ہے اور اللہ

يَشَآءُ اللّٰهُ لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَا۠

چاہتا تو آپ ہی ان سے بدلہ لیتا مگر اس لیے کہ تم میں ایک

بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ

کو دوسرے سے جانچے اور جو اللہ کی راہ میں مارے گئے

اللّٰهِ فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٤ سَيَهْدِيْهِمْ

اللہ ہرگز ان کے عمل ضائع نہ فرمائے گا جلد انھیں راہ دے گا

وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝٥ ۚ وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ عَرَّفَهَا

اور ان کا کام بنا دے گا اور انھیں جنت میں لے جائے گا انھیں اس کی

لَهُمْ ۝٦ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تَنْصُرُوا

پہچان کرا دی ہے اے ایمان والو اگر تم دین خدا کی مدد کرو گے

اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ۝٧ وَالَّذِيْنَ

اللہ تمھاری مدد کرے گا اور تمھارے قدم جما دے گا اور جنھوں نے

كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝٨ ذٰلِكَ

کفر کیا تو ان پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال برباد کرے یہ اس لیے

مع ١٣
وقف بینک القول ذلک وکلمہ لکن حسن
الفصل بما قبلہ ووقف علی ذلک ١٢

Marfat.com

بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ⑨

کہ انھیں ناگوار ہوا جو اللہ نے اتارا تو اللہ نے ان کا کیا دھرا اکارت کیا

اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَيَنْظُرُوْا كَيْفَ

تو کیا انھوں نے زمین میں سفر نہ کیا کہ دیکھتے ان سے اگلوں

كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ دَمَّرَ اللّٰهُ

کا کیسا انجام ہوا اللہ نے ان پر

عَلَيْهِمْ ؗ وَلِلْكٰفِرِيْنَ اَمْثَالُهَا ⑩ ذٰلِكَ بِاَنَّ

تباہی ڈالی اور ان کافروں کے لیے بھی ویسی کتنی ہی ہیں یہ اس لیے کہ

اللّٰهَ مَوْلَى الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَاَنَّ الْكٰفِرِيْنَ

مسلمانوں کا مولیٰ اللہ ہے اور کافروں کا کوئی مولیٰ

لَا مَوْلٰى لَهُمْ ⑪ ع اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ ع ۱۱ / ۱ / ۵

نہیں ۔ بے شک اللہ داخل فرمائے گا انھیں جو

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ

ایمان لائے اور اچھے کام کیے باغوں میں

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا

جن کے نیچے نہریں رواں اور کافر

يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ

برتتے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے چوپائے کھائیں

وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ⑫ وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ

اور آگ میں ان کا ٹھکانا ہے اور کتنے ہی شہر کہ اس شہر

Marfat.com

هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ الَّتِيْٓ أَخْرَجَتْكَ ۚ

سے قوت میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے باہر کیا

أَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ لَهُمْ ﴿۱۳﴾ أَفَمَنْ كَانَ

ہم نے انھیں ہلاک فرمایا تو ان کا کوئی مددگار نہیں تو کیا جو اپنے رب کی طرف

عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ سُوْٓءُ

سے روشن دلیل پر ہو اس جیسا ہو گا جس کے بُرے عمل اسے بھلے دکھائے

عَمَلِهٖ وَاتَّبَعُوْٓا أَهْوَآءَهُمْ ﴿۱۴﴾ مَثَلُ الْجَنَّةِ

گئے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے۔ احوال اس جنت کا جس کا

الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ فِيْهَآ أَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ

وعدہ پرہیزگاروں سے ہے اس میں ایسی پانی کی نہریں ہیں

غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَأَنْهٰرٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ

جو کبھی نہ بگڑیں اور ایسی دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلے

وَأَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ وَأَنْهٰرٌ

اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جس کے پینے میں لذت ہے اور ایسی شہد

مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ۭ وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ

کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے

الثَّمَرٰتِ وَمَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ۭ كَمَنْ هُوَ

پھل ہیں اور اپنے رب کی مغفرت کیا ایسے چین والے ان

خٰلِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا فَقَطَّعَ

کے برابر ہو جائیں گے جنھیں ہمیشہ آگ میں رہنا اور انھیں کھولتا ہوا پانی پلایا جائے

Marfat.com

اَمۡعَآءَهُمۡ ﴿۱۵﴾ وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ يَّسۡتَمِعُ اِلَيۡكَ ۚ

کہ آنتوں کے ٹکڑے ٹکڑے کردے اور ان میں سے بعض تمہارے ارشاد سنتے ہیں

حَتّٰٓى اِذَا خَرَجُوۡا مِنۡ عِنۡدِكَ قَالُوۡا

یہاں تک کہ جب تمہارے پاس سے نکل کر جائیں علم والوں سے

لِلَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡعِلۡمَ مَاذَا قَالَ اٰنِفًا ۟ قف

کہتے ہیں ابھی انہوں نے کیا فرمایا

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوۡبِهِمۡ

یہ ہیں وہ جن کے دلوں پر اللہ نے مہر کردی

وَاتَّبَعُوۡٓا اَهۡوَآءَهُمۡ ﴿۱۶﴾ وَالَّذِيۡنَ اهۡتَدَوۡا

اور اپنی خواہشوں کے تابع ہوئے اور جنہوں نے راہ پائی

زَادَهُمۡ هُدًى وَّاٰتٰٮهُمۡ تَقۡوٰٮهُمۡ ﴿۱۷﴾ فَهَلۡ

اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمائی اور ان کی پرہیزگاری انہیں عطا فرمائی

يَنۡظُرُوۡنَ اِلَّا السَّاعَةَ اَنۡ تَاۡتِيَهُمۡ بَغۡتَةً ۚ

تو کاہے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ ان پر اچانک آجائے

فَقَدۡ جَآءَ اَشۡرَاطُهَا ۚ فَاَنّٰى لَهُمۡ اِذَا جَآءَتۡهُمۡ

کہ اس کی علامتیں تو آ ہی چکی ہیں پھر جب وہ آجائے گی تو کہاں وہ اور

ذِكۡرٰٮهُمۡ ﴿۱۸﴾ فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

کہاں ان کا سمجھنا تو جان لو کہ اللہ کے سوا کسی کی بندگی نہیں

وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ

اور اے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور عورتوں کے گناہوں کی معافی مانگو

Marfat.com

وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مُتَقَلَّبَكُمْ وَمَثْوٰىكُمْ ﴿١٩﴾ وَيَقُوْلُ ع ۸ ۲

اور اللہ جانتا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام لینا اور مسلمان کہتے

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْلَا نُزِّلَتْ سُوْرَةٌ ۚ فَاِذَآ

ہیں کوئی سورت کیوں نہ اتاری گئی ۔ پھر جب

اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ مُّحْكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيْهَا الْقِتَالُ ۙ

کوئی پختہ سورت اتاری گئی اور اس میں جہاد کا حکم فرمایا گیا

رَاَيْتَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ يَّنْظُرُوْنَ

تو تم دیکھو گے انھیں جن کے دلوں میں بیماری ہے کہ تمہاری طرف

اِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ مِنَ الْمَوْتِ ۭ

ان کا دیکھنا دیکھتے ہیں، جس پر مردنی چھائی ہو

فَاَوْلٰى لَهُمْ ۚ ﴿٢٠﴾ طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ قف

تو ان کے حق میں بہتر یہ تھا کہ فرمانبرداری کرتے اور اچھی بات کہتے ۔

فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ لَكَانَ

پھر جب حکم ناطق ہو چکا ، تو اگر اللہ سے سچے رہتے تو ان کا

خَيْرًا لَّهُمْ ۚ ﴿٢١﴾ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ

بھلا تھا تو کیا تمہارے یہ چھن نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں حکومت

اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ وَتُقَطِّعُوْٓا

ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے

اَرْحَامَكُمْ ﴿٢٢﴾ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ

کاٹ دو ۔ یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور

Marfat.com

فَاَصَمَّهُمْ وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿۲۳﴾ اَفَلَا

انھیں حق سے بہرا کر دیا اور ان کی آنکھیں پھوڑ دیں ۔ تو کیا وہ

يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ

قرآن کو سوچتے نہیں یا بعضے دلوں پر ان کے قفل

اَقْفَالُهَا ﴿۲۴﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى

لگے ہیں بے شک وہ جو اپنے پیچھے پلٹ گئے

اَدْبَارِهِمْ مِّنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ

بعد اس کے کہ ہدایت ان پر کھل چکی تھی

الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿۲۵﴾ ذٰلِكَ

شیطان نے انھیں فریب دیا اور انھیں دنیا میں مدتوں رہنے کی امید دلائی یہ

بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ

اس لیے کہ انھوں نے کہا ان لوگوں سے جنھیں اللہ کا اتارا ہوا ناگوار ہے

سَنُطِيْعُكُمْ فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ

ایک کام میں ہم تمھاری مانیں گے اور اللہ ان کی چھپی ہوئی

اِسْرَارَهُمْ ﴿۲۶﴾ فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰۗىِٕكَةُ

جانتا ہے ۔ تو کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے

يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿۲۷﴾ ذٰلِكَ

ان کے منہ اور ان کی پیٹھیں مارتے ہوئے ۔ یہ اس لیے کہ

بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ وَكَرِهُوْا

وہ ایسی بات کے تابع ہوئے جس میں اللہ کی ناراضی ہے اور اس کی

Marfat.com

رِضْوَانَهٗ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿٢٨﴾ ع اَمْ حَسِبَ ع ٣ / ٩ / ٧

خوشی انھیں گوارا نہ ہوئی تو اس نے ان کے عمل اکارت کر دیئے ۔ کیا جن کے

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ يُّخْرِجَ

دلوں میں بیماری ہے اس گھمنڈ میں ہیں کہ اللہ ان کے چھپے

اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿٢٩﴾ وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ

بیر ظاہر نہ فرمائے گا اور اگر ہم چاہیں تو تمھیں ان کو دکھا دیں

فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ فِيْ لَحْنِ

کہ تم ان کی صورت سے پہچان لو اور ضرور تم انھیں بات کے اسلوب میں

الْقَوْلِ ؕ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اَعْمَالَكُمْ ﴿٣٠﴾ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ

پہچان لوگے اور اللہ تمھارے عمل جانتا ہے ۔ اور ضرور ہم تمھیں جانچیں گے

حَتّٰى نَعْلَمَ الْمُجٰهِدِيْنَ مِنْكُمْ وَالصّٰبِرِيْنَ ۙ

یہاں تک کہ دیکھ لیں تمھارے جہاد کرنے والوں اور صابروں کو

وَنَبْلُوَاۡ اَخْبَارَكُمْ ﴿٣١﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

اور تمھاری خبریں آزمالیں ۔ بے شک وہ جنھوں نے کفر کیا

وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَشَآقُّوا الرَّسُوْلَ

اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول کی مخالفت کی

مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدٰى ۙ لَنْ

بعد اس کے کہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی تھی وہ ہرگز

يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيْــًٔا ؕ وَسَيُحْبِطُ اَعْمَالَهُمْ ﴿٣٢﴾

اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے اور بہت جلد اللہ ان کا کیا دھرا اکارت کر دے گا ۔

Marfat.com

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِيْعُوا اللّٰهَ

اے ایمان والو اللہ کا حکم مانو

وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ وَلَا تُبْطِلُوْۤا اَعْمَالَكُمْ ۝۳۳

اور رسول کا حکم مانو اور اپنے عمل باطل نہ کرو

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ

بے شک جنھوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے

اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ

روکا پھر کافر ہی مر گئے تو اللہ ہرگز انھیں

اللّٰهُ لَهُمْ ۝۳۴ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْۤا اِلَى السَّلْمِ ۖۗ

نہ بخشے گا تو تم سستی نہ کرو اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖۗ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ

اور تم ہی غالب آؤ گے اور اللہ تمھارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز

يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ۝۳۵ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا

تمھارے اعمال میں تمھیں نقصان نہ دے گا۔ دنیا کی زندگی تو یہی کھیل

لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ؕ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ

کود ہے۔ اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری کرو تو وہ تم

اُجُوْرَكُمْ وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝۳۶ اِنْ

کو تمھارے ثواب عطا فرمائے گا اور کچھ تم سے تمھارے مال نہ مانگے گا اگر انھیں

يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا وَيُخْرِجْ

تم سے طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تو تم بخل کرو گے اور وہ بخل تمھارے دلوں

Marfat.com

اَضْغَانَكُمْ ﴿۳۷﴾ هٰاَنْتُمْ هٰٓؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ

کے میل ظاہر کر دے گا ہاں ہاں یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ

لِتُنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ ۚ فَمِنْكُمْ مَّنْ

میں خرچ کرو تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے

یَّبْخَلُ ۚ وَمَنْ یَّبْخَلْ فَاِنَّمَا یَبْخَلُ عَنْ

اور جو بخل کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا

نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِیُّ وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ

ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم سب محتاج

وَاِنْ تَتَوَلَّوْا یَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَیْرَكُمْ ۙ

اور اگر تم منہ پھیرو تو وہ تمہارے سوا اور لوگ بدل لے گا

ثُمَّ لَا یَكُوْنُوْٓا اَمْثَالَكُمْ ﴿۳۸﴾ ع ع ۴ ۸

پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

فضائلِ سُورۂ فتح

یہ سُورت ہر کام میں فتح کے لیے اکسیر ہے خاص کر دشمنانِ دین پر غلبہ پانے کے لیے بہت ہی لاجواب ہے۔ اس سُورت کی فضیلت کے بارے میں چند روایات حسبِ ذیل ہیں۔

حدیث۔ ۱ ابنِ سعد نے مجمع بن جاریہ رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ جب جبریل علیہ السلام اس سُورت کو لے کر آئے تو عرض

Marfat.com

کی کہ یہ سورت آپ کو مبارک ہو۔ جبریل کی مبارکباد کے بعد صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے بھی آپ کو مبارک باد دی۔ (بخاری شریف)

سُوْرَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ تِسْعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّاَرْبَعُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ فتح مدنی ہے اور اس میں انتیس آیات اور چار رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝١ لِّيَغْفِرَ

بے شک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرما دی، تاکہ اللہ تمہارے

لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا

سبب سے گناہ بخشے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور

تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ

اپنی نعمتیں تم پر تمام کر دے اور تمہیں سیدھی

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝٢ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا

راہ دکھا دے، اور اللہ تمہاری زبردست مدد

عَزِيْزًا ۝٣ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ

فرمائے وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں

قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ

اطمینان اتارا تاکہ انہیں یقین پر یقین

اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ

بڑھے اور اللہ ہی کی ملک ہیں تمام لشکر آسمانوں اور زمین کے

Marfat.com

وَّكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۴﴾ لِّيُدْخِلَ
اور اللہ علم و حکمت والا ہے۔ تاکہ ایمان والے
الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مردوں اور ایمان والی عورتوں کو باغوں میں لے جائے
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَيُكَفِّرَ
جن کے نیچے نہریں رواں ہمیشہ ان میں رہیں اور ان کی برائیاں
عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ
ان سے اتار دے اور یہ اللہ کے یہاں
فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿۵﴾ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ
بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے منافق مردوں
وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ
اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور مشرک
الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ ؕ عَلَيْهِمْ
عورتوں کو جو اللہ پر گمان رکھتے ہیں انہیں پر ہے
دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۚ وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ
بُری گردش اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا
وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿۶﴾
اور انہیں لعنت کی اور ان کے لیے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی بُرا انجام ہے
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَكَانَ
اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب لشکر اور اللہ

Marfat.com

اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ⑦ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا

عزت و حکمت والا ہے بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر

وَّ مُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا ⑧ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

اور خوشی و ڈر سناتا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول

وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ وَ تُسَبِّحُوْهُ

پر ایمان لاؤ اور رسول کی تعظیم و توقیر کرو اور صبح و شام

بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ⑨ اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ

اللہ کی پاکی بولو وہ جو تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو

اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ

اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے ہاتھوں پر اللہ کا ہاتھ ہے

فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ

تو جس نے عہد کو توڑا اس نے اپنے بڑے عہد کو توڑا

وَ مَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ

اور جس نے پورا کیا وہ عہد جو اس نے اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے

ع ١ ١٠ ٩ اَجْرًا عَظِيْمًا ⑩ ع سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ

بڑا ثواب دے گا۔ اب تم سے کہیں گے جو گنوار پیچھے رہ گئے

مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَ اَهْلُوْنَا

تھے کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر والوں نے جانے سے مشغول رکھا

فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ

اب حضور ہماری مغفرت چاہیں اپنی زبانوں سے وہ بات کہتے ہیں جو ان کے دلوں

Marfat.com

فِي قُلُوبِهِمْ ۚ قُلْ فَمَنْ يَمْلِكُ لَكُمْ مِنَ

میں نہیں تم فرماؤ تو اللہ کے سامنے کسے تمہارا کچھ اختیار ہے

اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا أَوْ أَرَادَ بِكُمْ

اگر وہ تمہارا برا چاہے یا تمہاری بھلائی کا ارادہ

نَفْعًا ۚ بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرًا ۱۱

فرمائے بلکہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے

بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ

بلکہ تم تو سمجھے ہوئے تھے کہ رسول

وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَىٰ أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزُيِّنَ

اور مسلمان ہرگز گھروں کو واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں

ذَٰلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ

میں بھلا سمجھے ہوئے تھے اور تم نے برا گمان کیا

وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُورًا ۱۲ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ

اور تم ہلاک ہونے والے لوگ تھے اور جو ایمان نہ لائے اللہ

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

اور اس کے رسول پر بیشک ہم نے کافروں کے لئے بھڑکتی آگ تیار

سَعِيرًا ۱۳ وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ

کر رکھی ہے اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی سلطنت

يَغْفِرُ لِمَنْ يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَشَاءُ ۚ

جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے عذاب کرے

Marfat.com

وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۴﴾ سَيَقُوْلُ

اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ اب کہیں گے

الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ

پیچھے بیٹھ رہنے والے جب تم غنیمتیں لینے چلو تو ہمیں بھی

لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ ۚ يُرِيْدُوْنَ

اپنے پیچھے آنے دو وہ چاہتے ہیں اللہ کا

اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا

کلام بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم ہمارے ساتھ نہ آؤ اللہ

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ فَسَيَقُوْلُوْنَ

نے پہلے سے یونہی فرما دیا ہے تو اب کہیں گے

بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ

بلکہ تم ہم سے جلتے ہو بلکہ وہ بات نہ سمجھتے تھے

اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۵﴾ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ

مگر تھوڑی ان پیچھے رہ گئے ہوئے گنواروں سے فرماؤ عنقریب

سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ

تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلائے جاؤ گے کہ ان

تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ فَاِنْ تُطِيْعُوْا

سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر تم فرمان مانو

يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا

گے اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا اور اگر پھر جاؤ گے جیسے

Marfat.com

تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿۱۶﴾

پہلے پھر گئے تو تمہیں دردناک عذاب دے گا۔

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْأَعْرَجِ

اندھے پر تنگی نہیں اور نہ لنگڑے پر مضائقہ

حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ

اور نہ بیمار پر مؤاخذہ اور جو اللہ اور اس

اللّٰهَ وَرَسُولَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ

کے رسول کا حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لے جائے گا

تَحْتِهَا الْأَنْهٰرُ ۚ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا

جن کے نیچے نہریں رواں اور جو پھر جائے گا اسے دردناک عذاب

أَلِيمًا ﴿۱۷﴾ ع لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ ع ۲ ۱۰

فرمائے گا بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ

إِذْ يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي

اس پیڑ کے نیچے تمہاری بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جانا جو ان کے

قُلُوبِهِمْ فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ

دلوں میں ہے تو ان پر اطمینان اتارا

وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿۱۸﴾ لا وَّمَغَانِمَ كَثِيرَةً

اور انھیں جلد آنے والی فتح کا انعام دیا۔ اور بہت سی غنیمتیں

يَّأْخُذُونَهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ﴿۱۹﴾

جن کو لیں اور اللہ عزت و حکمت والا ہے۔

Marfat.com

وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً تَاْخُذُوْنَهَا

اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت سی غنیمتوں کا کہ تم لوگے

فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ

تو تمہیں یہ جلد عطا فرما دی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک

عَنْكُمْ ۚ وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ

دیئے اور اس لیے کہ ایمان والوں کے لیے نشانی ہو

وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٢٠﴾ وَّاُخْرٰى

اور تمہیں سیدھی راہ دکھا دے ۔ اور ایک اور جو

لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ۭ

تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ کے قبضہ میں ہے

وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿٢١﴾

اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ

اور اگر کافر تم سے لڑیں تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر دیں گے

ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٢٢﴾ سُنَّةَ

پھر کوئی حمایتی نہ پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور

اللّٰهِ الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ښ وَلَنْ

ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ کا

تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿٢٣﴾ وَهُوَ الَّذِيْ

دستور بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس

Marfat.com

كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُم

نے ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے

بِبَطْنِ مَكَّةَ مِن بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَكُمْ

وادیٔ مکہ میں بعد اس کے کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا

عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ﴿٢٤﴾

تھا اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے ۔

هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوكُمْ عَنِ

وہ وہ ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تمہیں

الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيَ مَعْكُوفًا

مسجد حرام سے روکا اور قربانی کے جانور رکے پڑے

أَن يَبْلُغَ مَحِلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالٌ مُّؤْمِنُونَ

اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا کچھ مسلمان مرد اور

وَنِسَاءٌ مُّؤْمِنَاتٌ لَّمْ تَعْلَمُوهُمْ أَن تَطَئُوهُمْ

کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم انہیں روند ڈالو

فَتُصِيبَكُم مِّنْهُم مَّعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۖ لِّيُدْخِلَ

تو تمہیں ان کی طرف سے انجانے میں کوئی مکروہ پہنچے تو ہم تمہیں ان کے قتال کی اجازت دیتے

اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَن يَشَاءُ ۚ لَوْ تَزَيَّلُوا

ان کا یہ بچاؤ اس لیے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے جسے چاہے اگر وہ جدا

لَعَذَّبْنَا الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ﴿٢٥﴾

ہو جاتے تو ضرور ہم ان میں کے کافروں کو دردناک عذاب دیتے ۔

Marfat.com

إِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي قُلُوبِهِمُ الْحَمِيَّةَ

جب کہ کافروں نے اپنے دل میں اڑ رکھی وہی زمانہ جاہلیت کی

حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ

اڑ تو اللہ نے اپنا اطمینان اپنے

عَلَىٰ رَسُولِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ

رسول اور ایمان والوں پر اتارا اور

كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا ۚ

پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ سزاوار اور اسکے اہل تھے

ع ۳ ۹ ۱۱ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ﴿٢٦﴾ ع لَقَدْ

اور اللہ سب کچھ جانتا ہے ۔ بے شک اللہ نے

صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الرُّؤْيَا بِالْحَقِّ ۖ

سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب

لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ

بے شک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہوگے اگر اللہ چاہے

اللَّهُ آمِنِينَ مُحَلِّقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ

امن و امان سے اپنے سروں کے بال منڈاتے یا ترشواتے

لَا تَخَافُونَ ۖ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ

بے خوف تو اس نے جانا جو تمہیں معلوم نہیں تو اس سے

مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ فَتْحًا قَرِيبًا ﴿٢٧﴾ هُوَ

پہلے ایک نزدیک آنے والی فتح رکھی وہی ہے

Marfat.com

هُوَ الَّذِیۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰی وَدِیۡنِ
جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا
الۡحَقِّ لِیُظۡهِرَهٗ عَلَی الدِّیۡنِ کُلِّهٖ ؕ
کہ اسے سب دینوں پر غالب کرے۔
وَکَفٰی بِاللّٰهِ شَهِیۡدًا ﴿۲۸﴾ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰهِ ؕ
اور اللہ کافی ہے گواہ۔ محمد اللہ کے رسول ہیں
وَالَّذِیۡنَ مَعَهٗۤ اَشِدَّآءُ عَلَی الۡکُفَّارِ
اور ان کے ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں
رُحَمَآءُ بَیۡنَهُمۡ تَرٰىهُمۡ رُکَّعًا سُجَّدًا
اور آپس میں نرم دل تو انہیں دیکھے گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے
یَّبۡتَغُوۡنَ فَضۡلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضۡوَانًا ۫
اللہ کا فضل و رضا چاہتے
سِیۡمَاهُمۡ فِیۡ وُجُوۡهِهِمۡ مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ؕ
ان کی علامت ان کے چہروں میں ہے سجدوں کے نشان سے۔
ذٰلِکَ مَثَلُهُمۡ فِی التَّوۡرٰىةِ ۚۖۛ وَمَثَلُهُمۡ
یہ ان کی صفت توریت میں ہے اور ان کی
فِی الۡاِنۡجِیۡلِ ۚ۟ۛ کَزَرۡعٍ اَخۡرَجَ شَطۡـَٔهٗ
صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا
فَاٰزَرَهٗ فَاسۡتَغۡلَظَ فَاسۡتَوٰی عَلٰی سُوۡقِهٖ
پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوئی پھر اپنی ساق پر سیدھی کھڑی ہوئی

معانقة ١٥

Marfat.com

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيْظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ ۭ

کسانوں کو بھلی لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں ۔

وَعَدَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

اللہ نے وعدہ کیا ان سے جو ان میں ایمان اور

الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا

اچھے کاموں والے ہیں بخشش اور بڑے

عَظِيْمًا ۲۹ ع

ثواب کا ۔

ع ۴ ۱۲

فضائلِ سُورۂ قٓ

اس سُورت کو حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اکثر پڑھا کرتے تھے، بعض اوقات جمعہ کے خطبہ میں بھی اس کی آیاتِ مبارکہ کو پڑھتے اور یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسے فجر کی پہلی رکعت میں بھی کبھی کبھار پڑھتے اس لیے یہ وہ سُورت ہے جسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے زیادہ تر پڑھا ہے۔

جو کوئی سُورۂ قٓ کو تین بار پڑھ کر سُرمہ پر دَم کر کے اپنی آنکھوں میں ڈالتا رہے گا، اس کی بصارت میں ضعف نہیں آئے گا۔

اگر کوئی شخص کہیں پر نیا ملازم ہُوا ہو یا کہیں سے بدل کر آیا ہو اور دُوسرے لوگ اس کے آنے سے ناراض ہوں بلکہ اسے تنگ کر کے بھگانے کی ترکیبیں سوچتے ہوں تو ان حالات میں اس شخص کو چاہیئے کہ اس سُورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ تمام عملہ کا ہر فرد دوست بن جائے گا اور ہر کوئی زیر ہو کر راضی ہو جائے گا۔

Marfat.com

سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسٌ وَّاَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ ق مکی ہے اور اس میں پینتالیس آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

قٓ ۚ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ۚ ﴿۱﴾ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ

عزت والے قرآن کی قسم بلکہ انھیں اس کا اچنبھا

جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ

ہوا کہ ان کے پاس انھی میں کا ایک ڈر سنانے والا تشریف لایا تو کافر بولے

هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ۚ ﴿۲﴾ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا

یہ تو عجیب بات ہے۔ کیا جب ہم مرجائیں اور مٹی ہو

تُرَابًا ۚ ذٰلِكَ رَجْعٌ ۢ بَعِيْدٌ ﴿۳﴾ قَدْ عَلِمْنَا مَا

جائیں گے پھر جئیں گے یہ پلٹنا دور ہے ہم جانتے ہیں جو کچھ زمین

تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ

ان میں سے گھٹاتی ہے اور ہمارے پاس ایک یاد رکھنے والی کتاب

حَفِيْظٌ ﴿۴﴾ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ

ہے بلکہ انھوں نے حق کو جھٹلایا جب وہ ان کے پاس آیا تو وہ ایک

فَهُمْ فِيْٓ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ﴿۵﴾ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى

مضطرب بے ثبات بات میں ہیں۔ تو کیا انھوں نے اپنے اوپر آسمان کو

السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا

نہ دیکھا ہم نے اسے کیسا بنایا اور سنوارا اور اس میں

Marfat.com

لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ۝۶ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا

کہیں رخنہ نہیں ۔ اور زمین کو ہم نے پھیلایا

وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ

اور اس میں لنگر ڈالے اور اس میں ہر

كُلِّ زَوْجٍۢ بَهِيْجٍ ۝۷ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ

بارونق جوڑا اگایا سوجھ اور سمجھ ہر رجوع

عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ۝۸ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

والے بندے کے لیے ۔ اور ہم نے آسمان سے برکت والا

مُّبٰرَكًا فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ۝۹

پانی اتارا تو اس سے باغ اگائے اور اناج کہ کاٹا جاتا ہے

وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ۝۱۰ رِّزْقًا

اور کھجور کے لمبے درخت جن کا پکا گابھا سندوں کی

لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ

روزی کے لیے اور ہم نے اس سے مردہ شہر جلایا یونہی قبروں

الْخُرُوْجُ ۝۱۱ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوْحٍ

سے تمہارا نکلنا ہے ۔ ان سے پہلے جھٹلایا نوح کی قوم

وَّاَصْحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوْدُ ۝۱۲ وَعَادٌ وَّفِرْعَوْنُ

اور رس والوں اور ثمود اور عاد اور فرعون

وَاِخْوَانُ لُوْطٍ ۝۱۳ وَّاَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ وَقَوْمُ

اور لوط کے ہم قوموں اور بَن والوں اور تبع کی

Marfat.com

تُبَّعٍ ۚ كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ فَحَقَّ وَعِيدِ ﴿١٤﴾

قوم نے ان میں ہر ایک نے رسولوں کو جھٹلایا تو میرے عذاب کا وعدہ ثابت ہوگیا۔

أَفَعَيِينَا بِالْخَلْقِ الْأَوَّلِ ۚ بَلْ هُمْ فِي

تو کیا ہم پہلی بار بنا کر تھک گئے بلکہ وہ نئے بننے

لَبْسٍ مِّنْ خَلْقٍ جَدِيدٍ ﴿١٥﴾ ع وَلَقَدْ خَلَقْنَا ع ۱۵ ۱۵

سے شبہ میں ہیں، اور بے شک ہم نے آدمی

الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ

کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں جو وسوسہ اس کا نفس ڈالتا ہے

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ﴿١٦﴾

اور ہم دل کی رگ سے بھی اس کے زیادہ قریب ہیں۔

إِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيَانِ عَنِ الْيَمِينِ

جب اس سے لیتے ہیں دو لینے والے ایک داہنے بیٹھا

وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيدٌ ﴿١٧﴾ مَّا يَلْفِظُ مِن

اور ایک بائیں۔ کوئی بات وہ زبان سے نہیں نکالتا

قَوْلٍ إِلَّا لَدَيْهِ رَقِيبٌ عَتِيدٌ ﴿١٨﴾ وَجَاءَتْ

کہ اس کے پاس ایک محافظ تیار نہ بیٹھا ہو اور آئی

سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ۖ ذَٰلِكَ مَا كُنتَ

موت کی سختی حق کے ساتھ یہ ہے جس سے تو

مِنْهُ تَحِيدُ ﴿١٩﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ ذَٰلِكَ

بھاگتا تھا۔ اور صور پھونکا گیا یہ ہے وعدۂ

Marfat.com

يَوْمُ الْوَعِيْدِ ﴿٢٠﴾ وَجَآءَتْ كُلُّ نَفْسٍ

عذاب کا دن اور ہر جان یوں حاضر ہوئی

مَّعَهَا سَآئِقٌ وَّشَهِيْدٌ ﴿٢١﴾ لَقَدْ كُنْتَ فِيْ

کہ اس کے ساتھ ایک ہانکنے والا اور ایک گواہ بے شک تو اس سے

غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ

غفلت میں تھا تو ہم نے تجھ پر سے پردہ اٹھایا تو

فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ﴿٢٢﴾ وَقَالَ قَرِيْنُهٗ

آج تیری نگاہ تیز ہے اور اس کا ہم نشین فرشتہ بولا

هٰذَا مَا لَدَيَّ عَتِيْدٌ ﴿٢٣﴾ اَلْقِيَا فِيْ جَهَنَّمَ

یہ ہے جو میرے پاس حاضر ہے۔ حکم ہوگا تم دونوں جہنم میں

كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيْدٍ ﴿٢٤﴾ مَّنَّاعٍ لِّلْخَيْرِ مُعْتَدٍ

ڈال دو ہر بڑے ناشکرے ہٹ دھرم کو جو بھلائی سے بہت روکنے والا حد سے بڑھنے والا

مُّرِيْبِ ﴿٢٥﴾ الَّذِيْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا

شک کرنے والا جس نے اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ٹھہرایا

اٰخَرَ فَاَلْقِيٰهُ فِي الْعَذَابِ الشَّدِيْدِ ﴿٢٦﴾

تم دونوں اسے سخت عذاب میں ڈالو۔

قَالَ قَرِيْنُهٗ رَبَّنَا مَآ اَطْغَيْتُهٗ وَلٰكِنْ

اس کے ساتھی شیطان نے کہا ہمارے رب میں نے اسے سرکش نہ کیا ہاں یہ

كَانَ فِيْ ضَلٰلٍ بَعِيْدٍ ﴿٢٧﴾ قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا

آپ ہی دور کی گمراہی میں تھا۔ فرمائے گا میرے پاس نہ جھگڑو

Marfat.com

لَدَیَّ وَقَدْ قَدَّمْتُ اِلَیْكُمْ بِالْوَعِیْدِ ﴿۲۸﴾

میں تمہیں پہلے ہی عذاب کا ڈر سنا چکا تھا۔

مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ

میرے یہاں بات بدلتی نہیں اور نہ میں بندوں پر

لِّلْعَبِیْدِ ﴿۲۹﴾ ع یَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ ع ۲/۱۴ ۱۶

ظلم کروں۔ جس دن ہم جہنم سے فرمائیں گے کیا تو

امْتَلَاْتِ وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ ﴿۳۰﴾

بھر گئی وہ عرض کرے گی کچھ اور زیادہ ہے۔

وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِیْنَ غَیْرَ بَعِیْدٍ ﴿۳۱﴾

اور پاس لائی جائے گی جنت پرہیزگاروں کے کہ ان سے دور نہ ہوگی

هٰذَا مَا تُوْعَدُوْنَ لِكُلِّ اَوَّابٍ حَفِیْظٍ ﴿۳۲﴾ ج

یہ ہے وہ جس کا تم وعدہ دیئے جاتے ہو ہر رجوع لانے والے نگہداشت والے کے لیے

مَنْ خَشِیَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَیْبِ وَجَآءَ

جو رحمٰن سے بے دیکھے ڈرتا ہے اور رجوع کرتا ہوا

بِقَلْبٍ مُّنِیْبِ ﴿۳۳﴾ لا ادْخُلُوْهَا بِسَلٰمٍ ط ذٰلِكَ

دل لایا ان سے فرمایا جائے گا جنت میں جاؤ سلامتی کے ساتھ یہ

یَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿۳۴﴾ لَهُمْ مَّا یَشَآءُوْنَ فِیْهَا

ہمیشگی کا دن ہے ان کے لیے ہے اس میں جو چاہیں اور

وَلَدَیْنَا مَزِیْدٌ ﴿۳۵﴾ وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ

ہمارے پاس اس سے بھی زیادہ ہے اور ان سے پہلے ہم نے کتنی سنگتیں ہلاک

Marfat.com

مِّنۡ قَرۡنٍ هُمۡ اَشَدُّ مِنۡهُمۡ بَطۡشًا فَنَقَّبُوۡا

فرمادیں کہ گرفت میں ان سے سخت تھیں تو شہروں میں کاوشیں

فِى الۡبِلَادِؕ هَلۡ مِنۡ مَّحِيۡصٍ ﴿۳٦﴾ اِنَّ فِىۡ

کیں - ہے کہیں بھاگنے کی جگہ بے شک اس

ذٰلِكَ لَذِكۡرٰى لِمَنۡ كَانَ لَهٗ قَلۡبٌ اَوۡ

میں نصیحت ہے اس کے لیے جو دل رکھتا ہے ، یا

اَلۡقَى السَّمۡعَ وَهُوَ شَهِيۡدٌ ﴿۳۷﴾ وَلَقَدۡ خَلَقۡنَا

کان لگائے اور متوجہ ہو اور بے شک ہم نے

السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ وَمَا بَيۡنَهُمَا فِىۡ سِتَّةِ

آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے چھ دن

اَيَّامٍ ۖ وَّمَا مَسَّنَا مِنۡ لُّغُوۡبٍ ﴿۳۸﴾ فَاصۡبِرۡ

میں بنایا اور تکان ہمارے پاس نہ آئی تو ان کی

عَلٰى مَا يَقُوۡلُوۡنَ وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ

باتوں پر صبر کرو اور اپنے رب کی تعریف کرتے ہوئے اس کی پاکی بولو

قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ وَقَبۡلَ الۡغُرُوۡبِ ۚ﴿۳۹﴾

سورج چمکنے سے پہلے اور ڈوبنے سے پہلے ، اور

وَمِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ وَاَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿۴۰﴾

کچھ رات گئے اس کی تسبیح کرو اور نمازوں کے بعد

وَاسۡتَمِعۡ يَوۡمَ يُنَادِ الۡمُنَادِ مِنۡ مَّكَانٍ

اور کان لگا کر سنو جس دن پکارنے والا پکارے گا ایک پاس جگہ

Marfat.com

قَرِيْبٍ ﴿٤١﴾ يَّوْمَ يَسْمَعُوْنَ الصَّيْحَةَ بِالْحَقِّ

سے ، جس دن چنگھاڑ سنیں گے حق کے ساتھ

ذٰلِكَ يَوْمُ الْخُرُوْجِ ﴿٤٢﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيٖ

یہ دن ہے قبروں سے باہر آنے کا ۔ بے شک ہم جلائیں

وَنُمِيْتُ وَاِلَيْنَا الْمَصِيْرُ ﴿٤٣﴾ يَوْمَ تَشَقَّقُ

اور ہم ماریں اور ہماری طرف پھرنا ہے جس دن زمین ان سے

الْاَرْضُ عَنْهُمْ سِرَاعًا ؕ ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا

پھٹے گی تو جلدی کرتے ہوئے نکلیں گے ، یہ حشر ہے ہم کو

يَسِيْرٌ ﴿٤٤﴾ نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَمَآ اَنْتَ

آسان ، ہم خوب جان رہے ہیں جو وہ کہہ رہے ہیں اور کچھ تم

عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ قف فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ مَنْ

ان پر جبر کرنے والے نہیں تو قرآن سے نصیحت کرو اسے جو

يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿٤٥﴾ ع ٣ ع ١٦ ١٧

میری دھمکی سے ڈرے ۔

فضائل سورۂ رحمٰن

سورۂ رحمٰن حسنِ عبارت اور حسنِ طرز کے لحاظ سے قرآنِ پاک کی زینت ہے ، اس سورت کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سننے والے پر بے حد خاموشی اور رقت طاری ہوتی ہے کیونکہ تفسیر ابنِ کثیر میں لکھا ہے کہ یہ سورت اپنے حسنِ عبارت اور عمدہ طرز ادائیگی میں دلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے ۔

Marfat.com

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، تم سے اچھے تو جن تھے جب بھی میں ان کے سامنے فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

سُوْرَۃُ الرَّحْمٰنِ مَدَنِیَّۃٌ وَّہِیَ ثَمَانٌ وَّسَبْعُوْنَ اٰیَۃً وَّثَلٰثُ رُکُوْعَاتٍ

سورۂ رحمٰن مدنی ہے اور اس میں اٹھہتر آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

اَلرَّحْمٰنُ ﴿۱﴾ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ﴿۲﴾ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ﴿۳﴾

رحمٰن نے (اپنے محبوب کو) قرآن سکھایا انسانیت (کی جان محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو پیدا کیا

عَلَّمَہُ الْبَیَانَ ﴿۴﴾ اَلشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ﴿۵﴾

(ماکان ومایکون کا) بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب سے ہیں

وَّالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ یَسْجُدٰنِ ﴿۶﴾ وَالسَّمَآءَ

اور ستارے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں ، اور آسمان کو

رَفَعَہَا وَوَضَعَ الْمِیْزَانَ ﴿۷﴾ اَلَّا تَطْغَوْا فِی

اللہ نے بلند کیا اور ترازو رکھی کہ ترازو میں بے اعتدالی

الْمِیْزَانِ ﴿۸﴾ وَاَقِیْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

نہ کرو ، اور انصاف کے ساتھ تول قائم کرو

وَلَا تُخْسِرُوا الْمِیْزَانَ ﴿۹﴾ وَالْاَرْضَ وَضَعَہَا

اور وزن نہ گھٹاؤ ، اور زمین رکھی مخلوق

Marfat.com

لِلْاَنَامِ ۝١٠ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَّالنَّخْلُ ذَاتُ

کے لیے اس میں میوے اور غلاف والی

الْاَكْمَامِ ۝١١ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝١٢

کھجوریں، اور بھس کے ساتھ اناج اور خوشبو کے پھول

فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٣ خَلَقَ

تو اے جن و انس تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے اس نے آدمی

الْاِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝١٤ وَخَلَقَ

کو بنایا بجتی مٹی سے جیسے ٹھیکری اور جن کو

الْجَآنَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝١٥ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ

پیدا فرمایا آگ کے لوکے سے، تو تم دونوں اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٦ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ

کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، دونوں پورب کا رب اور دونوں

الْمَغْرِبَيْنِ ۝١٧ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝١٨

پچھم کا رب، تو تم دونوں اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيٰنِ ۝١٩ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ

اس نے دو سمندر بنائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملے ہوئے اور ہے ان میں روک

لَّا يَبْغِيٰنِ ۝٢٠ فَبِاَيِّ اٰلَاۤءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۝٢١

کہ ایک دوسرے پر بڑھ نہیں سکتا، تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے،

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۝٢٢ فَبِاَيِّ

ان میں سے موتی اور مونگا نکلتا ہے۔ تو اپنے رب

Marfat.com

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَئٰتُ

کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے۔ اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں

فِي الْبَحْرِ كَالْاَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کہ دریا میں اٹھی ہوئی ہیں جیسے پہاڑ، تو اپنے رب کی کونسی نعمت

ع ۱ ۲۵ ۱۱ تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٥﴾ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَّيَبْقٰى

جھٹلاؤ گے، زمین پر جتنے ہیں سب کو فنا ہے اور باقی ہے

وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِاَيِّ

تمہارے رب کی ذات عظمت اور بزرگی والا، تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٢٨﴾ يَسْـَٔلُهٗ مَنْ فِي

رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، اسی کے منگتا ہیں جتنے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ

آسمانوں اور زمین میں ہیں اسے ہر دن ایک کام

شَاْنٍ ﴿٢٩﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٠﴾

ہے، تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے،

سَنَفْرُغُ لَكُمْ اَيُّهَ الثَّقَلٰنِ ﴿٣١﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

جلد سب کام نبٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں بھاری گروہ تو اپنے

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٣٢﴾ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ

رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے، اے جن و انسان کے گروہ اگر تم سے

اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ

ہوسکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل

Marfat.com

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ

جاؤ تو نکل جاؤ، جہاں نکل کر جاؤ گے

اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ﴿۳۳﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۴﴾

اسی کی سلطنت ہے، تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے،

یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ۬ وَّ نُحَاسٌ

تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لپیٹ اور بے لپیٹ کا کالا دھواں

فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ﴿۳۵﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۶﴾

تو پھر بدلہ نہ لے سکو گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے،

فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ فَکَانَتْ وَرْدَةً

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سرخ

کَالدِّهَانِ ﴿۳۷﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۳۸﴾

نری، تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے۔

فَیَوْمَئِذٍ لَّا یُسْـَٔلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّ لَا

تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ نہ ہوگی کسی آدمی اور جن

جَآنٌّ ﴿۳۹﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۴۰﴾

سے، تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے،

یُعْرَفُ الْمُجْرِمُوْنَ بِسِیْمٰهُمْ فَیُؤْخَذُ

مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو ماتھا اور پاؤں

بِالنَّوَاصِیْ وَ الْاَقْدَامِ ﴿۴۱﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے، تو اپنے رب کی

Marfat.com

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِیْ

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ، یہ ہے وہ جہنم جسے مجرم

يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٤٣﴾ يَطُوْفُوْنَ بَيْنَهَا

جھٹلاتے ہیں ، پھیرے کریں گے اس میں اور انتہا

وَبَيْنَ حَمِيْمٍ اٰنٍ ﴿٤٤﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

کے جلتے کھولتے پانی میں ، تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٥﴾ وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ

جھٹلاؤ گے ، اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لیے دو

جَنَّتٰنِ ﴿٤٦﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٧﴾

جنتیں ہیں ، تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ،

ذَوَاتَآ اَفْنَانٍ ﴿٤٨﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

بہت سی ڈالوں والیاں ، تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ،

تُكَذِّبٰنِ ﴿٤٩﴾ فِيْهِمَا عَيْنٰنِ تَجْرِيٰنِ ﴿٥٠﴾ فَبِاَیِّ

ان میں دو چشمے بہتے ہیں ، تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٥١﴾ فِيْهِمَا مِنْ كُلِّ

رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ، ان میں ہر میوہ دو

فَاكِهَةٍ زَوْجٰنِ ﴿٥٢﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا

دو قسم کا ، تو اپنے رب کی کونسی نعمت

تُكَذِّبٰنِ ﴿٥٣﴾ مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰی فُرُشٍۭ بَطَآئِنُهَا

جھٹلاؤ گے ، اور ایسے بچھونوں پر تکیہ لگائے جن کا

وقف لازم

ع ٢٠/٢ ١٢

Marfat.com

مِنْ اِسْتَبْرَقٍ ؕ وَجَنَا الْجَنَّتَیْنِ دَانٍ ﴿۵۴﴾

استر قنادیز کا اور دونوں کے میوے اتنے جھکے ہوئے کہ نیچے سے چن لو

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۵﴾ فِیْهِنَّ قٰصِرٰتُ

تو اپنے رب کی کونسی نعمت جھٹلاؤ گے ان بچھونوں پر وہ عورتیں ہیں کہ

الطَّرْفِ ۙ لَمْ یَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا

شوہر کے سوا کسی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھوا کسی آدمی

جَآنٌّ ﴿۵۶﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۷﴾

اور نہ جن نے ، تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۔

کَاَنَّهُنَّ الْیَاقُوْتُ وَالْمَرْجَانُ ﴿۵۸﴾ فَبِاَیِّ

گویا وہ یاقوت اور مونگا ہیں ، تو اپنے رب

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۵۹﴾ هَلْ جَزَآءُ الْاِحْسَانِ

کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ۔ نیکی کا بدلہ کیا ہے

اِلَّا الْاِحْسَانُ ﴿۶۰﴾ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا

مگر نیکی ، تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۱﴾ وَمِنْ دُوْنِهِمَا جَنَّتٰنِ ﴿۶۲﴾ فَبِاَیِّ

جھٹلاؤ گے ، اور اس کے سوا دو جنتیں اور ہیں ، تو اپنے رب

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۳﴾ مُدْهَآمَّتٰنِ ﴿۶۴﴾ فَبِاَیِّ

کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ، نہایت سبزی سے سیاہی کی جھلک دے رہی ہیں تو

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿۶۵﴾ فِیْهِمَا عَیْنٰنِ

اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ، ان میں دو چشمے ہیں

Marfat.com

نَضَّاخَتٰنِ ﴿٦٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٧﴾

چھلکتے ہوئے ، تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ،

فِيْهِمَا فَاكِهَةٌ وَّنَخْلٌ وَّرُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَبِاَيِّ

ان میں میوے اور کھجوریں اور انار ہیں ، تو اپنے

اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٦٩﴾ فِيْهِنَّ خَيْرٰتٌ

رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ، ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک

حِسَانٌ ﴿٧٠﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧١﴾

صورت کی اچھی ، تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ،

حُوْرٌ مَّقْصُوْرٰتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٧٢﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ

حوریں ہیں خیموں میں پردہ نشیں ، تو اپنے رب کی

رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٣﴾ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ

کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ، ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی

وَلَا جَآنٌّ ﴿٧٤﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٥﴾

اور نہ جن نے ، تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ،

مُتَّكِـِٕيْنَ عَلٰى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَّعَبْقَرِيٍّ

تکیہ لگائے ہوئے سبز بچھونوں اور منقش خوبصورت چاندنیوں

حِسَانٍ ﴿٧٦﴾ فَبِاَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ﴿٧٧﴾

پر ، تو اپنے رب کی کون سی نعمت جھٹلاؤ گے ،

ع تَبٰرَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلٰلِ وَالْاِكْرَامِ ﴿٧٨﴾

بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا۔

Marfat.com

فضائل سُورۂ واقعہ

یہ سُورت بڑی بابرکت ہے۔ اس کے متعلق حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے چند ارشادات حسب ذیل ہیں :۔

حدیث ۔ ۱ بیہقی نے شعب الایمان میں ابنِ مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مَیں نے سُنا کہ جو آدمی رات کو سورۃ الواقعہ پڑھے گا اسے کبھی فاقہ نہ ہو گا۔

حدیث ۔ ۲ حضرت ابو مردویہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی۔ اُنھوں نے رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا یہ ارشادِ گرامی نقل کیا کہ سُورۃ الواقعہ تونگری کی سُورت ہے لہٰذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ اور دیلمی نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سُورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تونگری اور مالداری کی سُورت ہے۔ (رُوح المعانی)

جو شخص اسے روزانہ ۴۱ بار پڑھے اس کی روزی فراخ ہوجائے گی اور ایک سال تک یہ عمل جاری رکھے کیونکہ اسے روزانہ پڑھنے والا اغنی ہوجاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں رہتا۔ اگر اس سُورت کو قبرستان میں جاکر اپنے مرحوم کی قبر کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر پڑھا جائے اور اس کے بعد اس مرحوم کی بخشش اور نجات کی دُعا کی جائے تو ان شاء اللہ عذابِ قبر سے نجات پائے گا مگر اس عمل کو چالیس روز تک مسلسل کرنا چاہیئے۔ اگر کسی شخص کی پیداوار میں نقصان ہوجاتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سُورت کو تین مرتبہ پڑھے اور بیج بونے سے پہلے بیجوں پر دَم کرے۔ اس کے بعد اُن بیجوں کو کاشت کرے، ان شاء اللہ پیداوار میں اضافہ ہوگا اور فصل آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

اگر کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو تو اس سُورت کو تھوڑے سے پانی پر سات مرتبہ دَم کرکے پلائیں۔ ان شاء اللہ ولادت میں آسانی ہوگی۔

Marfat.com

سُوْرَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سِتٌّ وَّتِسْعُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۃ واقعہ مکی ہے اور اس میں چھیانوے آیات اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝١ لَيْسَ لِوَقْعَتِهَا

جب ہولے گی وہ ہونے والی اس وقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی

كَاذِبَةٌ ۝٢ خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝٣ اِذَا رُجَّتِ

گنجائش نہ ہوگی کسی کو پست کرنے والی کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانپے گی تھرتھرا

الْاَرْضُ رَجًّا ۝٤ وَّبُسَّتِ الْجِبَالُ بَسًّا ۝٥

کر، اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چورا ہو کر جیسے روزن کی دھوپ میں

فَكَانَتْ هَبَآءً مُّنْۢبَثًّا ۝٦ وَّكُنْتُمْ اَزْوَاجًا

غبار کے باریک ذرّے پھیلے ہوئے، اور تم تین قسم کے ہو جاؤ

ثَلٰثَةً ۝٧ فَاَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ مَآ اَصْحٰبُ

گے، تو داہنی طرف والے کیسے داہنی طرف

الْمَيْمَنَةِ ۝٨ وَاَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ مَآ اَصْحٰبُ

والے، اور بائیں طرف والے، کیسے بائیں

الْمَشْئَمَةِ ۝٩ وَالسّٰبِقُوْنَ السّٰبِقُوْنَ ۝١٠

طرف والے، اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے

اُولٰٓئِكَ الْمُقَرَّبُوْنَ ۝١١ فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ۝١٢

وہی مقرب بارگاہ ہیں چین کے باغوں میں،

وقف لازم

Marfat.com

ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِيْنَ ﴿١٣﴾ وَقَلِيْلٌ مِّنَ الْاٰخِرِيْنَ ﴿١٤﴾

اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے

عَلٰى سُرُرٍ مَّوْضُوْنَةٍ ﴿١٥﴾ مُّتَّكِئِيْنَ عَلَيْهَا

جڑاؤ تختوں پر ہوں گے، ان پر تکیہ لگائے ہوئے آمنے

مُتَقٰبِلِيْنَ ﴿١٦﴾ يَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

سامنے، ان کے گرد پھریں گے ہمیشہ رہنے والے

مُّخَلَّدُوْنَ ﴿١٧﴾ بِاَكْوَابٍ وَّاَبَارِيْقَ ۙ وَكَاْسٍ

لڑکے، کوزے اور آفتابے اور جام اور آنکھوں

مِّنْ مَّعِيْنٍ ﴿١٨﴾ لَّا يُصَدَّعُوْنَ عَنْهَا وَلَا

کے سامنے بہتی شراب کہ اس سے نہ انھیں دردسر ہو نہ ہوش میں

يُنْزِفُوْنَ ﴿١٩﴾ وَفَاكِهَةٍ مِّمَّا يَتَخَيَّرُوْنَ ﴿٢٠﴾

فرق آئے، اور میوے جو پسند کریں،

وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُوْنَ ﴿٢١﴾ وَحُوْرٌ عِيْنٌ ﴿٢٢﴾

اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں، اور بڑی آنکھ والیاں حوریں

كَاَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُوْنِ ﴿٢٣﴾ جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا

جیسے چھپے رکھے ہوئے موتی، صلہ ان کے اعمال

يَعْمَلُوْنَ ﴿٢٤﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا

کا، اس میں نہ سنیں گے کوئی بیکار بات نہ

تَاْثِيْمًا ﴿٢٥﴾ اِلَّا قِيْلًا سَلٰمًا سَلٰمًا ﴿٢٦﴾ وَاَصْحٰبُ

گنہگاری، ہاں یہ کہنا ہوگا سلام سلام، اور داہنی

Marfat.com

الْیَمِیْنِ ۥ مَآ اَصْحٰبُ الْیَمِیْنِ ﴿۲۷﴾ فِیْ سِدْرٍ

اور داہنی طرف والے ، کیسے داہنی طرف والے ، بے کانٹوں کی

مَّخْضُوْدٍ ﴿۲۸﴾ وَّطَلْحٍ مَّنْضُوْدٍ ﴿۲۹﴾ وَّظِلٍّ

بیریوں میں ، اور کیلے کے گچھوں میں اور ہمیشہ کے

مَّمْدُوْدٍ ﴿۳۰﴾ وَّمَآءٍ مَّسْكُوْبٍ ﴿۳۱﴾ وَّفَاكِهَةٍ

سائے میں ، اور ہمیشہ جاری پانی میں ، اور بہت سے میووں

كَثِیْرَةٍ ﴿۳۲﴾ لَّا مَقْطُوْعَةٍ وَّلَا مَمْنُوْعَةٍ ﴿۳۳﴾

میں ، جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں ،

وَّفُرُشٍ مَّرْفُوْعَةٍ ﴿۳۴﴾ اِنَّآ اَنْشَاْنٰهُنَّ اِنْشَآءً ﴿۳۵﴾

اور بلند بچھونوں میں ، بے شک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھان اٹھایا ،

فَجَعَلْنٰهُنَّ اَبْكَارًا ﴿۳۶﴾ عُرُبًا اَتْرَابًا ﴿۳۷﴾ لِّاَصْحٰبِ

تو انھیں بنایا کنواریاں اپنے شوہر پر پیاریاں انھیں پیار دلاتیاں ایک عمر والیاں دہنی طرف

ع ۳۸ ۱۴ الْیَمِیْنِ ﴿۳۸﴾ ثُلَّةٌ مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۳۹﴾ وَثُلَّةٌ

والوں کے لیے ، اگلوں میں سے ایک گروہ ، اور پچھلوں میں

مِّنَ الْاٰخِرِیْنَ ﴿۴۰﴾ وَاَصْحٰبُ الشِّمَالِ ۥ

سے ایک گروہ ، اور بائیں طرف والے ،

مَآ اَصْحٰبُ الشِّمَالِ ﴿۴۱﴾ فِیْ سَمُوْمٍ وَّحَمِیْمٍ ﴿۴۲﴾

کیسے بائیں طرف والے ، جلتی ہوا اور کھولتے پانی میں

وَّظِلٍّ مِّنْ یَّحْمُوْمٍ ﴿۴۳﴾ لَّا بَارِدٍ وَّلَا كَرِیْمٍ ﴿۴۴﴾

اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں جو نہ ٹھنڈی نہ عزت کی ،

Marfat.com

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَٰلِكَ مُتْرَفِينَ ﴿٤٥﴾ وَكَانُوا

بے شک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں تھے ۔ اور اس

يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ ﴿٤٦﴾ وَكَانُوا

بڑے گناہ کی ہٹ رکھتے تھے ۔ اور کہتے

يَقُولُونَ ۙ أَئِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

تھے کیا جب ہم مر جائیں اور ہڈیاں مٹی ہو جائیں تو کیا ضرور

أَإِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٤٧﴾ أَوَآبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ﴿٤٨﴾

ہم اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی

قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٤٩﴾ لَمَجْمُوعُونَ

تم فرماؤ بیشک سب اگلے اور پچھلے ضرور اکٹھے کیے جائیں گے

إِلَىٰ مِيقَاتِ يَوْمٍ مَعْلُومٍ ﴿٥٠﴾ ثُمَّ إِنَّكُمْ أَيُّهَا

ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر ، پھر بے شک تم اے

الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٥١﴾ لَآكِلُونَ مِنْ

گمراہو جھٹلانے والو ، ضرور تھوہر کے پیڑ میں

شَجَرٍ مِنْ زَقُّومٍ ﴿٥٢﴾ فَمَالِئُونَ مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٥٣﴾

سے کھاؤ گے ، پھر اس سے پیٹ بھرو گے ،

فَشَارِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٥٤﴾ فَشَارِبُونَ

پھر اس پر کھولتا پانی پیو گے ، پھر ایسا پیو گے جیسے سخت

شُرْبَ الْهِيمِ ﴿٥٥﴾ هَٰذَا نُزُلُهُمْ يَوْمَ الدِّينِ ﴿٥٦﴾

پیاسے اونٹ پئیں ، یہ ان کی مہمانی ہے انصاف کے دن ،

Marfat.com

نَحْنُ خَلَقْنٰكُمْ فَلَوْلَا تُصَدِّقُوْنَ ﴿۵۷﴾

ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے ،

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ﴿۵۸﴾ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗٓ

تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو

اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ﴿۵۹﴾ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ

یا ہم بنانے والے ہیں ، ہم نے تم میں مرنا

الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ﴿۶۰﴾ عَلٰٓى

ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں ، کہ تم جیسے

اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَا لَا

اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جس کی تمہیں

تَعْلَمُوْنَ ﴿۶۱﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰى

خبر نہیں ، اور بے شک تم جان چکے ہو پہلی اٹھان

فَلَوْلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿۶۲﴾ اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تَحْرُثُوْنَ ﴿۶۳﴾

پھر کیوں نہیں سوچتے ، تو بھلا بتاؤ تو جو بوتے ہو ،

ءَاَنْتُمْ تَزْرَعُوْنَهٗٓ اَمْ نَحْنُ الزّٰرِعُوْنَ ﴿۶۴﴾ لَوْ

کیا تم اس کی کھیتی بناتے ہو یا ہم بنانے والے ہیں ، ہم

نَشَآءُ لَجَعَلْنٰهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُوْنَ ﴿۶۵﴾

چاہیں تو اسے روندن کر دیں پھر تم باتیں بناتے رہ جاؤ ،

اِنَّا لَمُغْرَمُوْنَ ﴿۶۶﴾ بَلْ نَحْنُ مَحْرُوْمُوْنَ ﴿۶۷﴾

کہ ہم پر چٹی پڑی ، بلکہ ہم بے نصیب رہے ،

Marfat.com

أَفَرَءَيْتُمُ الْمَآءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ ﴿٦٨﴾ ءَأَنتُمْ

تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو پیتے ہو، کیا تم نے

أَنزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنزِلُونَ ﴿٦٩﴾

اسے بادل سے اتارا یا ہم ہیں اتارنے والے،

لَوْ نَشَآءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ﴿٧٠﴾

ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں پھر کیوں نہیں شکر کرتے،

أَفَرَءَيْتُمُ النَّارَ الَّتِي تُورُونَ ﴿٧١﴾ ءَأَنتُمْ

تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن کرتے ہو، کیا تم نے اس

أَنشَأْتُمْ شَجَرَتَهَآ أَمْ نَحْنُ الْمُنشِـُٔونَ ﴿٧٢﴾

کا پیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں پیدا کرنے والے، ہم

نَحْنُ جَعَلْنَاهَا تَذْكِرَةً وَمَتَاعًا لِّلْمُقْوِينَ ﴿٧٣﴾

نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جنگل میں مسافروں کا فائدہ،

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ﴿٧٤﴾ فَلَآ أُقْسِمُ ع ۲۶ ۱۵

تو اے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی تو مجھے قسم ہے ان جگہوں

بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ﴿٧٥﴾ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ

کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں اور تم سمجھو تو یہ بڑی قسم

عَظِيمٌ ﴿٧٦﴾ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ﴿٧٧﴾ فِي كِتَابٍ

ہے، بے شک یہ عزت والا قرآن ہے، محفوظ نوشتہ

مَّكْنُونٍ ﴿٧٨﴾ لَّا يَمَسُّهُ إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ﴿٧٩﴾

میں، اسے نہ چھوئیں مگر با وضو،

Marfat.com

تَنۡزِيۡلٌ مِّنۡ رَّبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿٨٠﴾ اَفَبِهٰذَا

اتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا ، تو کیا اس

الۡحَدِيۡثِ اَنۡتُمۡ مُّدۡهِنُوۡنَ ﴿٨١﴾ وَتَجۡعَلُوۡنَ

بات میں تم سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ یہ

رِزۡقَكُمۡ اَنَّكُمۡ تُكَذِّبُوۡنَ ﴿٨٢﴾ فَلَوۡلَاۤ اِذَا بَلَغَتِ

رکھتے ہو کہ جھٹلاتے ہو ، پھر کیوں نہ ہو جب جان

الۡحُلۡقُوۡمَ ﴿٨٣﴾ وَاَنۡتُمۡ حِيۡنَئِذٍ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿٨٤﴾

گلے تک پہنچے ، اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو

وَنَحۡنُ اَقۡرَبُ اِلَيۡهِ مِنۡكُمۡ وَلٰكِنۡ لَّا

اور ہم اس کے زیادہ پاس ہیں تم سے مگر تمہیں نگاہ

تُبۡصِرُوۡنَ ﴿٨٥﴾ فَلَوۡلَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ غَيۡرَ مَدِيۡنِيۡنَ ﴿٨٦﴾

نہیں ، تو کیوں نہ ہوا اگر تمہیں بدلہ ملنا نہیں ،

تَرۡجِعُوۡنَهَاۤ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿٨٧﴾ فَاَمَّاۤ

کہ اسے لوٹا لاتے اگر تم سچے ہو ، پھر وہ مرنے

اِنۡ كَانَ مِنَ الۡمُقَرَّبِيۡنَ ﴿٨٨﴾ فَرَوۡحٌ وَّرَيۡحَانٌ

والا اگر مقربوں سے ہے تو راحت ہے اور پھول

وَّجَنَّتُ نَعِيۡمٍ ﴿٨٩﴾ وَاَمَّاۤ اِنۡ كَانَ مِنَ

اور چین کے باغ ، اور اگر داہنی طرف والوں سے

اَصۡحٰبِ الۡيَمِيۡنِ ﴿٩٠﴾ فَسَلٰمٌ لَّكَ مِنۡ اَصۡحٰبِ

ہو تو اے محبوب تم پر سلام ہو داہنی طرف والوں

Marfat.com

الْيَمِينِ ﴿٩١﴾ وَاَمَّآ اِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِيْنَ

سے ، اور اگر جھٹلانے والے گمراہوں میں سے

الضَّآلِّيْنَ ﴿٩٢﴾ فَنُزُلٌ مِّنْ حَمِيْمٍ ﴿٩٣﴾ وَّتَصْلِيَةُ

ہو تو اس کی مہمانی کھولتا پانی اور بھڑکتی آگ

جَحِيْمٍ ﴿٩٤﴾ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِيْنِ ﴿٩٥﴾

میں دھنسانا ، یہ بے شک اعلیٰ درجہ کی یقینی بات ہے ،

فَسَبِّحْ بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيْمِ ﴿٩٦﴾ ع ۳ / ۲۲ / ۱۶

تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کے نام کی پاکی بولو ۔

فضائل سورۂ حشر

سورۂ حشر قرآن پاک کی وُہ سُورت ہے جس میں اللہ تعالیٰ کے نام کثرت سے بیان ہُوئے ہیں ۔ یہ سُورت اپنے فضائل کے لحاظ سے بڑی باعظمت ہے کیونکہ حاجت روائی کے لیے اس کے اثرات بہت اکسیر ہیں ۔

اگر کسی شخص کو کوئی حاجت درپیش ہو تو وُہ چار رکعت نوافل کو اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ حشر پڑھے اور اس طرح گیارہ روز تک عمل جاری رکھے ، اِن شاء اللہ اس کی جائز حاجت اللہ کی رحمت سے پوری ہوگی

اس سُورۃ کو روزانہ ایک بار پڑھنے کا معمول بنا لینے سے پڑھنے والے کے سابقہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں اور اگر اسے ۴۱ روز تک روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم کی بخشش کے لیے دُعا کی جائے تو اللہ اس کی بخشش فرما دے گا ۔

Marfat.com

سُوْرَةُ الْحَشْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّثَلٰثُ رُكُوْعَاتٍ

سورۂ حشر مدنی ہے۔ اور اس کی چوبیس آیتیں اور تین رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ① هُوَ الَّذِيْۤ اَخْرَجَ

اور وہی عزت و حکمت والا ہے وہی ہے جس نے ان

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ

کافر کتابیوں کو ان کے گھروں سے نکالا ان

دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ

کے پہلے حشر کے لیے، تمہیں گمان نہ تھا کہ وہ

وقف النبی علیہ السلام

يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ

نکلیں گے اور وہ سمجھتے تھے کہ ان کے قلعے انہیں اللہ سے بچا

مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ

لیں گے تو اللہ کا حکم ان کے پاس آیا جہاں سے ان کا گمان بھی

يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ

نہ تھا اور اس نے ان کے دلوں میں رعب ڈالا کہ اپنے گھر

يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي

ویران کرتے ہیں اپنے ہاتھوں اور مسلمانوں کے

Marfat.com

الْمُؤْمِنِينَ ۖ فَاعْتَبِرُوا يَا أُولِي الْأَبْصَارِ ﴿٢﴾

ہاتھوں ، تو عبرت لو اے نگاہ والو ،

وَلَوْلَا أَنْ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاءَ

اور اگر نہ ہوتا کہ اللہ نے ان پر گھر سے اجڑنا لکھ دیا

لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۖ وَلَهُمْ فِي الْآخِرَةِ

تھا تو دنیا ہی میں اُن پر عذاب فرماتا اور ان کے لیے آخرت میں

عَذَابُ النَّارِ ﴿٣﴾ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ شَاقُّوا اللَّهَ

آگ کا عذاب ہے ۔ یہ اس لیے کہ وُہ اللہ سے اور اس کے رسول سے

وَرَسُولَهُ ۖ وَمَنْ يُشَاقِّ اللَّهَ فَإِنَّ اللَّهَ

پھٹے رہے اور جو اللہ اور اس کے رسول سے پھٹا رہے تو بے شک اللہ

شَدِيدُ الْعِقَابِ ﴿٤﴾ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ لِينَةٍ

کا عذاب سخت ہے ۔ جو درخت تم نے کاٹے یا ان کی جڑوں پر

أَوْ تَرَكْتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَىٰ أُصُولِهَا فَبِإِذْنِ

قائم چھوڑ دیئے ، یہ سب اللہ کی اجازت سے تھا

اللَّهِ وَلِيُخْزِيَ الْفَاسِقِينَ ﴿٥﴾ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ

اور اس لیے کہ فاسقوں کو رسوا کرے اور غنیمت دلائی اللہ نے

عَلَىٰ رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ

اپنے رسول کو ان سے تو تم نے ان پر نہ اپنے گھوڑے دوڑائے

خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ وَلَٰكِنَّ اللَّهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهُ

تھے اور نہ اونٹ ہاں اللہ اپنے رسولوں کے قابو میں دے دیتا ہے

Marfat.com

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

جسے چاہے اور اللہ سب کچھ کر سکتا

قَدِيْرٌ ۝۶ مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ

ہے۔ جو غنیمت دلائی اللہ نے اپنے رسول کو شہر والوں

اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي

سے وہ اللہ اور رسول کی ہے اور رشتہ

الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ

داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں

السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ

کے لیے کہ تمہارے اغنیاء کا مال نہ ہو

مِنْكُمْ ۭ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۤ وَمَا

جائے اور جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لے لو اور جس

نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ

سے منع فرمائیں باز رہو ، اور اللہ سے ڈرو بے شک

وقف لازم

اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝۷ لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ

اللہ کا عذاب سخت ہے ، ان فقیر ہجرت کرنے والوں کے لیے

الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

جو اپنے گھروں اور مالوں سے نکالے گئے ، اللہ کا فضل

يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا

اور اس کی رضا چاہتے اور اللہ

Marfat.com

وَيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ

اور رسول کی مدد کرتے ، وہی سچے

الصّٰدِقُوْنَ ۚ ﴿۸﴾ وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ

ہیں ، اور جنہوں نے پہلے سے اس شہر

وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ

اور ایمان میں گھر بنا لیا دوست رکھتے ہیں انہیں جو ان کی طرف

اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً

ہجرت کرکے گئے اور اپنے دلوں میں کوئی حاجت نہیں پاتے اس چیز

مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓي اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ

کی جو دیئے گئے اور اپنی جانوں پر ان کو ترجیح دیتے ہیں اگرچہ

كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ڟ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ

انہیں شدید محتاجی ہو ، اور جو اپنے نفس کے لالچ

نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ

سے بچایا گیا تو وہی کامیاب ہیں ، اور وہ جو

جَاۗءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا

ان کے بعد آئے عرض کرتے ہیں اے ہمارے رب ہمیں بخش

وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ

دے اور ہمارے بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لائے

وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور ہمارے دل میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ رکھ

Marfat.com

١ ع ١٠ ٢ رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾ ع اَلَمْ تَرَ اِلَى

اے رب ہمارے بے شک تو ہی نہایت مہربان رحم والا ہے ، کیا تم نے منافقوں

الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ

کو نہ دیکھا کہ اپنے بھائیوں کافر کتابیوں سے کہتے ہیں

كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ

کہ اگر تم نکالے گئے تو ضرور ہم تمہارے

لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا

ساتھ نکل جائیں گے اور ہرگز تمہارے بارے میں کسی کی نہ مانیں

اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ

گے اور اگر تم سے لڑائی ہوئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے اور اللہ

يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿١١﴾ لَئِنْ اُخْرِجُوْا

گواہ ہے کہ وہ جھوٹے ہیں ، اگر وہ نکالے گئے

لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا

تو یہ ان کے ساتھ نہ نکلیں گے اور ان سے لڑائی ہوئی تو یہ

يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ

ان کی مدد نہ کریں گے اگر ان کی مدد کی بھی تو پیٹھ پھیر کر

الْاَدْبَارَ ۣ قف ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿١٢﴾ لَاَنْتُمْ اَشَدُّ

بھاگیں گے پھر مدد نہ پائیں گے ، بے شک ان کے دلوں

رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ

میں اللہ سے زیادہ تمہارا ڈر ہے ، یہ اس لیے کہ وہ

Marfat.com

بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُونَ ﴿١٣﴾ لَا يُقَاتِلُونَكُمْ

نا سمجھ لوگ ہیں ، یہ سب مل کر بھی تم سے نہ

جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُّحَصَّنَةٍ أَوْ مِن وَرَاءِ

لڑیں گے مگر قلعہ بند شہروں میں یا دھسوں کے

جُدُرٍ ۚ بَأْسُهُم بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ ۚ تَحْسَبُهُمْ

پیچھے آپس میں ان کی آنچ سخت ہے تم انھیں ایک

جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

جتھا سمجھو گے اور ان کے دل الگ الگ ہیں یہ اس لیے کہ وہ

لَّا يَعْقِلُونَ ﴿١٤﴾ كَمَثَلِ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ

بے عقل لوگ ہیں ان کی سی کہاوت جو ابھی قریب زمانہ میں

قَرِيبًا ۖ ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ ۚ وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان سے پہلے تھے انھوں نے اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے لیے

أَلِيمٌ ﴿١٥﴾ كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنسَانِ

دردناک عذاب ہے شیطان کی کہاوت جب اس نے آدمی سے کہا کفر

اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنكَ إِنِّي

کر پھر جب اس نے کفر کرلیا بولا میں تجھ سے الگ ہوں میں

أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿١٦﴾ فَكَانَ

اللہ سے ڈرتا ہوں جو سارے جہان کا رب ہے تو ان دونوں کا

عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا ۚ

انجام یہ ہوا وہ دونوں آگ میں ہیں ہمیشہ اس میں رہے ۔

Marfat.com

ع ٢/٧ ٥

وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٧﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اور ظالموں کی یہی سزا ہے ، اے ایمان والو

اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ

اللہ سے ڈرو اور ہر جان دیکھے کہ کل کے لیے کیا

لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا

آگے بھیجا اور اللہ سے ڈرو ، بے شک اللہ کو تمہارے کاموں

تَعْمَلُوْنَ ﴿١٨﴾ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا

کی خبر ہے ۔ اور ان جیسے نہ ہو جو اللہ کو بھول بیٹھے تو

اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿١٩﴾

اللہ نے ان کو بلا میں ڈالا کہ اپنی جانیں یاد نہ رہیں وہی فاسق ہیں

لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ

دوزخ والے اور جنت والے برابر نہیں ۔

اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿٢٠﴾ لَوْ اَنْزَلْنَا

جنت والے ہی مراد کو پہنچے ۔ اگر ہم یہ

هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا

قرآن کسی پہاڑ پر اتارتے تو ضرور تو اسے دیکھتا جھکا ہوا

مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ۭ وَتِلْكَ

پاش پاش ہوتا اللہ کے خوف سے ، اور یہ مثالیں لوگوں

الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾

کے لیے ہم بیان فرماتے ہیں کہ وہ سوچیں ۔

Marfat.com

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں ہر نہاں و

وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿٢٢﴾ هُوَ اللّٰهُ

عیاں کا جاننے والا وہی ہے بڑا مہربان رحمت والا وہی ہے اللہ

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ

جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک ،

السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ

سلامتی دینے والا امن دینے والا حفاظت فرمانے والا عزت والا عظمت والا

الْمُتَكَبِّرُ ۗ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾ هُوَ

تکبر والا اللہ کو پاک ہے ان کے شرک سے وہی ہے

اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ

اللہ بنانے والا پیدا کرنے والا ہر ایک کو صورت دینے والا اسی کے ہیں

الْحُسْنٰى ۗ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

سب اچھے نام اس کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں

وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿٢٤﴾ ع ٣

اور زمین میں ہے اور وہی عزت و حکمت والا ہے ۔

فضائل سورۂ جمعہ

سورۂ جمعہ کو اس لیے جمعہ کہا جاتا ہے کہ اس میں جمعہ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے، اس کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جمعہ کے دن سورۃ الجمعہ اور سورۃ

Marfat.com

المنافقون پڑھا کرتے تھے۔ مزید تفسیر روح المعانی میں لکھا ہے کہ حضور جمعہ کے دن عشاء کی نماز میں سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے (روح المعانی)

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ إِحْدٰى عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ جمعہ مدنی ہے اور اس میں گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے

الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿١﴾ هُوَ

بادشاہ کمال پاکی والا عزت والا حکمت والا وہی ہے

الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ

جس نے اَن پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اس کی

يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ

آیتیں پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور

الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ق وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ

حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں اور بے شک وہ اس سے پہلے ضرور

لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٢﴾ لا وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ

کھلی گمراہی میں تھے۔ اور ان میں سے اوروں کو پاک کرتے اور

لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ط وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٣﴾

علم عطا فرماتے ہیں جو ان اگلوں سے نہ ملے اور وہی عزت والا و حکمت والا ہے۔

Marfat.com

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝٤ مَثَلُ الَّذِيْنَ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے ۔ ان کی مثال جن پر

حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ

توریت رکھی گئی تھی پھر انھوں نے اس کی حکم برداری نہ کی گدھے

الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ؕ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ

کی مثال ہے جو پیٹھ پر کتابیں اٹھائے کیا ہی بری مثال

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي

ہے ان لوگوں کی جنھوں نے اللہ کی آیتیں جھٹلائیں اور اللہ ظالموں کو راہ

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝٥ قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا

نہیں دیتا ۔ تم فرماؤ اے یہودیو اگر تمہیں

اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ

یہ گمان ہے کہ تم اللہ کے دوست ہو اور لوگ

النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ

نہیں تو مرنے کی آرزو کرو اگر تم سچے

صٰدِقِيْنَ ۝٦ وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا ۢ بِمَا قَدَّمَتْ

ہو ۔ اور وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے ان کوتکوں کے سبب جو

اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ ۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝٧ قُلْ

ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے ۔ تم فرماؤ

Marfat.com

إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ

وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو ضرور تمھیں

مُلٰقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ

ملنی ہے پھر اس کی طرف پھیرے جاؤ گے جو چھپا

ع ١/٨/١١ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾ ع

اور ظاہر سب کچھ جانتا ہے پھر وہ تمھیں بتادے گا جو تم نے کیا تھا۔

يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوٓا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلٰوةِ

اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو جمعہ

مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ

کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو

وَذَرُوا الْبَيْعَ ط ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ

اور خرید و فروخت چھوڑ دو، یہ تمھارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ

جانو، پھر جب نماز ہو چکے تو زمین

فَانْتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ

میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش

فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيرًا

کرو اور اللہ کو بہت یاد کرو اس امید پر

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾ وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً

کہ تم فلاح پاؤ اور جب انھوں نے کوئی تجارت

Marfat.com

أَوْ لَهْوًا انْفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ط

یا کھیل دیکھا اس کی طرف چل دیئے اور تمہیں خطبے میں کھڑا چھوڑ گئے

قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ

تم فرماؤ وہ جو اللہ کے پاس ہے، کھیل سے

وَمِنَ التِّجَارَةِ ط وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِينَ ﴿۱۱﴾ ع ۲ | ۳ | ۱۲

اور تجارت سے بہتر ہے، اور اللہ کا رزق سب سے اچھا ہے۔

فضائل سورۃ تغابن

سورۃ تغابن ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہنے کے لیے بہت اکسیر ہے جو شخص سورۃ تغابن کی روزانہ تین بار تلاوت کرے اس کے مال میں برکت ہو گی ظالم کے شر سے محفوظ رہے گا، کوئی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا، اگر کہیں آسیب ہو تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانَ عَشْرَةَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۃ تغابن مدنی ہے اور اس کی اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي

اللہ کی پاکی بولتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

الْاَرْضِ ج لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ز وَهُوَ

اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف اور وہ ہر چیز

Marfat.com

عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ① هُوَ الَّذِیْ

پر قادر ہے وہی ہے جس نے

خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ؕ

تمھیں پیدا کیا اور تم میں کوئی کافر اور تم میں کوئی مسلمان

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ ② خَلَقَ السَّمٰوٰتِ

اور اللہ تمھارے کام دیکھ رہا ہے ، اس نے آسمان اور زمین

وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ

حق کے ساتھ بنائے اور تمھاری تصویر کی تو تمھاری اچھی

صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَیْهِ الْمَصِیْرُ ③ یَعْلَمُ مَا فِی

صورت بنائی اور اسی کی طرف پھرنا ہے ، جانتا ہے جو کچھ

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَیَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ

آسمانوں اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تُعْلِنُوْنَ ؕ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ④

اور ظاہر کرتے ہو ، اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے ۔

اَلَمْ یَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِیْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ز

کیا تمھیں ان کی خبر نہ آئی جنھوں نے تم سے پہلے کفر کیا

فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ⑤

اور اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِیْهِمْ رُسُلُهُمْ

یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لاتے

Marfat.com

بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا فَكَفَرُوْا

تو بولے کیا آدمی ہمیں راہ بتائیں گے تو کافر ہوئے

وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ؕ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ

اور پھر گئے اور اللہ نے بے نیازی کو کام فرمایا اور اللہ بے نیاز ہے

حَمِيْدٌ ۝٦ زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ

سب خوبیوں کو سراہا کافروں نے بکا کہ وہ ہرگز نہ اٹھائے

يُّبْعَثُوْا ؕ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ

جائیں گے تم فرماؤ کیوں نہیں میرے رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے

لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ؕ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

پھر تمہارے عمل تمہیں جتا دیئے جائیں گے، اور یہ اللہ کو آسان

يَسِيْرٌ ۝٧ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ

ہے، تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول اور اس نور

الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝٨

پر جو ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ

جس دن تمہیں اکٹھا کرے گا سب جمع ہونے کے دن وہ دن ہے ہار والوں

التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ

کی ہار کھلنے کا، اور جو اللہ پر ایمان لائے اور اچھا کام

صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ

کرے اللہ اس کی برائیاں اتار دے گا اور اسے باغوں میں

Marfat.com

جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ

لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہیں کہ وہ ہمیشہ ان

فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿۹﴾ وَالَّذِيْنَ

میں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے۔ اور جنہوں نے

كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَاۤ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ

کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں، وہ آگ والے ہیں ہمیشہ

ع ۱۰ ۱۵ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۰﴾ مَاۤ اَصَابَ

اس میں رہیں اور کیا ہی برا انجام، کوئی مصیبت

مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ

نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے، اور جو

يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ يَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ

اللہ پر ایمان لائے اللہ اس کے دل کو ہدایت فرمادے گا اور اللہ سب

شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۱﴾ وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا

کچھ جانتا ہے۔ اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا

الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا عَلٰى رَسُوْلِنَا

حکم مانو، پھر اگر تم منہ پھیرو تو جان لو کہ ہمارے رسول پر

الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿۱۲﴾ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ

صرف صریح پہنچا دینا ہے۔ اللہ ہے جس کے سوا کسی کی بندگی نہیں

وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۳﴾ يٰۤاَيُّهَا

اور اللہ ہی پر ایمان والے بھروسہ کریں۔ اے

Marfat.com

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ

ایمان والو تمہاری کچھ بیبیاں

وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ

اور بچے تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر

تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ

معاف کرو اور درگزر کرو اور بخش دو تو بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۴﴾ اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ

بخشنے والا مہربان ہے۔ تمہارے مال اور تمہارے بچے جانچ

فِتْنَةٌ ۭ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۵﴾

ہی ہیں۔ اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا

تو اللہ سے ڈرو جہاں تک ہو سکے اور فرمان سنو

وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۭ وَمَنْ

اور حکم مانو اور اللہ کی راہ میں خرچ کرو اپنے بھلے کو اور جو

يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۱۶﴾

اپنی جان کے لالچ سے بچایا گیا تو وہی فلاح پانے والے ہیں۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ

اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لیے اس کے دونے

لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۷﴾

کر دے گا اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ قدر فرمانے والا حلم والا ہے۔

Marfat.com

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۸ ع ۲ ۸ ۱۶

ہر نہاں اور عیاں کا جاننے والا عزت والا حکمت والا ۔

فضائل سورۂ ملک

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اور اپنے مضمون کے لحاظ سے بڑی اہمیت اور فضیلت رکھتی ہے اس سورۃ کو تبارک مانعہ منجیہ اور مجادلہ بھی کہا جاتا ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اس سورت کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں ہم مانعہ (عذاب الہٰی سے روکنے والی) کہتے تھے۔ (طبرانی)

سُوْرَةُ الْمُلْكِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَاتٌ

سورۂ ملک مدنی ہے اور اس میں تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

تَبٰرَكَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلٰى

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرُ ۝۱ الَّذِيْ خَلَقَ الْمَوْتَ

قادر ہے ، وہ جس نے موت اور زندگی پیدا

وَالْحَيٰوةَ لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ط

کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے

وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْغَفُوْرُ ۝۲ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ

اور وہی عزت والا بخشش والا ہے جس نے سات آسمان بنائے ایک

Marfat.com

سَمٰوٰتٍ طِبَاقًا ۭ مَا تَرٰى فِىْ خَلْقِ الرَّحْمٰنِ

کے اوپر دوسرا تو رحمٰن کے بنانے میں کیا فرق

مِنْ تَفٰوُتٍ ۭ فَارْجِعِ الْبَصَرَ ۙ هَلْ تَرٰى

دیکھتا ہے۔ تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخنہ

مِنْ فُطُوْرٍ ۳ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ

نظر آتا ہے، پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری

يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ ۴

طرف ناکام پلٹ آئے گی تھکی ماندی۔ اور بیشک

وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاۗءَ الدُّنْيَا بِمَصَابِيْحَ

ہم نے نیچے کے آسمان کو چراغوں سے آراستہ کیا

وَجَعَلْنٰهَا رُجُوْمًا لِّلشَّيٰطِيْنِ وَاَعْتَدْنَا لَهُمْ

اور انھیں شیطانوں کے لیے مار کیا اور ان کے لیے بھڑکتی آگ کا

عَذَابَ السَّعِيْرِ ۵ وَلِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ

عذاب تیار فرمایا اور جنھوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا

عَذَابُ جَهَنَّمَ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۶ اِذَآ

ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور کیا ہی برا انجام۔ جب اس

اُلْقُوْا فِيْهَا سَمِعُوْا لَهَا شَهِيْقًا وَّهِىَ تَفُوْرُ ۷

میں ڈالے جائیں گے اس کا رینکنا سنیں گے کہ جوش مارتی ہے

تَكَادُ تَمَيَّزُ مِنَ الْغَيْظِ ۭ كُلَّمَآ اُلْقِيَ فِيْهَا

معلوم ہوتا ہے کہ شدت غضب میں پھٹ جائے گی جب کبھی کوئی گروہ اس میں

Marfat.com

فَوْجٌ سَاَلَهُمْ خَزَنَتُهَآ اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَذِيْرٌ ﴿۸﴾

ڈالا جائے گا اس کے داروغہ ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنانے والا نہ آیا تھا

قَالُوْا بَلٰى قَدْ جَآءَنَا نَذِيْرٌ ۙ فَكَذَّبْنَا

کہیں گے کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈر سنانے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا

وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ ۖ اِنْ

اور کہا اللہ نے کچھ نہیں اتارا ۔ تم تو نہیں

اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ كَبِيْرٍ ﴿۹﴾ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا

مگر بڑی گمراہی میں ۔ اور کہیں گے اگر ہم

نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا فِيْٓ اَصْحٰبِ

سنتے یا سمجھتے تو دوزخ والوں میں

السَّعِيْرِ ﴿۱۰﴾ فَاعْتَرَفُوْا بِذَنْۢبِهِمْ ۚ فَسُحْقًا

نہ ہوتے ۔ اب اپنے گناہ کا اقرار کیا تو پھٹکار ہو

لِّاَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ﴿۱۱﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

دوزخیوں کو ۔ بے شک وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے

رَبَّهُمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿۱۲﴾

ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش اور بڑا ثواب ہے ۔

وَاَسِرُّوْا قَوْلَكُمْ اَوِ اجْهَرُوْا بِهٖ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ

اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے وہ تو دلوں

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۳﴾ اَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۭ

کی جانتا ہے ۔ کیا وہ نہ جانے جس نے پیدا کیا

Marfat.com

ع ۱۴

وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ﴿۱۴﴾ هُوَ الَّذِي جَعَلَ

اور وہی ہے ہر باریکی جانتا خبردار ۔ وہی ہے جس نے تمہارے لیے

لَكُمُ الْأَرْضَ ذَلُولًا فَامْشُوا فِي مَنَاكِبِهَا

زمین رام کردی تو اس کے رستوں میں چلو

وَكُلُوا مِن رِّزْقِهِ ؕ وَإِلَيْهِ النُّشُورُ ﴿۱۵﴾

اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھنا ہے

ءَأَمِنتُم مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يَخْسِفَ

کیا تم اس سے نڈر ہو گئے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں

بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُورُ ﴿۱۶﴾ أَمْ أَمِنتُم

زمین میں دھنسا دے جبھی وہ کانپتی رہے یا تم نڈر ہو گئے

مَّن فِي السَّمَاءِ أَن يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ؕ

اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پتھراؤ بھیجے ۔

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرِ ﴿۱۷﴾ وَلَقَدْ كَذَّبَ

تو اب جانو گے کیسا تھا میرا ڈرانا اور بے شک ان سے

الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿۱۸﴾

اگلوں نے جھٹلایا تو کیسا ہوا میرا انکار ۔

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَافَّاتٍ

اور کیا انھوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے پر پھیلاتے

وَيَقْبِضْنَ ؕ مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَٰنُ ؕ

اور سمیٹتے ، انھیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمٰن کے ۔

Marfat.com

اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍۢ بَصِيْرٌ ﴿۱۹﴾ اَمَّنْ هٰذَا

بے شک وہ سب کچھ دیکھتا ہے۔ یا وہ کون سا

الَّذِيْ هُوَ جُنْدٌ لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ

تمہارا لشکر ہے کہ رحمٰن کے مقابل تمہاری مدد

دُوْنِ الرَّحْمٰنِ ۭ اِنِ الْكٰفِرُوْنَ اِلَّا فِيْ

کرے، کافر نہیں مگر دھوکے میں

غُرُوْرٍ ﴿۲۰﴾ اَمَّنْ هٰذَا الَّذِيْ يَرْزُقُكُمْ اِنْ

یا کون سا ایسا ہے جو تمہیں روزی دے اگر وہ

اَمْسَكَ رِزْقَهٗ ۚ بَلْ لَّجُّوْا فِيْ عُتُوٍّ وَّنُفُوْرٍ ﴿۲۱﴾

اپنی روزی روک لے بلکہ وہ سرکش اور نفرت میں ڈھیٹ بنے ہوئے ہیں

اَفَمَنْ يَّمْشِيْ مُكِبًّا عَلٰي وَجْهِهٖٓ اَهْدٰٓى

تو کیا وہ جو اپنے منہ کے بل اوندھا چلے زیادہ راہ پر ہے

اَمَّنْ يَّمْشِيْ سَوِيًّا عَلٰي صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۲۲﴾

یا وہ جو سیدھا چلے سیدھی راہ پر۔

قُلْ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْشَاَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ

تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان

السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ ۭ قَلِيْلًا مَّا

اور آنکھ اور دل بنائے کتنا کم حق

تَشْكُرُوْنَ ﴿۲۳﴾ قُلْ هُوَ الَّذِيْ ذَرَاَكُمْ فِي

مانتے ہو۔ تم فرماؤ وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں

Marfat.com

الْاَرْضِ وَاِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۲۴﴾ وَيَقُوْلُوْنَ

پھیلایا اور اسی کی طرف اٹھائے جاؤ گے۔ اور کہتے ہیں

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۲۵﴾

یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے ہو۔

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ ۪ وَاِنَّمَآ اَنَا

تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور میں تو صاف صاف

نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿۲۶﴾ فَلَمَّا رَاَوْهُ زُلْفَةً سِيْٓـَٔتْ

ڈر سنانے والا ہوں، پھر جب اسے پاس دیکھیں گے کافروں

وُجُوْهُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَقِيْلَ هٰذَا

کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرما دیا جائے گا

الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَدَّعُوْنَ ﴿۲۷﴾ قُلْ اَرَءَيْتُمْ

یہ ہے جو تم مانگتے تھے۔ تم فرماؤ بھلا دیکھو

اِنْ اَهْلَكَنِيَ اللّٰهُ وَمَنْ مَّعِيَ اَوْ رَحِمَنَا ۙ

تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے

فَمَنْ يُّجِيْرُ الْكٰفِرِيْنَ مِنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿۲۸﴾

تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دکھ کے عذاب سے بچا لے گا۔

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنَّا بِهٖ وَعَلَيْهِ تَوَكَّلْنَا ۚ

تم فرماؤ وہی رحمٰن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ کیا

فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ هُوَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲۹﴾

تو اب جان جاؤ گے کون کھلی گمراہی میں ہے۔

Marfat.com

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَآؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے

يَّاْتِيْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِيْنٍ ﴿۳۰﴾

تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا۔

ع ۱۶ ۲

فضائل سورۂ نوح

سُورۂ نوح کو اس لیے سُورۂ نوح کہا جاتا ہے کہ اس میں حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ بیان ہُوا ہے۔ اس سُورۃ کا مقام نزول مکہ معظمہ ہے، اس سُورت کو پڑھنے سے دفائی قسم کے فیوض و برکات بہت جلد حاصل ہوتے ہیں، اس کے چند فوائد حسب ذیل ہیں:۔

اس سُورت کو پڑھنے سے ایمان میں پختگی پیدا ہوتی ہے اور اگر کوئی دشمن نیک کام میں رکاوٹ ڈالتا ہو تو اس سُورت کی خیر و برکت سے پسپا ہو جاتا ہے اگر کسی شخص کو کوئی دشمن بہت تنگ کرتا ہو اور جا بجا ذلیل و خوار کرنے کی کوشش کرتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سُورت کو گیارہ روز تک روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے اِن شاء اللہ دشمن سے نجات ملے گی اور ظلم کرنے والا خود ہی اپنے انجام کو پہنچے گا یہ سُورت مال میں برکت اور تجارت کے نفع کے لیے اکسیر ہے، جو شخص روزی کے مقام پر اس سُورۃ کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اس کے کاروبار میں کوئی رکاوٹ نہ آئے گی، تجارت میں بکثرت نفع ہوگا اور اگر اسے فوٹو کاپی کرا کر تجارت کے مقام پر رقم رکھنے کی جگہ پر رکھے تو اس کے رزق میں بے حد اضافہ ہوگا، رنج و الم سے نجات کے لیے بھی یہ سورت بہت مفید ہے۔

سُوْرَةُ نُوْحٍ مَّكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ نوح مکی ہے اور اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اِنَّآ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖٓ اَنْ اَنْذِرْ

بے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو ڈرا اس

قَوْمَكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَهُمْ عَذَابٌ

سے پہلے کہ ان پر دردناک عذاب آئے ۔

اَلِيْمٌ ① قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ②

اس نے فرمایا اے میری قوم میں تمہارے لیے صریح ڈر سنانے والا ہوں

اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاتَّقُوْهُ وَاَطِيْعُوْنِ ③

کہ اللہ کی بندگی کرو اور اس سے ڈرو اور میرا حکم مانو

يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُؤَخِّرْكُمْ اِلٰٓى

وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے گا اور ایک مقرر میعاد تک

اَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ اِنَّ اَجَلَ اللّٰهِ اِذَا جَآءَ لَا

تمہیں مہلت دے گا بے شک اللہ کا وعدہ جب آتا ہے ، ہٹایا

يُؤَخَّرُ لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ④ قَالَ رَبِّ اِنِّيْ

نہیں جاتا کسی طرح تم جانتے ۔ عرض کی اے میرے رب

وقف لازم

دَعَوْتُ قَوْمِيْ لَيْلًا وَّنَهَارًا ⑤ فَلَمْ يَزِدْهُمْ

میں نے اپنی قوم کو رات دن بلایا ، تو میرے بلانے سے

دُعَآءِيْٓ اِلَّا فِرَارًا ⑥ وَاِنِّيْ كُلَّمَا دَعَوْتُهُمْ

انھیں بھاگنا ہی بڑھا ۔ اور میں نے جتنی بار انھیں بلایا

Marfat.com

لِتَغْفِرَ لَهُمْ جَعَلُوْٓا اَصَابِعَهُمْ فِیْٓ اٰذَانِهِمْ

کہ تو ان کو بخشے انھوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں

وَاسْتَغْشَوْا ثِیَابَهُمْ وَاَصَرُّوْا وَاسْتَكْبَرُوا

اور اپنے کپڑے اوڑھ لیے اور ہٹ کی اور بڑا غرور

اسْتِكْبَارًا ۚ﴿۷﴾ ثُمَّ اِنِّیْ دَعَوْتُهُمْ جِهَارًا ﴿۸﴾ ثُمَّ

کیا۔ پھر میں نے انھیں علانیہ بلایا، پھر میں نے

اِنِّیْٓ اَعْلَنْتُ لَهُمْ وَاَسْرَرْتُ لَهُمْ اِسْرَارًا ﴿۹﴾

ان سے باعلان بھی کہا اور آہستہ خفیہ بھی کہا۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف فرمانے

غَفَّارًا ﴿۱۰﴾ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْكُمْ مِّدْرَارًا ﴿۱۱﴾

والا ہے، تم پر شرّاٹے کا مینہ بھیجے گا۔

وَّیُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِیْنَ وَیَجْعَلْ

اور مال اور بیٹوں سے تمھاری مدد کرے گا اور تمھارے لیے

لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّیَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا ؕ﴿۱۲﴾ مَا لَكُمْ لَا

باغ بنادے گا اور تمھارے لیے نہریں بنائے گا۔ تمھیں کیا ہوا اللہ

تَرْجُوْنَ لِلّٰهِ وَقَارًا ۚ﴿۱۳﴾ وَقَدْ خَلَقَكُمْ اَطْوَارًا ﴿۱۴﴾

سے عزّت حاصل کرنے کی امید نہیں کرتے حالانکہ اس نے تمھیں طرح طرح بنایا،

اَلَمْ تَرَوْا كَیْفَ خَلَقَ اللّٰهُ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ

کیا تم نہیں دیکھتے اللہ نے کیونکر سات آسمان بنائے ایک پر

Marfat.com

طِبَاقًا ۙ﴿۱۵﴾ وَّجَعَلَ الْقَمَرَ فِيْهِنَّ نُوْرًا وَّجَعَلَ

ایک اور ان میں چاند کو روشن کیا اور سورج کو

الشَّمْسَ سِرَاجًا ﴿۱۶﴾ وَاللّٰهُ اَنْۢبَتَكُمْ مِّنَ

چراغ بنایا ۔ اور اللہ نے تمھیں سبزے کی طرح

الْاَرْضِ نَبَاتًا ۙ﴿۱۷﴾ ثُمَّ يُعِيْدُكُمْ فِيْهَا

زمین سے اگایا ۔ پھر تمھیں اسی میں لے جائے گا

وَيُخْرِجُكُمْ اِخْرَاجًا ﴿۱۸﴾ وَاللّٰهُ جَعَلَ لَكُمُ

اور دوبارہ نکالے گا ۔ اور اللہ نے تمھارے لیے زمین

الْاَرْضَ بِسَاطًا ۙ﴿۱۹﴾ لِّتَسْلُكُوْا مِنْهَا سُبُلًا

کو بچھونا بنایا کہ اس کے وسیع راستوں میں

فِجَاجًا ۧ﴿۲۰﴾ قَالَ نُوْحٌ رَّبِّ اِنَّهُمْ عَصَوْنِيْ ع ۱ ۲۰ ۹

چلو نوح نے عرض کی اے میرے رب انھوں نے میری نافرمانی کی

وَاتَّبَعُوْا مَنْ لَّمْ يَزِدْهُ مَالُهٗ وَوَلَدُهٗٓ

اور ایسے کے پیچھے ہو لیے جسے اس کے مال اور اولاد نے نقصان

اِلَّا خَسَارًا ۚ﴿۲۱﴾ وَمَكَرُوْا مَكْرًا كُبَّارًا ۚ﴿۲۲﴾

ہی بڑھایا ، اور بہت بڑا داؤں کھیلے ،

وَقَالُوْا لَا تَذَرُنَّ اٰلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ

اور بولے ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا

وَدًّا وَّلَا سُوَاعًا ۙ وَّلَا يَغُوْثَ وَيَعُوْقَ

ود اور سواع اور یغوث اور یعوق اور

Marfat.com

وَنَسْرًا ﴿٢٣﴾ وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۚ وَلَا تَزِدِ

نسر کو اور بے شک انھوں نے بہتوں کو بہکایا اور تو ظالموں

الظَّالِمِينَ إِلَّا ضَلَالًا ﴿٢٤﴾ مِّمَّا خَطِيئَاتِهِمْ

کو زیادہ نہ کرنا مگر گمراہی اپنی کیسی خطاؤں پر ڈبوئے

أُغْرِقُوا فَأُدْخِلُوا نَارًا فَلَمْ يَجِدُوا لَهُم

گئے پھر آگ میں داخل کیے گئے تو انھوں نے اللہ کے مقابل

مِّن دُونِ اللَّهِ أَنصَارًا ﴿٢٥﴾ وَقَالَ نُوحٌ

اپنا کوئی مددگار نہ پایا اور نوح نے عرض کی

رَّبِّ لَا تَذَرْ عَلَى الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ

اے میرے رب زمین پر کافروں میں سے کوئی بسنے والا

دَيَّارًا ﴿٢٦﴾ إِنَّكَ إِن تَذَرْهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ

نہ چھوڑ بے شک اگر تو انھیں رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ

وَلَا يَلِدُوا إِلَّا فَاجِرًا كَفَّارًا ﴿٢٧﴾ رَّبِّ

کردیں گے اور ان کے اولاد ہوگی تو وہ بھی نہ ہوگی مگر بدکار بڑی ناشکری والے میرے

اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِمَن دَخَلَ بَيْتِيَ

رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو اور اسے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر

مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ ۖ وَلَا

میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو اور کافروں

ع ۲ ۸ ۱۰ تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ﴿٢٨﴾ ع

کو نہ بڑھا مگر تباہی۔

Marfat.com

فضائلِ سورۂ جنّ

قرآنِ پاک کی اس سورت کو سن کر بہت سے جنّات حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے دستِ مبارک پر اسلام لائے اس کو سورۃ جن کہا جاتا ہے۔ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تبلیغ کی غرض سے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ عکاظ کے بازار کی طرف روانہ ہوئے، راستے میں مقامِ نخلہ میں حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نمازِ فجر ادا کر رہے تھے کہ جنّات حاضر ہوئے اور کلامِ الٰہی سن کر اپنے ایمان لانے کا اعلان کر دیا۔

یہ سورت جنّات اور آسیب کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت مفید ہے لہٰذا جس شخص پر جنّ کا اثر ہو، اس سورت کو روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھیں اور گیارہ روز تک پانی دم کر کے اس شخص کو پلائیں اور آخری دن اس سورت کی فوٹو کاپی کرا کر تعویذ بنا کر اس آدمی کے گلے میں ڈال دیں، ان شاء اللہ جن یا آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

سُوْرَةُ الْجِنِّ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانٌ وَّعِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ جن مکی ہے اور اس میں اٹھائیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ

تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان

الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ۝١

لگا کر سنا تو بولے ہم نے ایک عجیب قرآن سنا

Marfat.com

يَّهْدِيْٓ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ۭ وَلَنْ

کر بھلائی کی راہ بتاتا ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم

نُّشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ۲ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ

ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک نہ کریں گے اور یہ کہ ہمارے رب کی

رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۙ۳

شان بہت بلند ہے نہ اس نے عورت اختیار کی اور نہ بچہ

وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ

اور یہ کہ ہم میں کا بے وقوف اللہ پر بڑھ کر بات کہتا

شَطَطًا ۙ۴ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ تَقُوْلَ

تھا۔ اور یہ کہ ہمیں خیال تھا کہ ہرگز آدمی اور

الْاِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ۵

جن اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں گے

وَّاَنَّهٗ كَانَ رِجَالٌ مِّنَ الْاِنْسِ يَعُوْذُوْنَ

اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد جنوں کے کچھ مردوں کی پناہ

بِرِجَالٍ مِّنَ الْجِنِّ فَزَادُوْهُمْ رَهَقًا ۙ۶

لیتے تھے تو اس سے اور بھی ان کا تکبر بڑھا۔

وَّاَنَّهُمْ ظَنُّوْا كَمَا ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّبْعَثَ

اور یہ کہ انھوں نے گمان کیا جیسا تمہیں گمان ہے کہ اللہ ہرگز کوئی

اللّٰهُ اَحَدًا ۙ۷ وَّاَنَّا لَمَسْنَا السَّمَاۗءَ فَوَجَدْنٰهَا

رسول نہ بھیجے گا اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھوا تو اسے

Marfat.com

مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيْدًا وَّشُهُبًا ﴿٨﴾ وَّاَنَّا

پایا کہ سخت پہرے اور آگ کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہے اور یہ کہ ہم

كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ؕ فَمَنْ

پہلے آسمان میں سننے کے لیے کچھ موقعوں پر بیٹھا کرتے تھے پھر اب

يَّسْتَمِعِ الْاٰنَ يَجِدْ لَهٗ شِهَابًا رَّصَدًا ﴿٩﴾

جو کوئی سنے وہ اپنی تاک میں آگ کا لوکا پائے

وَّاَنَّا لَا نَدْرِيْٓ اَشَرٌّ اُرِيْدَ بِمَنْ فِي الْاَرْضِ

اور یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ زمین والوں سے کوئی برائی کا ارادہ فرمایا

اَمْ اَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ﴿١٠﴾ وَّاَنَّا مِنَّا

گیا ہے یا ان کے رب نے کوئی بھلائی چاہی ہے اور یہ کہ ہم میں

الصّٰلِحُوْنَ وَمِنَّا دُوْنَ ذٰلِكَ ؕ كُنَّا طَرَآئِقَ

کچھ نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے ہیں ہم کئی راہیں پھٹے

قِدَدًا ﴿١١﴾ وَّاَنَّا ظَنَنَّآ اَنْ لَّنْ نُّعْجِزَ اللّٰهَ فِي

ہوتے ہیں اور یہ کہ ہم کو یقین ہُوا کہ ہرگز زمین میں اللہ کے قابو سے

الْاَرْضِ وَلَنْ نُّعْجِزَهٗ هَرَبًا ﴿١٢﴾ وَّاَنَّا لَمَّا

نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ کر اس کے قبضہ سے باہر ہوں اور یہ کہ ہم نے

سَمِعْنَا الْهُدٰٓى اٰمَنَّا بِهٖ ؕ فَمَنْ يُّؤْمِنْ

جب ہدایت سنی اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان

بِرَبِّهٖ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَّلَا رَهَقًا ﴿١٣﴾ وَّاَنَّا

لائے تو اسے نہ کسی کمی کا خوف اور نہ زیادتی کا اور یہ کہ

Marfat.com

مِنَّا الْمُسْلِمُوْنَ وَمِنَّا الْقٰسِطُوْنَ ؕ فَمَنْ

ہم میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم تو جو اسلام

اَسْلَمَ فَاُولٰٓئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ﴿۱۴﴾ وَاَمَّا

لائے انھوں نے بھلائی سوچی اور رہے

الْقٰسِطُوْنَ فَكَانُوْا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ﴿۱۵﴾ وَّاَنْ

ظالم تو وہ جہنم کے ایندھن ہوئے اور فرماؤ

لَّوِ اسْتَقَامُوْا عَلَى الطَّرِيْقَةِ لَاَسْقَيْنٰهُمْ

کہ مجھے یہ وحی ہوئی ہے کہ اگر وہ راہ پر سیدھے رہتے تو ضرور

مَّآءً غَدَقًا ﴿۱۶﴾ لِّنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَمَنْ يُّعْرِضْ

ہم انھیں وافر پانی دیتے کہ اس پر انھیں جانچیں اور جو اپنے رب کی یاد

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهٖ يَسْلُكْهُ عَذَابًا صَعَدًا ﴿۱۷﴾

سے منہ پھیرے وہ اسے چڑھتے عذاب میں ڈالے گا۔

وَّاَنَّ الْمَسٰجِدَ لِلّٰهِ فَلَا تَدْعُوْا مَعَ اللّٰهِ

اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی

اَحَدًا ﴿۱۸﴾ وَّاَنَّهٗ لَمَّا قَامَ عَبْدُ اللّٰهِ يَدْعُوْهُ

بندگی نہ کرو اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی بندگی کرنے کھڑا ہوا

كَادُوْا يَكُوْنُوْنَ عَلَيْهِ لِبَدًا ﴿۱۹﴾ؑ قُلْ اِنَّمَآ ع ۱/۱۹ ۱۱

تو قریب تھا کہ وہ جن اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں تم فرماؤ میں تو

اَدْعُوْا رَبِّيْ وَلَآ اُشْرِكُ بِهٖٓ اَحَدًا ﴿۲۰﴾ قُلْ

اپنے رب ہی کی بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا تم

Marfat.com

اِنِّیْ لَآ اَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَّلَا رَشَدًا ﴿۲۱﴾ قُلْ

فرماؤ میں تمہارے کسی برے بھلے کا مالک نہیں تم فرماؤ

اِنِّیْ لَنْ یُّجِیْرَنِیْ مِنَ اللّٰهِ اَحَدٌ ۙ وَّلَنْ

ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا اور ہرگز اس کے

اَجِدَ مِنْ دُوْنِهٖ مُلْتَحَدًا ﴿۲۲﴾ اِلَّا بَلٰغًا

سوا پناہ نہ پاؤں گا مگر اللہ کے

مِّنَ اللّٰهِ وَرِسٰلٰتِهٖ ؕ وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ

پیام پہنچاتا اور اس کی رسالتیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کا

وَرَسُوْلَهٗ فَاِنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِیْنَ

حکم نہ مانے تو بے شک ان کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں ہمیشہ

فِیْهَاۤ اَبَدًا ﴿۲۳﴾ حَتّٰۤى اِذَا رَاَوْا مَا یُوْعَدُوْنَ

ہمیشہ رہیں، یہاں تک کہ جب دیکھیں گے جو وعدہ دیا جاتا

فَسَیَعْلَمُوْنَ مَنْ اَضْعَفُ نَاصِرًا وَّاَقَلُّ

ہے تو اب جان جائیں گے کہ کس کا مددگار کمزور اور کس کی

عَدَدًا ﴿۲۴﴾ قُلْ اِنْ اَدْرِیْۤ اَقَرِیْبٌ مَّا

گنتی کم، تم فرماؤ میں نہیں جانتا آیا نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں

تُوْعَدُوْنَ اَمْ یَجْعَلُ لَهٗ رَبِّیْۤ اَمَدًا ﴿۲۵﴾

وعدہ دیا جاتا ہے یا میرا رب اسے کچھ وقفہ دے گا۔

عٰلِمُ الْغَیْبِ فَلَا یُظْهِرُ عَلٰى غَیْبِهٖۤ

غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو مسلط

Marfat.com

اَحَدًا ﴿۲۶﴾ اِلَّا مَنِ ارْتَضٰی مِنْ رَّسُوْلٍ

نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے کہ ان

فَاِنَّهٗ یَسْلُكُ مِنْۢ بَیْنِ یَدَیْهِ وَ مِنْ

کے آگے پیچھے پہرا مقرر کر دیتا ہے تاکہ

خَلْفِهٖ رَصَدًا ﴿۲۷﴾ لِّیَعْلَمَ اَنْ قَدْ اَبْلَغُوْا

دیکھ لے کہ انھوں نے اپنے رب کے پیام

رِسٰلٰتِ رَبِّهِمْ وَ اَحَاطَ بِمَا لَدَیْهِمْ

پہنچا دیئے اور جو کچھ ان کے پاس سب اس کے علم میں ہے

وَ اَحْصٰی كُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا ﴿۲۸﴾ ع

اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے

ع ۲ ۹ ۱۲

فضائلِ سُورۂ مزّمّل

سُورۂ مزّمّل بڑی بابرکت سُورت ہے کیونکہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے خصوصی مناسبت ہے اس لیے اس سُورت کے فیوض وبرکات بے پناہ ہیں۔ یہ سُورت خاص کر مصائب سے خلاصی پانے، مشکلات کے آسان ہونے، افلاس کے دُور ہونے اور روزی کے فراخ ہونے، نیک اعمال کی طرف دل پھرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سُورۃ کو پڑھے گا اللہ تعالیٰ اسے دُنیا وآخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دُور کر دے گا، جس مشکل کے لیے پڑھے گا وُہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

Marfat.com

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّلِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ عِشْرُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ مزمل مکی ہے اور اس میں بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

يٰٓاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ ۝١ قُمِ الَّيْلَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝٢

اے جھرمٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے

نِّصْفَهٗٓ اَوِ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝٣ اَوْ زِدْ عَلَيْهِ

آدھی رات یا اس سے کچھ کم کرو یا اس پر کچھ بڑھاؤ

وَرَتِّلِ الْقُرْاٰنَ تَرْتِيْلًا ۝٤ اِنَّا سَنُلْقِيْ عَلَيْكَ

اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پر ایک

قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝٥ اِنَّ نَاشِئَةَ الَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ

بھاری بات ڈالیں گے بے شک رات کا اٹھنا وہ زیادہ دباؤ ڈالتا

وَطْاً وَّاَقْوَمُ قِيْلًا ۝٦ اِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا

ہے اور بات خوب سیدھی نکلتی ہے بیشک دن میں تو تم کو بہت سے

طَوِيْلًا ۝٧ وَاذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ اِلَيْهِ

کام ہیں اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر

تَبْتِيْلًا ۝٨ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَآ اِلٰهَ

اسی کے ہو رہو وہ پورب کا رب اور پچھم کا رب اس کے سوا

اِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيْلًا ۝٩ وَاصْبِرْ عَلٰى مَا

کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ اور کافروں کی باتوں پر

Marfat.com

يَقُولُونَ وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَمِيلًا ﴿١٠﴾ وَذَرْنِي

صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور مجھ پر چھوڑ دو

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهِّلْهُمْ قَلِيلًا ﴿١١﴾

ان جھٹلانے والے مالداروں کو اور انہیں تھوڑی مہلت دو

إِنَّ لَدَيْنَا أَنكَالًا وَجَحِيمًا ﴿١٢﴾ وَطَعَامًا

بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ ، اور گلے میں پھنستا

ذَا غُصَّةٍ وَعَذَابًا أَلِيمًا ﴿١٣﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ

کھانا اور دردناک عذاب ، جس دن تھرتھرائیں گے

الْأَرْضُ وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ

زمین اور پہاڑ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریتے

كَثِيبًا مَّهِيلًا ﴿١٤﴾ إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا

کا ٹیلا بہتا ہوا ، بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ

کہ تم پر حاضر و ناظر ہیں جیسے ہم نے فرعون کی طرف

رَسُولًا ﴿١٥﴾ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ الرَّسُولَ

رسول بھیجے ، تو فرعون نے اس رسول کا حکم نہ مانا

فَأَخَذْنَاهُ أَخْذًا وَبِيلًا ﴿١٦﴾ فَكَيْفَ تَتَّقُونَ

تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا پھر کیسے بچو گے اگر

إِن كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ﴿١٧﴾

کفر کرو اس دن جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا

Marfat.com

السَّمَاۤءُ مُنْفَطِرٌۢ بِهٖ ؕ كَانَ وَعْدُهٗ مَفْعُوْلًا ﴿۱۸﴾

آسمان اس کے صدمہ سے پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ ہوکر رہنا۔

اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَاۤءَ اتَّخَذَ اِلٰى

بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف

رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۱۹﴾ ع اِنَّ رَبَّكَ يَعْلَمُ اَنَّكَ تَقُوْمُ ع ۱ ۱۹ ۱۳

راہ لے، بے شک تمہارا رب جانتا ہے کہ تم قیام کرتے ہو

اَدْنٰى مِنْ ثُلُثَيِ الَّيْلِ وَنِصْفَهٗ وَثُلُثَهٗ

کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدھی رات کبھی تہائی

وَطَاۤىِٕفَةٌ مِّنَ الَّذِيْنَ مَعَكَ ؕ وَاللّٰهُ يُقَدِّرُ

اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور اللہ رات اور دن

الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ؕ عَلِمَ اَنْ لَّنْ تُحْصُوْهُ فَتَابَ

کا اندازہ فرماتا ہے اسے معلوم ہے کہ مسلمانو تم سے رات کا شمار نہ ہوسکے گا تو اس نے اپنی مہر سے

عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْاٰنِ ؕ

تم پر رجوع فرمائی اب تو قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو

عَلِمَ اَنْ سَيَكُوْنُ مِنْكُمْ مَّرْضٰى ۙ وَاٰخَرُوْنَ

اسے معلوم ہے کہ عنقریب کچھ تم میں سے بیمار ہوں گے اور کچھ

يَضْرِبُوْنَ فِي الْاَرْضِ يَبْتَغُوْنَ مِنْ

زمین میں سفر کریں گے اللہ کا

فَضْلِ اللّٰهِ ۙ وَاٰخَرُوْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ

فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ کی راہ میں لڑتے

Marfat.com

سَبِيْلِ اللّٰهِ ۖ فَاقْرَءُوْا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ ۙ

ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو پڑھو

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَقْرِضُوا

اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور اللہ کو

اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا ۭ وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ

اچھا قرض دو اور اپنے لیے جو بھلائی آگے بھیجو گے

مِّنْ خَيْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ هُوَ خَيْرًا

اسے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے ثواب کی پاؤ گے

وَّاَعْظَمَ اَجْرًا ۭ وَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ

اور اللہ سے بخشش مانگو بے شک

ع ۲ ۱ ۱۴ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۲۰ ع

اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

Marfat.com

سُوْرَةُ المدثر

آیاتھا ۵۶ | سُوْرَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۷۴) (۴) | رکوعاتھا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ ۙ﴿۱﴾ قُمْ فَاَنْذِرْ ۙ﴿۲﴾ وَرَبَّكَ

اے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم!) جو کپڑا لپیٹے پڑے ہو (۱) اُٹھو اور ہدایت کردو (۲) اور اپنے پروردگار کی

فَكَبِّرْ ۙ﴿۳﴾ وَثِيَابَكَ فَطَهِّرْ ۙ﴿۴﴾ وَالرُّجْزَ فَاهْجُرْ ۙ﴿۵﴾

بڑائی کرو (۳) اور اپنے کپڑوں کو پاک رکھو (۴) اور ناپاکی سے دُور رہو (۵)

وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْثِرُ ۙ﴿۶﴾ وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ؕ﴿۷﴾

اور (اس نیت سے) احسان نہ کرو کہ اس سے زیادہ کے طالب ہو (۶) اور اپنے پروردگار کیلئے صبر کرو (۷)

فَاِذَا نُقِرَ فِى النَّاقُوْرِ ۙ﴿۸﴾ فَذٰلِكَ يَوْمَئِذٍ يَّوْمٌ

جب صور پھونکا جائے گا (۸) وہ دن مشکل کا دن ہو گا (۹)

عَسِيْرٌ ۙ﴿۹﴾ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرُ يَسِيْرٍ ﴿۱۰﴾ ذَرْنِىْ

(یعنی) کافروں پر آسان نہ ہوگا (۱۰) ہمیں

وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّجَعَلْتُ لَهٗ مَالًا

اُس شخص سے سمجھ لینے دو جس کو ہم نے اکیلا پیدا کیا (۱۱) اور مال کثیر دیا (۱۲)

مَّمْدُوْدًا ۙ﴿۱۲﴾ وَّبَنِيْنَ شُهُوْدًا ۙ﴿۱۳﴾ وَّمَهَّدْتُّ

اور (ہر وقت اس کے پاس) حاضر رہنے والے بیٹے (دیئے) (۱۳) اور ہر طرح

Marfat.com

لَهٗ تَمْهِيْدًا ﴿۱۴﴾ ثُمَّ يَطْمَعُ اَنْ اَزِيْدَ ﴿۱۵﴾ كَلَّا ۭ اِنَّهٗ

کے سامان میں وسعت دی (۱۴) ابھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں (۱۵) ایسا ہرگز

كَانَ لِاٰيٰتِنَا عَنِيْدًا ﴿۱۶﴾ سَاُرْهِقُهٗ صَعُوْدًا ﴿۱۷﴾

نہیں ہوگا یہ ہماری آیتوں کا دشمن رہا ہے (۱۶) ہم اُسے صعود پر چڑھائینگے (۱۷)

اِنَّهٗ فَكَّرَ وَقَدَّرَ ﴿۱۸﴾ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۱۹﴾

اُس نے فکر کیا اور تجویز کی (۱۸) یہ مارا جائے اُس نے کیسی تجویز کی (۱۹)

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ﴿۲۰﴾ ثُمَّ نَظَرَ ﴿۲۱﴾ ثُمَّ عَبَسَ

پھر یہ مارا جائے اُس نے کیسی تجویز کی (۲۰) پھر تامل کیا (۲۱) پھر تیوری چڑھائی

وَبَسَرَ ﴿۲۲﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اِنْ هٰذَآ

اور منہ بگاڑ لیا (۲۲) پھر پشت پھیر کر چلا اور (قبول حق سے) غرور کیا (۲۳) پھر کہنے لگا

اِلَّا سِحْرٌ يُّؤْثَرُ ﴿۲۴﴾ اِنْ هٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ﴿۲۵﴾

یہ تو جادو ہے جو (اگلوں سے) منتقل ہوتا آیا ہے (۲۴) (پھر بولا) یہ (خدا کا کلام نہیں بلکہ) بشر کا کلام ہے (۲۵)

سَاُصْلِيْهِ سَقَرَ ﴿۲۶﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا سَقَرُ ﴿۲۷﴾

ہم عنقریب اُس کو سقر میں داخل کرینگے (۲۶) اور تم کیا سمجھے کہ سقر کیا ہے؟ (۲۷)

لَا تُبْقِيْ وَلَا تَذَرُ ﴿۲۸﴾ لَوَّاحَةٌ لِّلْبَشَرِ ﴿۲۹﴾ عَلَيْهَا

(وہ آگ ہے کہ) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی (۲۸) اور بدن کو جھلس کر سیاہ کر دیگی (۲۹)

تِسْعَةَ عَشَرَ ﴿۳۰﴾ وَمَا جَعَلْنَآ اَصْحٰبَ النَّارِ

اُس پر اُنیس داروغہ ہیں (۳۰) اور ہم نے دوزخ کے

اِلَّا مَلٰٓئِكَةً ۠ وَّمَا جَعَلْنَا عِدَّتَهُمْ اِلَّا فِتْنَةً

داروغہ فرشتے بنائے ہیں۔ اور اُن کا شمار کافروں کی آزمائش

Marfat.com

لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۙ لِيَسْتَيْقِنَ الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ

کیلئے مقرر کیا ہے (اور) اس لئے کہ اہل کتاب

وَيَزْدَادَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِيْمَانًا وَّلَا يَرْتَابَ

یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہل کتاب

الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۙ وَلِيَقُوْلَ

اور مومن شک نہ لائیں۔ اور اس لئے کہ جن لوگوں کے

الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّالْكٰفِرُوْنَ مَاذَآ

دلوں میں (نفاق کا) مرض ہے اور (جو) کافر (ہیں) کہیں کہ اس مثال

اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ؕ كَذٰلِكَ يُضِلُّ اللّٰهُ

(کے بیان کرنے) سے خدا کا مقصود کیا ہے؟ اسی طرح خدا جس

مَنْ يَّشَآءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَمَا يَعْلَمُ

کو چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔

جُنُوْدَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ ؕ وَمَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٰى

اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اُس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اور یہ تو بنی آدم

لِلْبَشَرِ ع ﴿٣١﴾ كَلَّا وَالْقَمَرِ ۙ ﴿٣٢﴾ وَاللَّيْلِ اِذْ اَدْبَرَ ۙ ﴿٣٣﴾ ع ١ / ١٣ / ١٥

کیلئے نصیحت ہے (٣١) ہاں (ہاں ہمیں) چاند کی قسم (٣٢) اور رات کی جب پیٹھ پھیرنے لگے (٣٣)

وَالصُّبْحِ اِذَآ اَسْفَرَ ۙ ﴿٣٤﴾ اِنَّهَا لَاِحْدَى الْكُبَرِ ۙ ﴿٣٥﴾

اور صبح کی جب روشن ہو (٣٤) کہ وہ (آگ) ایک بہت بڑی (آفت) ہے (٣٥)

نَذِيْرًا لِّلْبَشَرِ ۙ ﴿٣٦﴾ لِمَنْ شَآءَ مِنْكُمْ اَنْ يَّتَقَدَّمَ

(اور) بنی آدم کیلئے موجب خوف (٣٦) جو تم میں سے آگے بڑھنا چاہے

Marfat.com

اَوْ يَتَاَخَّرَ ﴿۳۷﴾ كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ رَهِيْنَةٌ ﴿۳۸﴾ اِلَّآ

یا پیچھے رہنا چاہے (۳۷) ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے (۳۸)

اَصْحٰبَ الْيَمِيْنِ ﴿۳۹﴾ فِيْ جَنّٰتٍ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴿۴۰﴾

مگر داہنی طرف والے (نیک لوگ) (۳۹) (کہ) وہ باغہائے بہشت میں (ہونگے اور) پوچھتے ہونگے (۴۰)

عَنِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ مَا سَلَكَكُمْ فِيْ سَقَرَ ﴿۴۲﴾ قَالُوْا

(یعنی آگ میں جلنے والے) گنہگاروں سے (۴۱) کہ تم دوزخ میں کیوں پڑے؟ (۴۲)

لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّيْنَ ﴿۴۳﴾ وَلَمْ نَكُ نُطْعِمُ

وہ جواب دیں گے کہ ہم نماز نہیں پڑھتے تھے (۴۳) اور نہ فقیروں کو کھانا

الْمِسْكِيْنَ ﴿۴۴﴾ وَكُنَّا نَخُوْضُ مَعَ الْخَآئِضِيْنَ ﴿۴۵﴾

کھلاتے تھے (۴۴) اور اہل باطل کے ساتھ مل کر (حق سے) انکار کرتے تھے (۴۵)

وَكُنَّا نُكَذِّبُ بِيَوْمِ الدِّيْنِ ﴿۴۶﴾ حَتّٰىٓ اَتٰىنَا

اور روزِ جزا کو جھٹلاتے تھے (۴۶) یہاں تک کہ ہمیں موت آ گئی (۴۷

الْيَقِيْنُ ﴿۴۷﴾ فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشّٰفِعِيْنَ ﴿۴۸﴾

تو (اس حال میں) سفارش کرنے والوں کی سفارش اُن کے حق میں کچھ فائدہ نہ دے گی (۴۸)

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكِرَةِ مُعْرِضِيْنَ ﴿۴۹﴾ كَاَنَّهُمْ

اُن کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے رُوگرداں ہو رہے ہیں (۴۹) گویا

حُمُرٌ مُّسْتَنْفِرَةٌ ﴿۵۰﴾ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَرَةٍ ﴿۵۱﴾ بَلْ

گدھے ہیں کہ بدک جاتے ہیں (۵۰) (یعنی) شیر سے ڈر کر بھاگ جاتے ہیں (۵۱)

يُرِيْدُ كُلُّ امْرِئٍ مِّنْهُمْ اَنْ يُّؤْتٰى صُحُفًا

اصل یہ ہے کہ اُن میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اُس کے پاس کھلی ہوئی کتاب

Marfat.com

مُّنَشَّرَةً ﴿۵۲﴾ كَلَّا ۭ بَلْ لَّا يَخَافُوْنَ الْاٰخِرَةَ ﴿۵۳﴾ ۭ

آئے (۵۲) ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔ حقیقت یہ ہے کہ اُن کو آخرت کا خوف ہی نہیں (۵۳)

كَلَّآ اِنَّهٗ تَذْكِرَةٌ ﴿۵۴﴾ ۚ فَمَنْ شَآءَ ذَكَرَهٗ ﴿۵۵﴾ ۭ وَمَا

کچھ شک نہیں کہ یہ نصیحت ہے (۵۴) تو جو چاہے اسے یاد رکھے (۵۵) اور

يَذْكُرُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ۭ هُوَ اَهْلُ التَّقْوٰى

یاد بھی تبھی رکھیں گے جب خدا چاہے۔ وہی ڈرنے کے لائق

وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ﴿۵۶﴾ ع

اور بخشش کا مالک ہے (۵۶)

ع ۲ ۲۵ ۱۶

فضائلِ سورۂ دھر

اس سُورت میں اللہ تعالیٰ نے زمانہ اور انسان کا ذکر کیا ہے اس لیے اسے سورۂ دھر کہا جاتا ہے۔ یہ سُورت فراخئ رزق کے لیے بہت اچھی ہے لہٰذا جو شخص ۷، مرتبہ اس سُورت کو روزانہ ۲۱ روز تک پڑھے اِن شاءاللہ اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور حسبِ منشا دولت ملنے کے ذرائع پیدا ہو جائیں گے اور اس کے دل کی مرادیں اللہ کی رحمت سے پوری ہوں گی۔

اس سُورت کو پڑھنے سے میاں بیوی میں محبّت بھی پیدا ہوتی ہے اس لیے اگر کوئی بیوی اس سُورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر آخری دن پانی دم کر کے اپنے خاوند کو پلائے تو وُہ ہمیشہ سکھی رہے گی اور اس کا خاوند اس کی محبّت میں مبتلا رہے گا۔

Marfat.com

سُوْرَةُ الدَّهْرِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ اِحْدٰى وَّثَلٰثُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ دھر مدنی ہے اور اس میں انتیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

هَلْ اَتٰى عَلَى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنَ

بے شک آدمی پر ایک وقت وہ گزرا کہ کہیں اس

الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْـًٔا مَّذْكُوْرًا ① اِنَّا خَلَقْنَا

کا نام بھی نہ تھا۔ بے شک ہم نے

الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ ۖ نَّبْتَلِيْهِ

آدمی کو پیدا کیا ملی ہوئی منی سے کہ وہ اسے جانچے

فَجَعَلْنٰهُ سَمِيْعًا بَصِيْرًا ② اِنَّا هَدَيْنٰهُ

تو اسے سنتا دیکھتا کر دیا بے شک ہم نے اسے راہ

السَّبِيْلَ اِمَّا شَاكِرًا وَّاِمَّا كَفُوْرًا ③ اِنَّآ

بتائی یا حق مانتا یا ناشکری کرتا، بے شک

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ سَلٰسِلَاۡ وَاَغْلٰلًا

ہم نے کافروں کے لیے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں اور طوق

وَّسَعِيْرًا ④ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ مِنْ

اور بھڑکتی آگ، بیشک نیک پئیں گے اس جام میں سے جس کی ملونی

Marfat.com

كَأْسٍ كَانَ مِزَاجُهَا كَافُوْرًا ۚ ﴿٥﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ

کافور ہے، کافور کیا ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے

بِهَا عِبَادُ اللّٰهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيْرًا ﴿٦﴾

نہایت خاص بندے پئیں گے اپنے محلوں میں اسے جہاں چاہیں بہا کر لے جائیں

يُوْفُوْنَ بِالنَّذْرِ وَيَخَافُوْنَ يَوْمًا كَانَ

گے اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی

شَرُّهٗ مُسْتَطِيْرًا ﴿٧﴾ وَيُطْعِمُوْنَ الطَّعَامَ

برائی پھیلی ہوئی ہے۔ اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت

عَلٰى حُبِّهٖ مِسْكِيْنًا وَّيَتِيْمًا وَّاَسِيْرًا ﴿٨﴾

پر مسکین اور یتیم اور اسیر کو۔

اِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ لِوَجْهِ اللّٰهِ لَا نُرِيْدُ مِنْكُمْ

ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں خاص اللہ کے لیے کھانا دیتے ہیں تم سے کوئی

جَزَآءً وَّلَا شُكُوْرًا ﴿٩﴾ اِنَّا نَخَافُ مِنْ رَّبِّنَا

بدلہ یا شکر گزاری نہیں مانگتے۔ بے شک ہمیں اپنے رب سے ایک ایسے

يَوْمًا عَبُوْسًا قَمْطَرِيْرًا ﴿١٠﴾ فَوَقٰىهُمُ اللّٰهُ

دن کا ڈر ہے جو بہت ترش نہایت سخت ہے، تو انہیں اللہ نے اس دن

شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقّٰىهُمْ نَضْرَةً وَّسُرُوْرًا ۚ ﴿١١﴾

کے شر سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور شادمانی دی۔

وَجَزٰىهُمْ بِمَا صَبَرُوْا جَنَّةً وَّحَرِيْرًا ﴿١٢﴾

اور ان کے صبر پر انہیں جنت اور ریشمی کپڑے صلہ میں دیئے۔

Marfat.com

مُّتَّكِـِٕيْنَ فِيْهَا عَلَى الْاَرَآئِكِ ۚ لَا يَرَوْنَ

جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے۔ نہ اس میں دھوپ

فِيْهَا شَمْسًا وَّلَا زَمْهَرِيْرًا ۚ﴿۱۳﴾ وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ

دیکھیں گے نہ ٹھنڈک اور اس کے سائے ان پر

ظِلٰلُهَا وَذُلِّلَتْ قُطُوْفُهَا تَذْلِيْلًا ﴿۱۴﴾

جھکے ہوں گے اور اس کے گچھے جھکا کر نیچے کر دیئے گئے ہوں گے

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِاٰنِيَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَّاَكْوَابٍ

اور ان پر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دَور ہوگا جو شیشے

كَانَتْ قَوَارِيْرَا۠ ﴿۱۵﴾ قَوَارِيْرَا۠ مِنْ فِضَّةٍ

کے مثل ہو رہے ہوں گے، کیسے شیشے چاندی کے، ساقیوں نے انہیں

قَدَّرُوْهَا تَقْدِيْرًا ﴿۱۶﴾ وَيُسْقَوْنَ فِيْهَا كَاْسًا

پورے اندازہ پر رکھا ہوگا اور اس میں وہ جام پلائے جائیں گے

كَانَ مِزَاجُهَا زَنْجَبِيْلًا ۚ﴿۱۷﴾ عَيْنًا فِيْهَا تُسَمّٰى

جس کی ملونی ادرک کی ہوگی وہ ادرک کیا ہے جنت میں ایک چشمہ

سَلْسَبِيْلًا ﴿۱۸﴾ وَيَطُوْفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ

ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں اور ان کے آس پاس خدمت میں پھریں گے ہمیشہ

مُّخَلَّدُوْنَ ۚ اِذَا رَاَيْتَهُمْ حَسِبْتَهُمْ لُؤْلُؤًا

رہنے والے لڑکے جب تو انہیں دیکھے تو انہیں سمجھے کہ موتی ہیں بکھرے

مَّنْثُوْرًا ﴿۱۹﴾ وَاِذَا رَاَيْتَ ثَمَّ رَاَيْتَ نَعِيْمًا

ہوئے، اور جب تو ادھر نظر اٹھائے ایک چین دیکھے

قرء حفص بتنوین الاول فی الوصل فیهما ووقف علی الاول بالالف وعلی الثانی بحذف الالف ۱۲

وَّمُلْكًا كَبِيْرًا ﴿۲۰﴾ عٰلِيَهُمْ ثِيَابُ سُنْدُسٍ

اور بڑی سلطنت ۔ ان کے بدن پر ہیں کریب کے سبز

خُضْرٌ وَّاِسْتَبْرَقٌ ۫ وَّحُلُّوْٓا اَسَاوِرَ مِنْ

کپڑے اور قنادیز کے اور انھیں چاندی کے کنگن پہنائے

فِضَّةٍ ۚ وَسَقٰىهُمْ رَبُّهُمْ شَرَابًا طَهُوْرًا ﴿۲۱﴾

گئے اور انھیں ان کے رب نے ستھری شراب پلائی ۔

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّكَانَ سَعْيُكُمْ

ان سے فرمایا جائے گا یہ تمھارا صلہ ہے اور تمھاری محنت

مَّشْكُوْرًا ﴿۲۲﴾ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ ع ۱ ۲۲ ۱۹

ٹھکانے لگی ۔ بیشک ہم نے تم پر قرآن بتدریج

تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ

اتارا ۔ تو اپنے رب کے حکم پر صابر رہو اور ان میں کسی گنہگار

مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ وَاذْكُرِ اسْمَ

یا ناشکرے کی بات نہ سنو ، اور اپنے رب کا نام

رَبِّكَ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ وَمِنَ الَّيْلِ

صبح و شام یاد کرو ، اور کچھ رات میں اسے

فَاسْجُدْ لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ اِنَّ

سجدہ کرو اور بڑی رات تک اس کی پاکی بولو بے شک

هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ

یہ لوگ پاؤں تلے کی عزیز رکھتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک

Marfat.com

وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ

ہماری دن چھوڑ بیٹھے ہیں ۔ ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے

وَشَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَاِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ

جوڑ بند مضبوط کیے ، اور ہم جب چاہیں ان جیسے اور

اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ

بدل دیں ۔ بے شک یہ نصیحت ہے

فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ وَمَا

تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے ، اور تم کیا

تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ

چاہو مگر یہ کہ اللہ چاہے بے شک وہ

كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ ۖ يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ

علم و حکمت والا ہے ۔ اپنی رحمت میں لیتا ہے جسے

ع ۲ ۹ ۲۰ فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَالظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۳۱﴾ ع

چاہے اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

فضائلِ سورۂ نبأ

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قیامت اور آخرت کی خبریں دی ہیں اس لیے اسے سورہ نباء کہا جاتا ہے ۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جس نے سورۂ نباء پڑھی ۔ قیامت کے

Marfat.com

دن اللہ تعالیٰ اس کو شراب طہور پلائے گا۔ ظہر کے بعد اس کی تلاوت سے بصارت میں اضافہ ہوتا ہے۔ جو شخص بعد عصر اس کو پڑھتا رہے تو ان شاء اللہ اس کی بصارت زائل نہ ہوگی۔ (روح المعانی)

اگر کسی مقام پر موذی جانور رہتے ہوں تو اس سورۃ کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے اس جگہ چھڑکائیں ان شاء اللہ موذی جانور وہاں سے چلے جائیں گے۔

سُوْرَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ اَرْبَعُوْنَ اٰيَةً وَّفِيْهَا رُكُوْعَانِ

سورۂ نباء مکی ہے اور اس میں چالیس آیات اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝١ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝٢

یہ آپس میں کاہے کی پوچھ گچھ کر رہے ہیں، بڑی خبر کی،

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝٣ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٤

جس میں وہ کئی راہ ہیں ہاں ہاں اب جان جائیں گے

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ

پھر ہاں ہاں اب جان جائیں گے، کیا ہم نے زمین کو بچھونا

مِهٰدًا ۝٦ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ وَّخَلَقْنٰكُمْ

نہ کیا، اور پہاڑوں کو میخیں، اور تمھیں جوڑے

اَزْوَاجًا ۝٨ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩ وَّجَعَلْنَا

بنایا اور تمہاری نیند کو آرام کیا اور رات کو

الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ مَعَاشًا ۝١١

پردہ پوشش کیا، اور دن کو روزگار کے لیے بنایا

Marfat.com

وَّبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ﴿۱۲﴾ وَّجَعَلْنَا

اور تمہارے اوپر سات مضبوط چنائیاں چنیں ، اور ان میں ایک

سِرَاجًا وَّهَّاجًا ﴿۱۳﴾ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرٰتِ

نہایت چمکتا چراغ رکھا ، اور پھر بدلیوں سے زور کا

مَآءً ثَجَّاجًا ﴿۱۴﴾ لِّنُخْرِجَ بِهٖ حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾

پانی اتارا کہ اس سے پیدا فرمائیں اناج اور سبزہ

وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ كَانَ

اور گھنے باغ ، بے شک فیصلہ کا دن ٹھہرا ہوا

مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ

ہے ، جس دن صور پھونکا جائے گا تو تم چلے آؤ گے فوجوں

اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾

کی فوجیں اور آسمان کھولا جائے گا کہ دروازے ہو جائے گا ۔

وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ

اور پہاڑ چلائے جائیں گے کہ جیسے چمکتا ریتا دور سے پانی کا دھوکا

جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾

دیتا ہے بے شک جہنم تاک میں ہے ، سرکشوں کا ٹھکانا ۔

لّٰبِثِيْنَ فِيْهَآ اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا

اس میں قرنوں رہیں گے اس میں کسی طرح کی ٹھنڈک کا مزہ

بَرْدًا وَّلَا شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّغَسَّاقًا ﴿۲۵﴾

نہ پائیں اور نہ کچھ پینے کو ، مگر کھولتا پانی اور دوزخیوں کا جلتا پیپ ۔

Marfat.com

جَزَآءً وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ

جیسے کو تیسا بدلہ ، بے شک انھیں حساب کا خوف نہ

حِسَابًا ﴿۲۷﴾ وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ

تھا ، اور انھوں نے ہماری آیتیں حد بھر جھٹلائیں ، اور ہم نے

شَیْءٍ اَحْصَيْنٰهُ كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ

ہر چیز لکھ کر شمار کر رکھی ہے ، اب چکھو کہ ہم تمہیں

نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾ اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ ع ۳۰ ۱

نہ بڑھائیں گے مگر عذاب ، بے شک ڈر والوں کو

مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾ وَّكَوَاعِبَ

کامیابی کی جگہ ہے باغ ہیں اور انگور اور اٹھتے جوبن والیاں

اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا يَسْمَعُوْنَ

ایک عمر کی اور چھلکتا جام ، جس میں نہ کوئی بیہودہ بات

فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾ جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ

سنیں نہ جھٹلانا ، صلہ تمہارے رب کی طرف

عَطَآءً حِسَابًا ﴿۳۶﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

سے نہایت کافی عطا وہ جو رب ہے آسمانوں کا اور زمین

وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ

کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے رحمٰن کہ اس سے بات کرنے کا

خِطَابًا ﴿۳۷﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ

اختیار نہ رکھیں گے ، جس دن جبریل کھڑا ہو گا اور سب فرشتے صف

Marfat.com

صَفًّا ۖ لَّا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَنْ أَذِنَ لَهُ

باندھے، کوئی نہ بول سکے گا مگر جسے رحمٰن نے اذن

الرَّحْمَٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿۳۸﴾ ذَٰلِكَ الْيَوْمُ

دیا اور اس نے ٹھیک بات کہی وہ سچا دن ہے

الْحَقُّ ۖ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ مَآبًا ﴿۳۹﴾

اب جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ بنا لے،

إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ عَذَابًا قَرِيبًا ۚ يَوْمَ يَنْظُرُ

ہم تمہیں ایک عذاب سے ڈراتے ہیں کہ نزدیک آگیا جس دن آدمی

الْمَرْءُ مَا قَدَّمَتْ يَدَاهُ وَيَقُولُ الْكَافِرُ

دیکھے گا جو کچھ اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا اور کافر کہے گا ہائے

يَا لَيْتَنِي كُنْتُ تُرَابًا ﴿۴۰﴾ ع

میں کسی طرح خاک ہو جاتا۔

ع ۲ ۲۰

فضائلِ سورۂ طارق

طارق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی روشنی ہے اس سُورت کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہ سُورت آسیب زدہ اثرات کو زائل کرنے میں بہت ہی مؤثر ہے، لہٰذا اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو تو اس سُورت کو گیارہ روز تک روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دَم کر کے آسیب زدہ کو پلائیں ان شاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے ختم شریف کی صُورت میں چند افراد اکٹھے کر کے بعد نمازِ جمعہ ۸۶ مرتبہ سات جمعہ تک پڑھائیں، ان شاء اللہ کام ہو جائے گا۔

Marfat.com

سُوْرَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ اٰيَاتٍ

سورۃ طارق مکی ہے اور اس میں سترہ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ۝١ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی اور کچھ تم نے جانا وہ

الطَّارِقُ ۝٢ النَّجْمُ الثَّاقِبُ ۝٣ اِنْ كُلُّ

رات کو آنے والا کیا ہے خوب چمکتا تارا، کوئی جان نہیں

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝٤ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ

جس پر نگہبان نہ ہو تو چاہیئے کہ آدمی غور کرے کہ کس

مِمَّ خُلِقَ ۝٥ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ۝٦ يَّخْرُجُ

چیز سے بنایا گیا جست کرتے پانی سے جو نکلتا ہے

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ۝٧ اِنَّهٗ عَلٰى

پیٹھ اور سینوں کے بیچ سے بے شک اللہ اس کے

رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ۝٨ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ۝٩ فَمَا

واپس کردینے پر قادر ہے جس دن چھپی باتوں کی جانچ ہوگی تو آدمی

لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝١٠ وَالسَّمَآءِ ذَاتِ

کے پاس نہ کچھ زور ہوگا نہ مددگار، آسمان کی قسم جس سے مینہ

الرَّجْعِ ۝١١ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝١٢ اِنَّهٗ

اترتا ہے اور زمین کی جو اس سے کھلتی ہے بے شک قرآن

Marfat.com

لَقَوْلٌ فَصْلٌ ﴿۱۳﴾ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ﴿۱۴﴾ اِنَّهُمْ

ضرور فیصلہ کی بات ہے اور کوئی ہنسی کی بات نہیں بے شک کافر

يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ﴿۱۵﴾ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ﴿۱۶﴾ فَمَهِّلِ

اپنا سا داؤں چلتے ہیں اور میں اپنی خفیہ تدبیر فرماتا ہوں تو تم

الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ﴿۱۷﴾

کافروں کو ڈھیل دو انہیں کچھ تھوڑی مہلت دو۔

فضائل سورۂ فجر

یہ سورت دنیاوی آسانیوں اور آسائشوں کے لیے بہت مؤثر ہے ایک قول کے مطابق یہ سورت مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے نازل ہوئی اور یہ بات ذہن نشین کرائی گئی کہ مال کی فراوانی اور مال کی قلت اللہ تعالیٰ کی آزمائش کے دو رخ ہیں اس لیے مال کی کثرت سے یہ سمجھ لینا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا منظورِ نظر ہے یا افلاس کی زندگی بسر کرنے والے کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ خدا کی نظروں سے گرا ہوا ہے، کسی طرح بھی درست نہیں۔ یہ دونوں چیزیں انسان کی آزمائش کا ذریعہ ہیں جس نے اس کی نعمتوں پر شکریہ ادا کیا اور مصائب میں صبر کا دامن نہ چھوڑا وہ دربارِ خداوندی میں سرخرو اور کامیاب ہے۔

سُوْرَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَلٰثُوْنَ اٰيَةً

سورۂ فجر مکی ہے اور اس میں تیس آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

Marfat.com

وَالْفَجْرِ ۙ﴿۱﴾ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۙ﴿۲﴾ وَّالشَّفْعِ

اس صبح کی قسم اور دس راتوں کی اور جفت

وَالْوَتْرِ ۙ﴿۳﴾ وَالَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۚ﴿۴﴾ هَلْ فِیْ ذٰلِكَ

اور طاق کی اور رات کی جب چل دے کیوں اس میں عقل مند کے

قَسَمٌ لِّذِیْ حِجْرٍ ؕ﴿۵﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ

لیے قسم ہوئی، کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے

رَبُّكَ بِعَادٍ ۙ﴿۶﴾ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۙ﴿۷﴾ الَّتِیْ

عاد کے ساتھ کیا کیا۔ وہ ارم حد سے زیادہ طول والے کہ اُن جیسا

لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِی الْبِلَادِ ۙ﴿۸﴾ وَثَمُوْدَ

شہروں میں پیدا نہ ہوا، اور ثمود جنھوں نے

الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ بِالْوَادِ ۙ﴿۹﴾ وَفِرْعَوْنَ

وادی میں پتھر کی چٹانیں کاٹیں ۔ اور فرعون کہ

ذِی الْاَوْتَادِ ۙ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ طَغَوْا فِی الْبِلَادِ ۙ﴿۱۱﴾

چومیخا کرتا جنھوں نے شہروں میں سرکشی کی،

فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَ ۙ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ

پھر ان میں بہت فساد پھیلایا تو ان پر تمہارے رب

رَبُّكَ سَوْطَ عَذَابٍ ۚ﴿۱۳﴾ اِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ؕ﴿۱۴﴾

نے عذاب کا کوڑا بقوت مارا، بے شک تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں

فَاَمَّا الْاِنْسَانُ اِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ فَاَكْرَمَهٗ

لیکن آدمی تو جب اسے اس کا رب آزمائے کہ اس کو جاہ اور

Marfat.com

وَنَعَّمَهٗ ۙ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَكْرَمَنِ ۝۱۵ۭ وَاَمَّآ

نعمت دے جب تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی اور اگر

اِذَا مَا ابْتَلٰىهُ فَقَدَرَ عَلَيْهِ رِزْقَهٗ ۙ

آزمائے اور اس کا رزق اس پر تنگ کرے تو کہتا ہے میرے

فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ۝۱۶ۚ كَلَّا بَلْ لَّا

رب نے مجھے خوار کیا ، یوں نہیں بلکہ تم یتیم کی

تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ۝۱۷ۙ وَلَا تَحٰۗضُّوْنَ عَلٰي

عزت نہیں کرتے اور آپس میں ایکدوسرے کو مسکین کے کھلانے کی

طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ۝۱۸ۙ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ

رغبت نہیں دیتے اور میراث کا مال ہپ ہپ کھاتے

اَكْلًا لَّمًّا ۝۱۹ۙ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۲۰ۭ

ہو اور مال کی نہایت محبت رکھتے ہو ۔

كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ دَكًّا دَكًّا ۝۲۱ۙ وَّجَاۗءَ

ہاں ہاں جب زمین ٹکرا کر پاش پاش کر دی جائے گی اور تمہارے

رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًّا صَفًّا ۝۲۲ۚ وَجِايْۗءَ

رب کا حکم آئے اور فرشتے قطار قطار اور اس دن جہنم

يَوْمَىِٕذٍۢ بِجَهَنَّمَ ڏ يَوْمَىِٕذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ

لائی جائے ، اس دن آدمی سوچے گا ، اور اب

وَاَنّٰى لَهُ الذِّكْرٰى ۝۲۳ۭ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ

سوچنے کا وقت کہاں ، کہے گا ہائے کسی طرح میں نے

Marfat.com

قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۚ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ

جیتے جی نیکی آگے بھیجی ہوتی، تو اس دن اس کا سا عذاب کوئی

عَذَابَهُ أَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَلَا يُوثِقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ ﴿٢٦﴾

نہیں کرتا، اور اس کا سا باندھنا کوئی نہیں باندھتا،

يَا أَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِي إِلَىٰ

اے اطمینان والی جان اپنے رب کی طرف واپس ہو

رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ۚ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِي فِي

یوں کہ تو اس سے راضی وہ تجھ سے راضی پھر میرے خاص

عِبَادِي ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِي جَنَّتِي ﴿٣٠﴾ ع ١٤

بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں آ۔

فضائلِ سُورۃ شمس

یہ سُورت حصولِ مرادات اور سلامتی کے لیے بہت مؤثر ہے اس لیے سلامتی مال و جان کے لیے اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنا بہت مفید ہے خاص کر اس سُورت کو اشراق کی نماز کے بعد ایک دفعہ پڑھنا موذی امراض، فالج، لقوہ، رعشہ سے محفوظ رہنے کا ذریعہ بنتا ہے، جس عورت کے بچے مرجاتے ہوں اسے چاہیئے کہ حمل کے دوران اس سُورت کو ۲۱ مرتبہ بعد نمازِ اشراق پڑھے اور پانی دَم کر کے پیئے ان شاء اللہ اس کا حمل ضائع نہ ہوگا اور بچہ صحیح سلامت ہوگا۔

اگر کوئی شخص بہت زیادہ بدزبان ہو تو ۲۱ مرتبہ اس سُورت کو پڑھ کر پانی دَم کر کے اسے پلائیں ان شاء اللہ اس کی بدزبانی ختم ہو جائے گی اور اس کے کردار و سیرت میں پاکیزگی پیدا ہو جائے گی۔

Marfat.com

سُوْرَةُ الشَّمْسِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ خَمْسَ عَشْرَةَ اٰيَةً

سورۂ شمس مکی ہے اور اس میں پندرہ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

وَالشَّمْسِ وَضُحٰهَا ۝١ وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰهَا ۝٢

سورج اور اس کی روشنی کی قسم اور چاند کی جب اس کے پیچھے آئے۔

وَالنَّهَارِ اِذَا جَلّٰهَا ۝٣ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰهَا ۝٤

اور دن کی جب اسے چمکائے، اور رات کی جب اسے چھپائے،

وَالسَّمَآءِ وَمَا بَنٰهَا ۝٥ وَالْاَرْضِ وَمَا

اور آسمان اور اس کے بنانے والے کی قسم، اور زمین اور اس کے پھیلانے والے

طَحٰهَا ۝٦ وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا

کی قسم، اور جان کی اور اس کی جس نے اسے ٹھیک بنایا پھر اس کی بدکاری

فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا ۝٨ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ

اور پرہیزگاری دل میں ڈالی۔ بے شک مراد کو پہنچایا جس

زَكّٰهَا ۝٩ وَقَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا ۝١٠

نے اسے ستھرا کیا۔ اور نامراد ہوا جس نے اسے معصیت میں چھپایا۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِطَغْوٰىهَآ ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ

ثمود نے اپنی سرکشی سے جھٹلایا۔ جبکہ اس کا سب سے بدبخت

اَشْقٰىهَا ۝١٢ فَقَالَ لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اٹھ کھڑا ہوا، تو ان سے اللہ کے رسول نے فرمایا اللہ

Marfat.com

نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ﴿۱۳﴾ فَكَذَّبُوْهُ

کے ناقہ اور اس کے پینے کی باری سے بچو، تو انھوں نے اسے جھٹلایا

فَعَقَرُوْهَا ۙ۬ فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ

پھر ناقہ کی کوچیں کاٹ دیں تو ان پر ان کے رب نے ان کے

بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ

گناہ کے سبب تباہی ڈال کر وہ بستی برابر کردی اور اس کے پیچھا کرنے

عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾ ع

کا اسے خوف نہیں۔

ع ۱ ۱۵ ۱۶

فضائل سورۃ الم نشرح

اس مبارک سورت کو روزانہ اکیس مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کے لیے بہت مفید ہے، مال و دولت میں اضافہ ہوگا، عزت میں اضافہ ہوگا، خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا۔ القصہ یہ سورت اسرارِ الٰہی کا خزانہ ہے، اسے پڑھنے سے انسان علم کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ اس سورۃ کو روزانہ ۴۱ مرتبہ بعد نمازِ عشاء چالیس روز تک پڑھنے سے مشکل ترین کام بھی آسان ہو جاتا ہے جو شخص سوتے وقت اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ لے اور روزانہ معمول بنالے اللہ اسے ہمیشہ بے غم کر دے گا اور اس کے شب و روز بڑے سکون سے گزریں گے۔

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيْ اٰيَاتٍ

سورۃ الم نشرح مکی ہے اور اس میں آٹھ آیات ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا۔

Marfat.com

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ﴿۱﴾ وَوَضَعْنَا

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم سے تمہارا وہ

عَنْكَ وِزْرَكَ ﴿۲﴾ الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ﴿۳﴾

بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی

وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ ﴿۴﴾ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ

اور ہم نے تمہارے لیے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ

يُسْرًا ﴿۵﴾ اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ﴿۶﴾ فَاِذَا

آسانی ہے بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ تو جب تم نماز

ع ۱ ۸ ۱۹ فَرَغْتَ فَانْصَبْ ﴿۷﴾ وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ﴿۸﴾

سے فارغ ہو تو دُعا میں محنت کرو اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

فضائل سُورۃ الزّلزال

اس سُورۃ کو لکھ کر آسیب زدہ مکان یا مقام پر رکھ دیں، اِن شاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے اس کے علاوہ مشکل کام کو آسان کرنے کے لیے اس سُورۃ کو ۱۴۱ مرتبہ سات دن تک پڑھیں، اِن شاء اللہ کام آسان ہو جائے گا۔ اس سُورۃ کو روزانہ بعد نمازِ فجر پڑھنے کا معمول بنا لینے سے دل میں خوفِ الٰہی پیدا ہوگا اور دل نیک اعمال کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص رات کو سورہ زلزال پڑھے تو اسے نصف قرآن کے برابر اجر دیا جائے گا۔ (درِ منثور، جلد ۶)

سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ ثَمَانِيَ اٰيَاتٍ

سورۃ زلزال مدنی ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۙ﴿۱﴾ وَاَخۡرَجَتِ

جب زلزلوں سے زمین کو ہلایا جائے گا اور یہ زمین

الۡاَرۡضُ اَثۡقَالَهَا ۙ﴿۲﴾ وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ

ہر چیز کو اگل جائے گی اور انسان کہے گا یہ

مَا لَهَا ۚ﴿۳﴾ يَوۡمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ۙ﴿۴﴾

کیا ہو گیا اس دن تمام خبریں بتائے گی اس

بِاَنَّ رَبَّكَ اَوۡحٰى لَهَا ؕ﴿۵﴾ يَوۡمَئِذٍ يَّصۡدُرُ

لیے کہ تمہارے رب نے اسے حکم بھیجا ، اس دن لوگ اپنے رب کی

النَّاسُ اَشۡتَاتًا ۙ لِّيُرَوۡا اَعۡمَالَهُمۡ ؕ﴿۶﴾ فَمَنۡ

طرف پھریں گے کئی راہ ہو کر تاکہ اپنا کیا دکھائے جائیں ، تو جو

يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ خَيۡرًا يَّرَهٗ ؕ﴿۷﴾ وَمَنۡ

ایک ذرہ بھر بھلائی کرے اسے دیکھے گا اور جو ایک

يَّعۡمَلۡ مِثۡقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ﴿۸﴾ ع ۱/۸ ۲۴

ذرہ بھر برائی کرے اسے دیکھے گا۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِيٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ

منزل مترجم

یہ منزل آسیب، سحر اور دوسرے خطرات سے حفاظت کے لیے ایک نہایت مجرب عمل ہے، حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحبؒ اور ان کے خاندانی مشائخ اور اکابر کے مجرب عملیات میں سے ہے۔

Marfat.com

فضائل و فوائد

نقش و تعویذات کے مقابلہ میں آیاتِ قرآنیہ اور وہ دُعائیں جو حدیثِ پاک میں وارد ہوئی ہیں یقیناً بہت زیادہ مفید اور مؤثّر ہیں عملیات میں انھیں چیزوں کا اہتمام کرنا چاہیئے۔

فخر الرّسل صلی اللہ علیہ وسلم نے دینی یا دنیاوی کوئی حاجت اور غرض ایسی نہیں چھوڑی جس کے لیے دُعا کا طریقہ نہ تعلیم فرمایا ہو۔ اسی طرح بعض مخصوص آیات کا مخصوص مقاصد کے لیے پڑھنا مشائخ کے تجربات سے ثابت ہے۔

یہ منزل آسیب، سحر اور بعض دُوسرے خطرات سے حفاظت کیلئے ایک مجرّب عمل ہے۔ یہ آیات کسی قدر کمی بیشی کے ساتھ "القولُ الجمیل" اور "بہشتی زیور" میں لکھّی ہیں۔ "القولُ الجمیل" میں حضرت شاہ ولی اللہ محدّث دہلوی قدّس سرّہ العزیز تحریر فرماتے ہیں:

"یہ ۳۳ آیات ہیں جو جادُو کے اثر کو دفع کرتی ہیں اور شیاطین اور چوروں اور درندے جانوروں سے پناہ ہو جاتی ہے۔"

Marfat.com

اور "بہشتی زیور" میں حضرت تھانوی رحمہ اللہ تحریر فرماتے ہیں کہ:

"اگر کسی پر آسیب کا شبہ ہو تو آیاتِ ذیل لکھ کر مریض کے گلے میں ڈال دیں اور پانی پر دم کر کے مریض پر چھڑک دیں اور اگر گھر میں اثر ہو تو اِن آیات کو پانی پر پڑھ کر گھر کے چاروں گوشوں میں چھڑک دیں"۔

ہمارے گھر کی مستورات کو یہ مشکل پیش آتی کہ جب وہ کسی مریضہ کے لیے اس منزل کو تجویز کرتیں تو اصل کتاب میں نشان لگا کر یا نقل کرا کر دینی پڑتی تھیں۔ اس لیے خیال ہوا کہ اگر اس کو علیحدہ مستقل طبع کرا دیا جائے تو سہولت ہو جائے گی۔ یہ بات بھی قابلِ لحاظ ہے کہ عملیات اور دعاؤں میں زیادہ دخل پڑھنے والے کی توجہ اور یکسوئی کو ہوتا ہے۔ جتنی توجہ اور عقیدت سے دعا پڑھی جائے اتنی ہی مؤثر ہوتی ہے اللہ کے نام اور اس کے کلامِ پاک میں بڑی برکت ہے۔

واللہ الموفق۔ فقط

بندہ محمد طلحہ کاندھلوی

ابنِ حضرت مولانا محمد زکریا صاحب شیخ الحدیث

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ ۙ﴿﴾ الرَّحۡمٰنِ
الرَّحِیۡمِ ۙ﴿﴾ مٰلِکِ یَوۡمِ الدِّیۡنِ ؕ﴿﴾ اِیَّاکَ
نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ ؕ﴿﴾ اِہۡدِنَا
الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِیۡمَ ۙ﴿﴾ صِرَاطَ الَّذِیۡنَ
اَنۡعَمۡتَ عَلَیۡہِمۡ ۬ۙ غَیۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ
عَلَیۡہِمۡ وَ لَا الضَّآلِّیۡنَ ٪﴿﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

الٓـمّٓ ۚ﴿﴾ ذٰلِکَ الۡکِتٰبُ لَا رَیۡبَ ۚۖۛ فِیۡہِ ۚۛ
ہُدًی لِّلۡمُتَّقِیۡنَ ۙ﴿﴾ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ
بِالۡغَیۡبِ وَ یُقِیۡمُوۡنَ الصَّلٰوۃَ وَ مِمَّا
رَزَقۡنٰہُمۡ یُنۡفِقُوۡنَ ۙ﴿﴾ وَ الَّذِیۡنَ یُؤۡمِنُوۡنَ
بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡکَ وَ مَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِکَ ۚ

Marfat.com

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ○ اُولٰٓئِكَ عَلٰى
هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ○
﴿ وَاِلٰـهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ○ ﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ
اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا
نَوْمٌ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى
الْاَرْضِ ؕ مَنْ ذَا الَّذِىْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ
اِلَّا بِاِذْنِهٖ ؕ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ
مَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَىْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَؤُدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ
وَهُوَ الْعَلِىُّ الْعَظِيْمُ○ لَآ اِكْرَاهَ فِى
الدِّيْنِ ۙ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ

Marfat.com

الْغَيِّ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَيُؤْمِنْ
بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۗ
لَا انْفِصَامَ لَهَا ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝
اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۙ يُخْرِجُهُمْ
مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۬ؕ وَالَّذِيْنَ
كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓـُٔهُمُ الطَّاغُوْتُ ۙ يُخْرِجُوْنَهُمْ
مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ
النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ۝ لِلّٰهِ مَا فِى
السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ وَاِنْ
تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ
يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ؕ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ
وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ

Marfat.com

اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ

اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف

لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَ

اِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا

اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا

مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ

نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ

مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ

لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقفة وَاغْفِرْ لَنَا وقفة وَ

ارْحَمْنَا وقفة اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝ ع شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ

Marfat.com

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۙ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا
الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ؕ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ
الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ
تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۫ وَتُعِزُّ
مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ۝
تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ
فِى الَّيْلِ ۫ وَتُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ
وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَىِّ ۫ وَتَرْزُقُ
مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ اِنَّ
رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى

Marfat.com

عَلَى الْعَرْشِ قف يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ

يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا لا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ط اَلَا لَهُ

الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ط تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ

الْعٰلَمِيْنَ ○ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا

وَّخُفْيَةً ط اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ○ ج

وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا

وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ط اِنَّ رَحْمَتَ

اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ○

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ ط

اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ج

وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا

وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ○ وَقُلِ

Marfat.com

وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا
وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ
يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ
تَكْبِيْرًا ۝ع اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ
عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۝
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ج لَآ اِلٰهَ
اِلَّا هُوَ ج رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ۝ وَمَنْ
يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لا لَا بُرْهَانَ
لَهٗ بِهٖ لا فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ط اِنَّهٗ
لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ۝ وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ
وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۝ع

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ۝لا فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ۝لا

Marfat.com

فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ۝ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ۝ؕ

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا

وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ؕ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ

الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ِنالْكَوَاكِبِ ۝ۙ وَحِفْظًا

مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ۝ۚ لَا يَسَّمَّعُوْنَ

اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ

كُلِّ جَانِبٍ ۝ۖ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ

وَّاصِبٌ ۝ۙ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ

فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ

اَهُمْ اَشَدُّ خَلْقًا اَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ؕ اِنَّا

خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ ۝ يٰمَعْشَرَ

الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ

تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَ

Marfat.com

الْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ؕ لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا

بِسُلْطٰنٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○

یُرْسَلُ عَلَیْکُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ۙ ہ وَّ

نُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ

رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ فَاِذَا انْشَقَّتِ السَّمَآءُ

فَکَانَتْ وَرْدَۃً کَالدِّهَانِ ۚ فَبِاَیِّ

اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ فَیَوْمَئِذٍ لَّا

یُسْئَلُ عَنْ ذَنْۢبِهٖۤ اِنْسٌ وَّلَا جَآنٌّ ۚ

فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ○ ۞ لَوْ

اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ

لَّرَاَیْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ

خَشْیَۃِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْکَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا

لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ یَتَفَکَّرُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ

Marfat.com

الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَ
الشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ
اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ
الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ
الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ
الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی ؕ
یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ
وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اُوْحِیَ اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ
الْجِنِّ فَقَالُوْٓا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا ○ لا
یَّهْدِیْٓ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ؕ وَلَنْ

Marfat.com

نُشْرِكَ بِرَبِّنَآ اَحَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ تَعٰلٰی
جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا
وَلَدًا ۙ وَّاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ سَفِيْهُنَا
عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۙ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ لَآ اَعْبُدُ مَا
تَعْبُدُوْنَ ۙ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ
اَعْبُدُ ۚ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ
وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ؕ لَكُمْ
دِيْنُكُمْ وَلِیَ دِيْنِ ۧ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ
لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ وَلَمْ يَكُنْ

Marfat.com

لَهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝ وَ
مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ
النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ
الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِىْ
يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ
الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

Marfat.com

حادثات سے بچنے کا وظیفہ

حضرت طلقؓ فرماتے ہیں کہ :

ایک شخص حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ آپ کا مکان جل گیا، فرمایا نہیں جلا۔ پھر دوسرے شخص نے آ کر یہی اطلاع دی تو فرمایا۔ نہیں جلا۔ پھر تیسرے شخص نے آ کر یہی خبر دی، آپ نے فرمایا، نہیں جلا۔ پھر ایک اور شخص نے آ کر کہا کہ اے ابوالدرداء آگ کے شرارے بہت بلند ہوئے مگر جب آپ کے مکان تک آگ پہنچی تو بجھ گئی۔ فرمایا مجھے معلوم تھا کہ اللہ تعالیٰ ایسا نہیں کرے گا (کہ میرا مکان جل جائے) کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ جو شخص صبح کے وقت یہ کلمات پڑھ لے شام تک اس کو کوئی مصیبت نہیں پہنچے گی (میں نے صبح یہ کلمات پڑھے تھے اس لیے مجھے یہ یقین تھا کہ میرا مکان نہیں جل سکتا۔ وہ کلمات یہ ہیں :

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَلَیْكَ تَوَكَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِیْمِ مَاشَآءَ اللّٰهُ كَانَ وَمَا لَمْ یَشَأْ لَمْ یَكُنْ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ط اَعْلَمُ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا ۞ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَآبَّةٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِهَا ط اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ ۞

Marfat.com

صفتِ ایمان

اجزائے ایمان پر زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کو ایمان کہا جاتا ہے۔

اسلام میں اجزائے ایمان حسب ذیل ہیں:

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

ایمانِ مفصّل اٰمَنۡتُ بِاللّٰهِ وَ مَلٰٓئِكَتِهٖ

میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں اور

وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَالۡقَدۡرِ

اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اچھی اور بُری تقدیر

خَيۡرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالۡبَعۡثِ

کے خالق اللہ اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر ایمان

بَعۡدَ الۡمَوۡتِ ○

لایا۔

ایمانِ مجمل اٰمَنۡتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسۡمَآئِهٖ

میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے اسماء یعنی نام اور

وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلۡتُ جَمِيۡعَ اَحۡكَامِهٖ

اپنی صفات کے ساتھ ہے ایمان لایا اور میں نے اس کے تمام احکام زبان سے

اِقۡرَارٌ بِاللِّسَانِ وَتَصۡدِيۡقٌ بِالۡقَلۡبِ ○

اقرار کرتے ہوئے اور دل سے تصدیق کرتے ہوئے قبول کئے۔

Marfat.com

اسلام کے چھ کلمے

اوّل کلمہ طیّب لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے

رَّسُوْلُ اللّٰہِ ؕ

رسول ہیں۔

دُوسرا کلمہ شہادت اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت

اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْھَدُ

کے لائق نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ؕ

بے شک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔

تیسرا کلمہ تمجید سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

اللہ پاک ہے اور سب تعریف اللہ کے لیے ہے

وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اللہ بہت بڑا ہے گناہوں سے بچنے

حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ

کی طاقت اور نیکی کی توفیق نہیں مگر اللہ کی طرف سے جو بہت بلند

الْعَظِیْمِ ۝

اور عظمت والا ہے۔

Marfat.com

چوتھا کلمہ توحید لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا

لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

کوئی شریک نہیں اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے تعریف ہے،

يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا

وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے اور وہ زندہ ہے اس کو ہرگز موت نہیں وہ ہمیشہ

اَبَدًا ط ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط بِيَدِهِ

ہمیشہ رہے گا بڑے جلال اور بزرگی والا ہے، اس کے ہاتھ میں

الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

نیکی ہے اور وہ تمام اشیاء پر قادر ہے۔

پانچواں کلمہ استغفار اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّيْ مِنْ

میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا رب ہے

كُلِّ ذَنْۢبٍ اَذْنَبْتُهٗ عَمَدًا اَوْ خَطَاً سِرًّا

ہر گناہ سے جو میں نے جان بوجھ کر کیا یا بھول کر کیا چھپ کر کیا

اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْۢبِ

یا ظاہرًا کیا اور میں اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں اس گناہ سے جس کو

الَّذِيْ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْۢبِ الَّذِيْ لَآ

میں جانتا ہوں اور اس گناہ سے بھی جس کو میں نہیں جانتا (اے اللہ)

اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ وَسَتَّارُ

بے شک تو غیبوں کا جاننے والا اور عیبوں کو چھپانے والا اور

Marfat.com

الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ

گناہوں کا بخشنے والا ہے اور گناہ سے بچنے کی طاقت

وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۝

اور نیکی کرنے کی قوت نہیں مگر اللہ کی مدد سے جو بہت بلند عظمت والا ہے

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس

اَنْ اُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّاَنَا اَعْلَمُ بِهٖ

سے کہ میں جانتے ہوئے کسی شے کو تیرا شریک بناؤں اور

وَاَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا اَعْلَمُ بِهٖ تُبْتُ

بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اس کی جس کو میں نہیں جانتا اور میں نے

عَنْهُ وَتَبَرَّاْتُ مِنَ الْكُفْرِ وَالشِّرْكِ

اس سے توبہ کی اور میں بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور

وَالْكِذْبِ وَالْغِيْبَةِ وَالْبِدْعَةِ

جھوٹ سے اور غیبت سے اور بدعت سے

وَالنَّمِيْمَةِ وَالْفَوَاحِشِ وَالْبُهْتَانِ

اور چغلی سے اور بے حیائیوں سے اور بہتان سے

وَالْمَعَاصِيْ كُلِّهَا وَاَسْلَمْتُ وَاَقُوْلُ

اور تمام گناہوں سے اور میں کہتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ

معبود نہیں اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

Marfat.com

اذان

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

میں اقرار کرتا ہوں کہ نہیں کوئی عبادت کے لائق مگر اللہ

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ

میں اقرار کرتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ [۱]

چلے آؤ نماز کی طرف چلے آؤ نماز کی طرف

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ [۲]

دوڑو! کامیابی کی طرف دوڑو! کامیابی کی طرف

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ [۳]

اللہ بہت بڑا ہے اللہ بہت بڑا ہے نہیں کوئی معبود مگر اللہ

Marfat.com

صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاح کے بعد مؤذن دو دفعہ کہے:

اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ ط

نماز نیند سے بہتر ہے

اذان کے بعد کی دُعائیں

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَ

اے اللہ! مالک اس پکار پوری کے اور

الصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ

نماز قائم رہنے والی کے دیجئے (حضرت) محمد ﷺ کو مقام وسیلہ

وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ

اور فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما اور سرفراز فرما (شفاعت کے)

مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

"مقام محمود" پر بے شک تو برخلافی نہیں کرتا۔

تعداد رکعات نمازِ پنجگانہ

نام نماز	غیر مؤکدہ سنت قبل فرض	سنّت مؤکدہ قبل فرض	فرض	سنّت مؤکدہ بعد فرض	نفل	کل رکعتیں
فجر	×	۲	۲	×	×	۴
ظہر	×	۴	۴	۲	۲	۱۲
عصر	۴	×	۴	×	×	۸
مغرب	×	×	۳	۲	۲	۷
عشاء	۴	×	۴	۳ وتر واجب ۲	۲ وتر سے پہلے ۴ بعد	۱۷
میزان	۸	۶	۱۷	۶ (۳ وتر)	۸	۴۸

Marfat.com

نماز

ثنا / سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

تو پاک ہے اے اللہ میں تیری حمد کرتا ہوں تیرا

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَآ

نام برکت والا ہے اور تیری شان بہت بلند ہے اور تیرے

اِلٰهَ غَيْرُكَ ط

سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔

تعوذ / اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

تسمیہ / بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

سورۃ فاتحہ / اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○ لا

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○ لا مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ○ ط

بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ، قیامت کے دن کا مالک ہے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○ ط اِهْدِنَا

(اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہمیں صراط مستقیم

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ○ ط صِرَاطَ الَّذِيْنَ

پر چلنے کی توفیق دے ، یہ راستہ ان لوگوں کا ہے

Marfat.com

أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

جن پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا راستہ جو (تیرے)

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝ اس کے بعد امام و مقتدی آہستہ سے کہے: اٰمِيْنَ ط

غضب میں مبتلا ہوئے اور نہ گمراہوں کا الٰہی قبول فرما

سورۃ اخلاص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ

کہو وہ اللہ ایک ہے اللہ بے نیاز

الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۝ وَلَمْ

ہے نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ وہ کسی سے جنا گیا اور کوئی

يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

بھی اس کا ہم سر نہیں ہے۔

رکوع کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ ط

میرا پروردگار عظمت والا پاک ہے۔

تسمیع سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط

اللہ نے اس کی سن لی جس نے اس کی تعریف کی

تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط

اے ہمارے پروردگار سب تعریف تیرے ہی لیے ہے۔

سجدہ کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى ط

پاک ہے میرا پروردگار جو بہت بلند ہے۔

تشہد اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوٰتُ وَالطَّيِّبٰتُ

تمام زبان کی عبادتیں اور تمام جسم کی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں

Marfat.com

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ

اللہ ہی کے لیے ہیں سلام ہو تم پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور

وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ

اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر . اور اللہ کے نیک بندوں پر -

الصّٰلِحِيْنَ ○ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق

وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ○

نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر

وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے -

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰٓى

آل کو جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام

اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

کی آل کو ، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے -

Marfat.com

دعا / رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوۃِ وَمِنْ

اے میرے اللہ مجھ کو نماز پر قائم کر دے اور میری اولاد

ذُرِّیَّتِیْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ○ رَبَّنَا اغْفِرْ

کو بھی ، اے ہمارے پروردگار میری دُعا قبول فرما اے ہمارے پروردگار

لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ

مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور سارے مؤمنین کو حساب کے دن

الْحِسَابُ ○ ع

بخش دے۔

سلام / اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ ط

تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت

نماز کے بعد دُعا مانگنا سنّتِ رسُول ہے کیونکہ قرآن مجید میں بھی ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ فَاِذَا قَضَیْتُمُ الصَّلٰوۃَ فَاذْکُرُوا اللّٰہَ ط اور جب تم نماز پڑھ لو تو اللہ کا ذکر کرو۔

اس سے معلوم ہُوا کہ نماز کے بعد بھی اللہ کا ذکر بہت ضروری ہے لہٰذا نماز ختم کرتے ہی کلمہ طیبہ پڑھنا چاہیئے۔ اس کے بعد تین بار استغفار پڑھنا چاہیئے۔

استغفار / اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ

مَیں اللہ سے اپنے ہر گناہ کی بخشش مانگتا ہوں جو میرا

ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ ط

پروردگار ہے مَیں اس کے حضور توبہ کرتا ہوں

فرض کے بعد کی دُعائیں / اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ

اے اللہ تو سلامتی والا ہے

Marfat.com

وَمِنْكَ السَّلَامُ وَإِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ

اور تجھی سے سلامتی ہے اور سلامتی تیری طرف رجوع کرتی ہے، اے

حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَأَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ

ہمارے پروردگار ہمیں سلامتی کے ساتھ زندہ رکھ اور ہمیں سلامتی کے گھر داخل کر، اے

تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ

ہمارے پروردگار تو برکت والا ہے اور بلند ہے اے عظمت اور

وَالْإِكْرَامِ ○

بزرگی والے

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْآخِرَةِ

اے ہمارے رب تو ہمیں دنیا میں نیکی عطا کر اور آخرت میں نیکی

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ○

دے اور ہمیں جہنم کے عذاب سے بچا۔

تسبیح حضرت فاطمہؓ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر نماز کے بعد اس طرح اذکار پڑھے تو اس کے گناہ اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں تو بھی بخش دیئے جائیں گے (مسلم شریف) اسے تسبیحِ فاطمہ کہا جاتا ہے

سُبْحَانَ اللّٰهِ ۳۳ بار اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ بار

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ۳۴ بار

Marfat.com

نمازِ وتر

دُعائے قنوت

رسُول اللہ ﷺ نے یہ دُعا سکھائی تاکہ اسے نمازِ وتر میں پڑھا کریں۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ

الٰہی ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں

وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ

اور تجھ پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ رکھتے ہیں اور تیری بہت

عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ

اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں اور تیری ناشکری نہیں

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ

کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے الٰہی

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ

ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں

وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ

اور تیری ہی طرف دوڑتے اور خدمت کے لیے حاضر ہوتے ہیں اور تیری رحمت کے امیدوار

وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بے شک تیرا عذاب

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ ۭ

کافروں کو ملنے والا ہے۔

Marfat.com

نمازوں کے بعد کی تسبیح

پانچوں نمازوں کے بعد یہ تسبیح پڑھنے سے سعادتِ دارین حاصل ہوگی۔

فجر کی نماز کے بعد — هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ سو بار

ظہر کی نماز کے بعد — هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ سو بار

عصر کی نماز کے بعد — هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ سو بار

مغرب کی نماز کے بعد — هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ سو بار

عشاء کی نماز کے بعد — هُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ سو بار

وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ؕ دس بار

فجر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھے بغیر اور کسی سے بات کئے بغیر پڑھتا رہے اور اگر اسی دن یا رات مرجائے تو شہادت کا رتبہ ملے گا۔

رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ؕ دس بار

اے اللہ میں لاچار ہوں میری مدد فرما۔

Marfat.com

قرآنی دعائیں

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنے والا ہے

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝

بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے، قیامت کے دن کا مالک ہے۔

اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا

(اے اللہ) ہم تیری ہی عبادت کرتے اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ہمیں صراط مستقیم

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

پر چلنے کی توفیق دے، یہ راستہ ان لوگوں کا ہے

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۵ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ

جن پر تو نے انعام کیا نہ ان لوگوں کا راستہ جو (تیرے)

وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

غضب میں مبتلا ہوئے اور نہ گمراہوں کا

رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّعِلْمًا

کہ اے ہمارے پروردگار آپ کی رحمت (عامہ) اور علم ہر چیز کو شامل ہے

Marfat.com

فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَاتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ

سو ان لوگوں کو بخش دیجیے (جنھوں نے شرک و کفر سے) توبہ کر لی ہے اور آپ کے رستہ پر چلتے ہیں

وَقِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝٧ رَبَّنَا وَاَدْخِلْهُمْ

اور ان کو جہنم کے عذاب سے بچا لیجیے اے ہمارے پروردگار!

جَنّٰتِ عَدْنِ ۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَمَنْ صَلَحَ

ان کو ہمیشہ رہنے کی بہشتوں میں جن کا آپ نے ان سے وعدہ کیا ہے داخل کر دیجیے اور ان کے ماں باپ

مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَاَزْوَاجِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ

اور بیبیوں اور اولاد میں جو (جنت کے) لائق (یعنی مومن) ہوں ان کو بھی داخل کر دیجیے

اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝٨ وَقِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ

بلاشک آپ زبردست حکمت والے ہیں اور ان کو (قیامت کے

وَمَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ

دن ہر طرح کی) تکالیف سے بچائیے اور آپ جس کو اس دن کی تکالیف سے بچا لیں تو اس پر آپ نے (بہت) مہربانی فرمائی

وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ المؤمن

اور یہ بڑی کامیابی ہے

رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ ۝٨٣

اے میرے پروردگار مجھ کو حکمت عطا فرما اور (مراتب قرب میں) مجھ کو اعلیٰ درجہ کے نیک لوگوں کے ساتھ شامل فرما

وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْاٰخِرِيْنَ ۝٨٤

اور میرا ذکر آئندہ آنے والوں میں جاری رکھ اور مجھ کو جنت النعیم

وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ ۝٨٥ وَاغْفِرْ

کے مستحقین میں سے کر۔ اور میرے باپ (کو توفیق ایمان کی دے کر اس) کی مغفرت فرما کہ

Marfat.com

لِاَبِیْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ الضَّآلِّیْنَ ﴿۸۶﴾ وَلَا تُخْزِنِیْ

وہ گمراہ لوگوں میں ہے۔ اور جس روز سب زندہ ہو کر اٹھیں گے اس روز مجھ کو رسوا نہ کرنا۔ اس دن میں

یَوْمَ یُبْعَثُوْنَ ﴿۸۷﴾ یَوْمَ لَا یَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ ﴿۸۸﴾

کہ (نجات کے لیے) نہ مال کام آوے گا اور نہ اولاد مگر ہاں (اس کی نجات ہوگی) جو اللہ کے پاس (کفر و شرک سے)

اِلَّا مَنْ اَتَی اللّٰهَ بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ ﴿۸۹﴾ الشعرآء

پاک دل لے کر آویگا۔

رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ ؕ

اے ہمارے رب بلا شبہ آپ تمام لوگوں کو (میدان حشر میں) جمع کرنیوالے ہیں اس

اِنَّ اللّٰهَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

دن جس میں ذرا شک نہیں اور بلا شبہ اللہ تعالیٰ وعدہ کو خلاف نہیں کرتا۔ آل عمران

رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِمَنْ دَخَلَ

اے میرے رب مجھ کو اور میرے ماں باپ کو اور جو مومن ہونے کی حالت میں میرے

بَیْتِیَ مُؤْمِنًا وَّلِلْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ ؕ

گھر میں داخل ہوئے ان کو اور تمام مسلمان مردوں اور مسلمان عورتوں کو بخش دے۔ نوح

نیک کام کی قبولیت کے لیے دعا: رَبَّنَا

تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ﴿۱۲۷﴾

اے ہمارے پروردگار! (یہ خدمت) ہم سے قبول فرمائیے۔ بلا شبہ آپ خوب سننے والے جاننے والے ہیں

وَتُبْ عَلَیْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ﴿۱۲۸﴾

اور ہمارے حال پر توجہ رکھیے (اور) فی الحقیقت آپ ہی توجہ فرمانے والے مہربانی کرنے والے ہیں البقرة

Marfat.com

اللہ کے سپاہی کی دعا:

رَبَّنَآ اَفْرِغْ عَلَيْنَا صَبْرًا وَّثَبِّتْ اَقْدَامَنَا

کہ اے ہمارے پروردگار! ہم پر استقلال (غیب سے) نازل فرمائیے اور ہمارے قدم جمائے رکھیے

وَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۵۰﴾ ط البقرة

اور ہم کو اس کافر قوم پر غالب کیجیے

خطا بخشی کے لیے دعا:

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ق غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ

یوں کہا کہ ہم نے (آپ کا ارشاد) سنا اور خوشی سے مانا ہم آپ کی بخشش چاہتے ہیں اے ہمارے پروردگار اور آپ ہی کی طرف

الْمَصِيْرُ ﴿۲۸۵﴾ البقرة

(ہم سب کو) لوٹنا ہے۔

مومنین کی جامع و کامل دعا:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج

اے ہمارے رب ہم پر داروگیر نہ فرمائیے اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں

رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى

اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی سخت حکم نہ بھیجیے جیسے ہم سے پہلے

الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا

لوگوں پر آپ نے بھیجے تھے اے ہمارے رب اور ہم پر کوئی ایسا بار (دنیا یا آخرت کا)

Marfat.com

طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۫ وَاغْفِرْ لَنَا ۫

نہ ڈالیے جس کی ہم کو سہار نہ ہو — اور در گزر کیجیے ہم سے — اور بخش دیجیے ہم کو

وَارْحَمْنَا ۫ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى

اور رحم کیجیے ہم پر — آپ ہمارے کارساز ہیں (اور کارساز طرفدار ہوتا ہے)

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۲۸۶﴾ البقرة

سو آپ ہم کو کافر لوگوں پر غالب کیجیے

صراط مستقیم پر استقامت کی دعا:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا

اے ہمارے پروردگار! ہمارے دلوں کو کج نہ کیجیے بعد اس کے کہ آپ ہم کو ہدایت کر چکے ہیں

وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ اِنَّكَ اَنْتَ

اور ہم کو اپنے پاس سے رحمت (خاصہ) عطا فرمائیے — بلاشبہ آپ بڑے

الْوَهَّابُ ﴿۸﴾ البقرة

عطا فرمانے والے ہیں

اہل ایمان کی دعا:

رَبَّنَا اِنَّنَا اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَقِنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لے آئے سو آپ ہمارے گناہوں کو معاف کر دیجیے اور ہم کو

عَذَابَ النَّارِ ۚ ﴿۱۶﴾ البقرة

عذابِ دوزخ سے بچا لیجیے

Marfat.com

اقتدار کے قائم ودائم رہنے اور ادائیگی قرض کی دعا:

اَللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ

اللہ تعالیٰ سے) یوں کہیے کہ اے اللہ مالک تمام ملک کے آپ ملک جس کو چاہیں دے دیتے ہیں

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ ۡ وَتُعِزُّ

اور جس سے چاہیں ملک لے لیتے ہیں اور جس کو آپ چاہیں غالب کر دیتے ہیں

مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ ؕ بِيَدِكَ

اور جس کو آپ چاہیں پست کر دیتے ہیں آپ ہی کے اختیار میں ہے سب بھلائی

الْخَيْرُ ؕ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۲۶﴾ تُوْلِجُ

بلاشبہ آپ ہر چیز پر پوری قدرت رکھنے والے ہیں

الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۡ

آپ رات (کے اجزاء) کو دن میں داخل کر دیتے ہیں اور (بعض فصلوں میں) دن (کے اجزاء) کو رات میں داخل کر دیتے ہیں

وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ

اور آپ جاندار چیز کو بے جان سے نکال لیتے ہیں (جیسے بیضہ سے بچہ) اور بے جان

الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ ۡ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ

چیز کو جاندار سے نکال لیتے ہیں (جیسے پرندے سے بیضہ) اور آپ جس کو چاہتے ہیں

بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۲۷﴾ ال عمران

بے شمار رزق عطا فرماتے ہیں

حصول اولاد کی دعا:

Marfat.com

رَبِّ هَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً

اے میرے رب! عنایت کیجیے مجھ کو خاص اپنے پاس سے کوئی اچھی اولاد

اِنَّكَ سَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۸﴾ آل عمران

بیشک آپ بہت سننے والے ہیں دُعا کے

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کی دعا:

رَبَّنَآ اٰمَنَّا بِمَآ اَنْزَلْتَ وَاتَّبَعْنَا الرَّسُوْلَ

اے ہمارے رب ہم ایمان لے آئے ان چیزوں (یعنی احکام) پر جو آپ نے نازل فرمائیں اور پیروی

فَاكْتُبْنَا مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿۵۳﴾ آل عمران

اختیار کی ہم نے (ان) رسول کی سو ہم کو اُن لوگوں کے ساتھ لکھ دیجیے جو تصدیق کرتے ہیں

مجاہدین کی دعا:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَاِسْرَافَنَا فِيْٓ

اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہوں کو اور ہمارے کاموں میں ہمارے حد سے نکل جانے کو بخش دیجیے

اَمْرِنَا وَثَبِّتْ اَقْدَامَنَا وَانْصُرْنَا عَلَى

اور ہم کو ثابت قدم رکھیے اور ہم کو کافر

الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۴۷﴾ آل عمران

لوگوں پر غالب کیجیے

تہجد کے لیے بیدار ہونے پر یہ دعا پڑھے:

Marfat.com

رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ سُبْحٰنَكَ

کہ اے ہمارے پروردگار آپ نے اس کو لایعنی پیدا نہیں کیا ہم آپ کو منزہ سمجھتے ہیں

فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ (۱۹۱) رَبَّنَآ اِنَّكَ مَنْ

سو ہم کو عذاب دوزخ سے بچا لیجیے اے ہمارے پروردگار بے شبہ آپ جس کو

تُدْخِلِ النَّارَ فَقَدْ اَخْزَيْتَهٗ ۭ وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ

دوزخ میں داخل کریں اس کو واقعی رسوا ہی کر دیا اور ایسے بے انصافوں کا

مِنْ اَنْصَارٍ (۱۹۲) رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا

کوئی بھی ساتھ دینے والا نہیں اے ہمارے پروردگار ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا کہ وہ ایمان

يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ

لانے کے واسطے اعلان کر رہے ہیں کہ تم اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ سو ہم ایمان لے آئے

فَاٰمَنَّا ۖ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا

اے ہمارے پروردگار پھر ہمارے گناہوں کو بھی معاف فرما دیجیے اور ہماری بدیوں کو بھی ہم سے زائل کر دیجیے

سَيِّاٰتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ (۱۹۳) رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا

اور ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ موت دیجیے اے ہمارے پروردگار اور ہم کو وہ

وَعَدْتَّنَا عَلٰي رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ

چیز بھی دیجیے جس کا ہم سے اپنے پیغمبروں کی معرفت آپ نے وعدہ فرمایا ہے اور ہم کو قیامت کے

الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (۱۹۴) آل عمران

روز رسوا نہ کیجیے یقیناً آپ وعدہ خلافی نہیں کرتے

حضرت آدم علیہ السلام کی دعا:

Marfat.com

رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَ

اے ہمارے رب! ہم نے اپنا بڑا نقصان کیا اور اگر آپ ہماری مغفرت نہ کریں گے

تَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾ الاعراف،

اور ہم پر رحم نہ کریں گے تو واقعی ہمارا بڑا نقصان ہو جائے گا

فراخی رزق کی دعا:

اَللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ

اے ہمارے پروردگار ہم پر آسمان سے کھانا نازل فرمائیے کہ وہ ہمارے لیے

تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ج

یعنی ہم میں جو اول ہیں اور جو بعد میں سب کے لیے ایک خوشی کی بات ہو جائے اور آپ کی طرف سے

وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿۱۱۴﴾ المآئدۃ ۵

ایک نشان ہو جائے اور آپ ہم کو عطا فرمائیے اور آپ سب عطا کرنے والوں سے اچھے ہیں۔

مقدمہ میں کامیابی کی دعا:

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ

اے ہمارے پروردگار! ہمارے اور ہماری (اس) قوم کے درمیان فیصلہ کر دیجیے حق کے موافق،

وَاَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ﴿۸۹﴾ الاعراف،

اور آپ سب سے اچھا فیصلہ کرنے والے ہیں

مُوَحِّد مظلوم کی دعا:

Marfat.com

رَبَّنَآ اَفۡرِغۡ عَلَيۡنَا صَبۡرًا وَّتَوَفَّنَا مُسۡلِمِيۡنَ ﴿۱۲۶﴾

اے ہمارے رب! ہمارے اُوپر صبر کا فیضان فرما، اور ہماری جان حالتِ اسلام پر نکالیے الاعراف ،

والدین کے لیے رحمت کی دعا:

رَّبِّ ارۡحَمۡهُمَا كَمَا رَبَّيٰنِيۡ صَغِيۡرًا ﴿۲۴﴾ؕ بنی اسرآءیل ۱۷

میرے پروردگار ان دونوں پر رحمت فرمایئے جیسا انھوں نے مجھ کو بچپن میں پالا پرورش کیا ہے

حاکم کے پاس جانے سے پہلے پڑھنے کی دعا:

رَبِّ اشۡرَحۡ لِيۡ صَدۡرِيۡ ﴿۲۵﴾ۙ وَيَسِّرۡ لِيۡۤ اَمۡرِيۡ ﴿۲۶﴾ۙ

اے رب میرے میرا حوصلہ فراخ کر دیجیے اور میرا (یہ) کام (تبلیغ کا) آسان فرما دیجیے

وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِيۡ ﴿۲۷﴾ۙ يَفۡقَهُوۡا قَوۡلِيۡ ﴿۲۸﴾ۖ طٰهٰ

اور میری زبان پر سے بستگی (لکنت کی) ہٹا دیجیے تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں

علم میں اضافہ کے لیے دعا:

رَّبِّ زِدۡنِيۡ عِلۡمًا ﴿۱۱۴﴾ طٰهٰ

اے میرے رب! میرا علم بڑھا دیجیے

شیطان کے وسوسوں سے بچنے کی دعا:

رَّبِّ اَعُوۡذُ بِكَ مِنۡ هَمَزٰتِ الشَّيٰطِيۡنِ ﴿۹۷﴾ۙ

کہ اے میرے رب میں آپ کی پناہ مانگتا ہوں شیطانوں کے وسوسوں سے اور اے میرے رب آپ کی

Marfat.com

وَاَعُوْذُبِكَ رَبِّ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ ﴿٩٨﴾ المؤمنون ٢٣

پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ شیطان میرے پاس بھی آویں

بخشش مانگنے کی دعا:

رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ

کہ اے ہمارے پروردگار ہم ایمان لے آئے سو ہم کو بخش دیجیے اور ہم پر رحمت فرمائیے اور آپ سب رحم

الرّٰحِمِيْنَ ﴿١٠٩﴾ المؤمنون

کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے ہیں

دوسری دعا:

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿٣٦﴾ طٰه

ارشاد ہوا کہ تمہاری (ہر) درخواست منظور کی گئی اے موسیٰ!

بہترین دعا:

رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿١١٨﴾

اے میرے رب (میری خطائیں) معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے المؤمنون

ظالموں سے نجات پانے کی دعا:

رَبِّ نَجِّنِىْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٢١﴾ القصص

کہ اے میرے پروردگار مجھ کو ان ظالم لوگوں سے بچا لیجیے

Marfat.com

جب کوئی خوشخبری سنے تو یہ دعا پڑھے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَذْهَبَ عَنَّا الْحَزَنَ ط

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے جس نے ہم سے (رنج و) غم دور کیا

اِنَّ رَبَّنَا لَغَفُوْرٌ شَكُوْرٌ ﴿۳۴﴾ فاطر

بے شک ہمارا پروردگار بڑا بخشنے والا بڑا قدردان ہے

حصول اولاد کی دعا:

رَبِّ هَبْ لِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۱۰۰﴾ الصّٰفّٰت

اے میرے رب مجھ کو ایک نیک فرزند دے

نبی کریم کی دعا:

اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عٰلِمَ الْغَیْبِ

اے اللہ! آسمان اور زمین کے پیدا کرنے والے باطن اور ظاہر کے جاننے والے

وَالشَّهَادَةِ اَنْتَ تَحْكُمُ بَیْنَ عِبَادِكَ

آپ ہی (قیامت کے روز) اپنے بندوں کے درمیان ان امور میں فیصلہ فرمادیں گے

فِیْ مَا كَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ﴿۴۶﴾ الزمر

جن میں وہ باہم اختلاف کیا کرتے تھے

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دعا:

Marfat.com

أَنْتَ وَلِيُّنَا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ

آپ ہی تو ہمارے خبرگیران ہیں ہم پر مغفرت اور رحمت فرمایئے اور آپ سب

خَيْرُ الْغٰفِرِيْنَ ﴿۱۵۵﴾ وَاكْتُبْ لَنَا فِيْ هٰذِهِ

معافی دینے والوں سے زیادہ اچھے ہیں اور ہم لوگوں کے نام دُنیا

الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ اِنَّا هُدْنَا اِلَيْكَ

میں بھی نیک حالی لکھ دیجیے اور آخرت میں بھی ہم آپ کی طرف رجوع کرتے ہیں الاعراف

حضرت شعیب علیہ السلام کی دعا:

وَمَا تَوْفِيْقِيْٓ اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْهِ

اور مجھ کو جو کچھ توفیق ہو جاتی ہے صرف اللہ ہی کی مدد سے ہے اُسی پر میں بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی

اُنِيْبُ ﴿۸۸﴾ هود

طرف رجوع کرتا ہوں

غلامی اور مظالم سے نجات کی دعا:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۸۵﴾

اے ہمارے پروردگار! ہم کو ان ظالم لوگوں کا تختہ مشق نہ بنا

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۸۶﴾

اور ہم کو اپنی رحمت کا صدقہ ان کافر لوگوں سے نجات دے یونس

مسافر کو الوداع کہنے کی دعا:

Marfat.com

فَاللّٰهُ خَيْرٌ حٰفِظًا ۖ وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ ﴿۶۴﴾

سو اللہ (کے سپرد وہی) سب سے بڑھ کر نگہبان ہے۔ اور وہ سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے۔ یوسف

حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا:

اِنَّمَآ اَشْكُوْا بَثِّيْ وَحُزْنِيْٓ اِلَى اللّٰهِ

میں تو اپنے رنج و غم کی صرف اللہ سے شکایت کرتا ہوں یوسف

حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا:

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۣ اَنْتَ وَلِيّٖ فِي

اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے تو میرا کارساز ہے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ تَوَفَّنِيْ مُسْلِمًا وَّاَلْحِقْنِيْ

دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی مجھ کو پوری فرمانبرداری کی حالت میں دنیا سے اٹھا لے اور مجھ کو

بِالصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰۱﴾ یوسف

خاص نیک بندوں میں شامل کر لے

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی دعا:

رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ

اے میرے رب مجھ کو بھی نماز کا (خاص) اہتمام کرنے والا رکھیے اور میری اولاد میں بھی

ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاۗءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا

بعضوں کو اے ہمارے رب اور میری (یہ) دعا قبول کیجیے (اور)

Marfat.com

اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ

اے ہمارے رب میری مغفرت کر دیجیے اور میرے ماں باپ کی بھی اور کل مومنین کی بھی

یَقُوْمُ الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ ابرٰھیم

حساب قائم ہونے کے دن

آغاز سفر کی دعا:

رَّبِّ اَدْخِلْنِیْ مُدْخَلَ صِدْقٍ وَّاَخْرِجْنِیْ

اے رب مجھ کو خوبی کے ساتھ پہنچائیو اور مجھ کو خوبی

مُخْرَجَ صِدْقٍ وَّاجْعَلْ لِّیْ مِنْ لَّدُنْكَ

کے ساتھ لے جائیو اور مجھ کو اپنے پاس سے ایسا غلبہ دیجیو،

سُلْطٰنًا نَّصِیْرًا ﴿۸۰﴾ بنی اسرآءیل

جس کے ساتھ نصرت ہو

اصحاب کہف کی دعا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً وَّهَیِّئْ لَنَا مِنْ

ہمارے پروردگار ہم کو اپنے پاس سے رحمت کا سامان عطا فرمائیے، اور ہمارے لیے (اس) کام میں

اَمْرِنَا رَشَدًا ﴿۱۰﴾ الکهف

درستی کا سامان مہیا کر دیجیے

بیمار کی دعا:

Marfat.com

رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ

اپنے رب کو پکارا کہ مجھ کو یہ تکلیف پہنچ رہی ہے اور آپ سب مہربانوں

الرّٰحِمِیْنَ ﴿۸۳﴾ الانبیآء

سے زیادہ مہربان ہیں

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ؕ وَ

سو ہم نے ان کی دعا قبول کی اور ان کو اس گھٹن سے نجات دی اور

كَذٰلِكَ نُـْۨجِي الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿۸۸﴾ الانبیآء

ہم اسی طرح (اور) ایمان والوں کو (بھی کرب و بلا سے) نجات دیا کرتے ہیں۔

حضرت یونس علیہ السلام کی دعا:

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖۗ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ

(الٰہی) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے آپ (سب نقائص سے) پاک ہیں ۔ میں بے شک

الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۷﴾ الانبیآء

قصوروار ہوں

حصول اولاد کی دعا جو حضرت زکریا علیہ السلام نے مانگی:

رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ﴿۸۹﴾

اے میرے رب! مجھ کو لاوارث مت رکھیو (یعنی مجھ کو فرزند دیجئے کہ میرا وارث ہو) اور سب وارثوں سے بہتر آپ ہی ہیں

سواری سے اترتے یا نئی جگہ قیام کرنے کی دعا:

Marfat.com

رَّبِّ اَنۡزِلۡنِیۡ مُنۡزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنۡتَ خَیۡرُ الۡمُنۡزِلِیۡنَ ○

اے میرے رب! مجھ کو (زمین پر) برکت کا اتارنا اتاریو اور آپ سب اتارنے والوں سے اچھے ہیں۔

عبادُ الرحمٰن کی خاص دعا:

رَبَّنَا اصۡرِفۡ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ ۖ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ

اے ہمارے پروردگار! ہم سے جہنم کے عذاب کو دور رکھیے کیونکہ اس کا عذاب پوری تباہی ہے

غَرَامًا ۖ اِنَّهَا سَآءَتۡ مُسۡتَقَرًّا وَّ مُقَامًا ○

بے شک وہ جہنم بُرا ٹھکانہ اور بُرا مقام ہے (یہ تو ان کی حالت طاعت بدنیہ میں ہے)۔

حضرت سلیمانؑ کی دعا:

رَبِّ اَوۡزِعۡنِیۡۤ اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ الَّتِیۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَیَّ وَ

اے میرے رب مجھ کو اس پر مداومت دیجیے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں

عَلٰی وَالِدَیَّ وَ اَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰىهُ وَ اَدۡخِلۡنِیۡ

جو آپ نے مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور (اس پر بھی مداومت دیجیے کہ) میں نیک کام کیا کروں

بِرَحۡمَتِكَ فِیۡ عِبَادِكَ الصّٰلِحِیۡنَ ○

جس سے آپ خوش ہوں اور مجھ کو اپنی رحمت (خاصہ) سے اپنے (اعلیٰ درجہ کے) نیک بندوں میں داخل رکھیے۔

حضرت لوطؑ کی دعا:

رَبِّ انۡصُرۡنِیۡ عَلَی الۡقَوۡمِ الۡمُفۡسِدِیۡنَ ○

اے میرے رب مجھ کو ان مفسد لوگوں پر غالب (اور ان کو عذاب سے ہلاک) کر دے

Marfat.com

حضرت موسٰیؑ کی دعا:

رَبِّ اِنِّیْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ○

اے میرے پروردگار (اس وقت) جو نعمت بھی آپ مجھ کو بھیج دیں میں اس کا (سخت) حاجت مند ہوں

انصار مدینہ کی دعا:

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا

اے ہمارے پروردگار! ہم کو بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو (بھی) جو ہم سے پہلے ایمان لا چکے ہیں

بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا

اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کی طرف سے کینہ نہ ہونے دیجیے

رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ○

اے ہمارے رب! آپ بڑے شفیق (اور) رحیم ہیں۔

اہل و اولاد کی اطاعت اور فرمانبرداری کیلئے دعا:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّ

اے ہمارے پروردگار ہم کو ہماری بیبیوں اور ہماری اولاد کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک (یعنی راحت) عطا فرما

اجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَامًا○

اور ہم کو متقیوں کا افسر بنا دے۔

فتنہ سے بچنے کی دعا:

Marfat.com

رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَإِلَيْكَ أَنَبْنَا وَإِلَيْكَ

اے ہمارے پروردگار! ہم آپ پر توکل کرتے ہیں اور آپ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں اور آپ ہی

الْمَصِيرُ ○ رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا

کی طرف لوٹنا ہے۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو کافروں کا تختۂ مشق نہ بنا

وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا إِنَّكَ أَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ○

اور اے ہمارے پروردگار ہمارے گناہ معاف کر دیجیے بے شک آپ زبردست حکمت والے ہیں۔

حضرت نوح ؑ کی دعا:

رَبَّهُ أَنِّي مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ ○

اپنے رب سے دُعا کی کہ میں درماندہ ہوں سو آپ (ان سے) انتقام لے لیجیے۔

طلب ہدایت و تکمیل نور کی دعا:

رَبَّنَا أَتْمِمْ لَنَا نُورَنَا وَاغْفِرْ لَنَا إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ

اے ہمارے رب ہمارے لیے ہمارے اس نور کو اخیر تک رکھیے (یعنی راہ میں گل نہ ہو جائے) اور ہماری مغفرت فرما دیجیے،

شَيْءٍ قَدِيرٌ ○

آپ ہر شے پر قادر ہیں۔

نیک عمل کی توفیق، نیک اولاد اور استقامت کی دُعاء

رَبِّ أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ

اے میرے پروردگار مجھ کو اس پر مداومت دیجیے کہ میں آپ کی ان نعمتوں کا شکر کیا کروں جو آپ نے

Marfat.com

عَلَيَّ وَعَلٰى وَالِدَيَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَ

مجھ کو اور میرے ماں باپ کو عطا فرمائی ہیں اور میں نیک کام کروں جس سے آپ خوش ہوں اور

اَصْلِحْ لِيْ فِيْ ذُرِّيَّتِيْ ۚ اِنِّيْ تُبْتُ اِلَيْكَ وَاِنِّيْ مِنَ

میری اولاد میں بھی میرے لیے صلاحیت پیدا کردیجیے میں آپ کی جناب میں توبہ کرتا ہوں اور میں

الْمُسْلِمِيْنَ ﴿۱۵﴾

فرماں بردار ہوں

دنیا و آخرت کی بھلائی کی دعا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ

اے ہمارے پروردگار! ہم کو دنیا میں بھی بہتری عنایت کیجیے اور آخرت میں بھی بہتری دیجیے

حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۲۰۱﴾ البقرة

اور ہم کو عذاب دوزخ سے بچائیے

ہر بیماری کا علاج قرآنی آیات سے ممکن ہے:

قرآنی پاک خداوند کریم کی جانب سے بھیجا گیا ایک نسخہ کیمیا ہے جس میں ہر مرض کا علاج موجود ہے اور قرآنی آیات کی تلاوت کی جائے تو کوئی وجہ نہیں کہ مریض صحت یاب نہ ہو۔ ایک مریض جو چند سال قبل کینسر کے مرض میں مبتلا تھا اور ڈاکٹروں نے اسے لا علاج قرار دیدیا تھا۔ ایسے میں ایک خدا ترس خاتون نے قرآن مجید کی چند چھوٹی چھوٹی آیتیں لکھ کر مریض کو دیں۔ ان آیات کی تلاوت کرنے سے چند سالوں میں اس شخص کا مرض جڑ سے چلا گیا۔ اس مرض سے صحت یاب ہونے کے بعد اس شخص نے ان آیات مبارکہ کی فوٹو کاپیاں کروا کر لوگوں میں

Marfat.com

تقسیم کیں۔ تا کہ جو بھی مسلمان اس موذی مرض میں مبتلا ہو، خدائے تعالیٰ کے کلام سے فیض یاب ہو سکے۔ قرآنی آیات سے کینسر کا علاج ممکن ہے مندرجہ ذیل میں دی گئی آیات سے ہر بیماری کا علاج ممکن ہے۔ پانچوں وقت باقاعدگی سے نماز ادا کریں، روزے رکھیں، زکوٰۃ ادا کریں، سچ بولیں، خلق خدا کو دکھ دینے سے گریز کریں اور اپنی ہر مشکل میں اللہ تعالیٰ سے قرآنی آیات پڑھ کر مدد مانگیں، وہی دعاؤں کو قبول فرمانے والا ہے اور ہر مشکل کو حل کرنے والا ہے، رزق حلال شرط ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

> وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ ○ بنی اسرآءیل

اور ہم قرآن میں ایسی چیزیں نازل کرتے ہیں کہ وہ ایمان والوں کے حق میں تو شفا اور رحمت ہے

> وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ الشعرآء

اور جب میں بیمار ہو جاتا ہوں تو وہی مجھ کو شفا دیتا ہے۔

> وَقُلْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ○

اور آپ یوں کہا کریں کہ اے میرے رب (میری خطائیں) معاف کر اور رحم کر اور تو سب رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے المؤمنون

> اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ

یا وہ ذات جو بے قرار آدمی کی سنتا ہے جب وہ اس کو پکارتا ہے اور (اس کی) مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔ النمل

> قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓى اِبْرٰهِيْمَ ○

ہم نے (آگ کو) حکم دیا کہ اے آگ تو ٹھنڈی اور بے گزند ہو جا ابراہیم کے حق میں الانبیآء

Marfat.com

رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ ۝ الانبیاء ۸۳

(اے میرے پروردگار مجھ کو تکلیف ہے اور تو سب سے بڑا مہربان ہے (تو میرے حال پر رحم فرما اور مجھ کو شفا دے)

اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ ۝

کہ میں دب گیا ہوں تو بدلہ لے

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ ۖ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝

(الٰہی) آپ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے آپ (سب نقائص سے) پاک ہیں، میں بے شک قصوروار ہوں

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ ۙ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ ۭ وَكَذٰلِكَ

سو ہم نے اُن کی دُعا قبول کی اور اُن کو اس گھٹن سے نجات دی اور ہم اسی طرح

نُـْۨجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝

(اور) ایمان والوں کو (بھی کرب و بلا سے) نجات دیا کرتے ہیں۔

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ ۝ ھود

بالیقین میرا رب ہر شے کی نگہداشت کرتا ہے

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ ۝

بس ہے ہم کو اللہ ہی کافی اور کیا خوب ہے کارساز

وَّتَوَكَّلْ عَلَی اللّٰهِ ۭ وَكَفٰی بِاللّٰهِ وَكِیْلًا ۝ الاحزاب

اور آپ اللہ پر بھروسہ رکھیے اور اللہ کافی کارساز ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا مالک ہے

هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰی وَنِعْمَ النَّصِیْرُ ۝

وہ تمھارا کارساز ہے (کسی کی مخالفت تم کو حقیقتہً مضر نہ ہوگی) سو کیا اچھا کارساز ہے اور کیا اچھا مددگار ہے الحج

Marfat.com

- نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ۝ الانفال

وہ بہت اچھا رفیق ہے اور بہت اچھا مددگار ہے

- فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ ۝ المؤمنون

سو کیسی بڑی شان ہے اللہ کی جو تمام صناعوں سے بڑھ کر ہے

- لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے، جو عالی شان اور عظمت والا ہے۔

- اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ الزمر

کیا اللہ تعالیٰ اپنے بندہ (خاص محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت) کے لیے کافی نہیں

ہر درد کی دوا...... دُعا سے

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک صحابی کو یہ ارشاد فرمایا کہ مریض مقام درد پر ہاتھ رکھ کر تین دفعہ بسم اللہ کہے، پھر سات مرتبہ مندرجہ ذیل دعاء پڑھے، اللہ کے فضل سے درد ٹھیک ہو جائے گا:

اَعُوْذُ بِعِزَّةِ اللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ

میں پناہ لیتا ہوں اللہ کے غلبے اور اس کی قدرت کی ہر اس تکلیف سے جسے میں پاتا ہوں اور

مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ

اس سے بچنا چاہتا ہوں۔

Marfat.com

حدیث شریف کی دعائیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنِّيْٓ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی

اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ

اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے تو اکیلا ہے بے نیاز ہے جس سے نہ کوئی پیدا

يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ط

ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ ہی کوئی اس کے برابر کا (ہمسر) ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْٓ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدُ

الٰہی! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس لیے کہ تیری ہی سب تعریف ہے، تیرے سوا

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، وَحْدَكَ، لَا شَرِيْكَ لَكَ،

کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، تو بہت بڑا مہربان اور

اَلْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ

بہت زیادہ احسان کرنے والا ہے، آسمانوں اور زمین کا تو ہی (بےمثال) ایجاد کرنے والا ہے،

وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط يَا حَيُّ

اے (عظمت و) جلال اور (انعام و) احسان کے مالک! اے زندہ اور سب کے

يَا قَيُّوْمُ

تھامنے والے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ

الٰہی میں تیری پناہ پکڑتا ہوں عاجزی سے

وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْھَرَمِ وَالْمَغْرَمِ اَللّٰھُمَّ

سستی سے نامردی سے بڑھاپے سے قرض اور گناہ سے الٰہی

اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ

میں تیری پناہ پکڑتا ہوں عذاب دوزخ

النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ

اور آگ کی آزمائش سے اور قبر کی آزمائش

فِتْنَةِ الْغِنٰی وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ

اور قبر کے عذاب سے اور آسودگی اور محتاجی کی آزمائش

فِتْنَةِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ اَللّٰھُمَّ اَغْسِلْ

کی برائی سے اور دجال کافر کے فتنہ سے الٰہی میرے گناہ

خَطَایَایَ بِمَآءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِیْ

برف اور اولے کے پانی سے دھو ڈال اور

مِنَ الْخَطَایَا كَمَا یُنَقَّی الثَّوْبُ الْاَبْیَضُ

میرے دل کو گناہوں سے پاک کر جیسے سفید کپڑا

مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ

میل سے پاک کیا جاتا ہے اور میرے اور میرے گناہوں کے

خَطَایَایَ كَمَا بَاعَدْتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ

درمیان ایسی دوری کر جیسے تو نے مشرق

Marfat.com

وَالْمَغْرِبِ ○

ومغرب میں دوری کی ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ مُّنْكَرَاتِ

الٰہی میں تیری پناہ پکڑتا ہوں بری عادتوں سے

الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَهْوَآءِ وَالْاَدْوَآءِ

برے کاموں سے بری خواہشوں سے اور بری بیماریوں سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَ

الٰہی میں تیری پناہ پکڑتا ہوں غم سے

الْحُزْنِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ

فکر سے اور تیری پناہ پکڑتا ہوں عاجزی اور سستی

وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَاَعُوْذُبِكَ

اور تیری پناہ پکڑتا ہوں بزدلی اور بخل سے اور تیری پناہ پکڑتا

مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَقَهْرِ الرِّجَالِ ط

ہوں قرضہ کی زیادتی سے اور لوگوں کے غلبہ سے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ جَهْدِ

الٰہی! میں آپ کی پناہ میں آتا ہوں بلا کی مشقت سے

الْبَلَآءِ وَدَرْكِ الشَّقَآءِ وَسُوْٓءِ الْقَضَآءِ وَ

اور بدبختی کے ملنے سے اور برے فیصلے سے اور

شَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ ط

دشمنوں کے خوش ہونے سے

Marfat.com

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً

الٰہی! عطا فرما ہم کو دنیا میں بھلائی اور

وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ

آخرت میں بھلائی اور بچائے رکھنا ہمیں آگ کے عذاب سے

النَّارِ ط

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ

اے دلوں کو پھیرنے والے میرے دل کو اپنے دین پر مضبوطی سے قائم کر اور قائم رکھ

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ

الٰہی میری خطا میری جہالت اور میرے

وَاِسْرَافِیْ فِیْٓ اَمْرِیْ وَمَآ اَنْتَ اَعْلَمُ

معاملے میں میری زیادتی کو معاف کر اور اس

بِہٖ مِنِّیْ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ

چیز کو بھی بخش جس کو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ جِدِّیْ وَھَزْلِیْ وَخَطَاۗئِیْ

اے اللہ بخش دے مجھ کو میری سنجیدگی اور میری بے پرواہی

وَعَمْدِیْ وَکُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ اَللّٰھُمَّ

میری خطا اور میرا قصد اور یہ سب برائیاں مجھ میں ہیں۔

اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَآ اَخَّرْتُ وَمَا

الٰہی مجھے بخش دے وہ گناہ جو میں نے اول کیے ہیں اور آخر کیے ہیں

Marfat.com

أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ

اور جو چھپ کر کیے ہیں اور جو ظاہر کیے ہیں اور وہ گناہ بھی

بِهٖ مِنِّيْ أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ

جنکو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے تو ہی ہر چیز کو آگے رکھنے والا ہے اور پیچھے رکھنے

وَأَنْتَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

والا ہے اور تو ہر چیز پر قادر ہے۔

اَللّٰهُمَّ أَنْتَ رَبِّيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ! آپ میرے رب ہیں، آپ کے سوا کوئی معبود نہیں

خَلَقْتَنِيْ وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلٰى عَهْدِكَ

آپ نے مجھے بنایا اور میں بندہ ہوں آپ کا اور میں آپ سے کیے ہوئے

وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوْذُ بِكَ مِنْ

عہد اور وعدے پر قائم ہوں اپنی طاقت کے مطابق۔ آپ کی پناہ چاہتا ہوں

شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ

برے کاموں کے وبال سے جو میں نے کیے ہیں مجھے اقرار ہے اس احسان کا جو مجھ پر آپ کا ہے

وَأَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَإِنَّهٗ لَا يَغْفِرُ

اور مجھے اعتراف ہے اپنے گناہوں کا پس بخش دیجیو میرا گناہ کیونکہ کوئی نہیں بخشتا

الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ ط

گناہ آپ کے سوا۔

اَللّٰهُمَّ خِرْ لِيْ وَاخْتَرْ لِيْ ۝

الٰہی میرے لئے خیر کر اور اس خیر کو تو پسند بھی کر

Marfat.com

رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ

اے میرے پروردگار مجھ کو بخش اور میری طرف متوجہ ہو بیشک تو ہی

اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ ○

متوجہ ہونے والا اور مہربان ہے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ وَسَدِّدْنِیْ ○

الٰہی مجھے ہدایت فرما اور درستی پر رکھ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا

اے اللہ! میں آپ سے چاہتا ہوں فائدہ مند علم

وَّعَمَلًا مُّتَقَبَّلًا وَّرِزْقًا طَیِّبًا ط

اور مقبول ہونے والا عمل، اور پاک روزی

اَللّٰھُمَّ اكْفِنِیْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

الٰہی! حاجتیں پوری کر میری حلال روزی سے اور بچا حرام سے

وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ط

اور بے پرواہ کردے مجھ کو اپنے فضل کے ساتھ اپنے ماسوا سے۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّكَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ

الٰہی تو بڑی عفو والا ہے اور عفو کو دوست بھی رکھتا ہے۔

فَاعْفُ عَنِّیْ

پس مجھ پر عفو فرما

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ

الٰہی مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور میرے نقصان پورے

Marfat.com

وَارْفَعْنِیْ وَاهْدِنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ ط

کر اور مجھے بلندی عطا کر اور مجھے ہدایت دے اور صحت دے اور رزق دے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ حُبَّكَ

الٰہی! میں آپ سے سوال کرتا ہوں آپ کی محبت

وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّكَ وَالْعَمَلَ

اور محبت آپ سے محبت کرنے والے کی اور ایسے عمل کی

الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّكَ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ

جو پہنچا دے مجھ کو آپ کی محبت تک. الٰہی! کر دے

حُبَّكَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَّفْسِیْ وَمَالِیْ

اپنی محبت بہت محبوب میری طرف میری جان سے اور میرے مال

وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ ط

سے اور میرے اہل سے اور ٹھنڈے پانی سے

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْكَرِیْمُ سُبْحَانَ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ بردبار بزرگ ہے پاک ہے اللہ تم

اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

مالک عرش عظیم کا اور سب تعریفیں ہیں

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ط اَسْئَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ

اللہ رب العالمین کے لیے میں سوال کرتا ہوں اسباب آپ کی رحمت کے

وَعَزَآئِمَ مَغْفِرَتِكَ وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّ

اور سامان آپ کی بخشش کے اور حصہ ہر نیکی سے اور

Marfat.com

السَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ لَا تَدَعْ لِيْ ذَنْبًا

سلامتی ہر گناہ سے نہ چھوڑیئے میرا کوئی گناہ

اِلَّا غَفَرْتَهٗ وَلَا هَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَهٗ وَلَا

مگر اسے بخش دیجیئے اور نہ کوئی پریشانی مگر اسے دور کر دیجیئے

حَاجَةً هِيَ لَكَ رِضًا اِلَّا قَضَيْتَهَا يَا

اور نہ کوئی حاجت جو آپ کی پسندیدہ ہو مگر اسے پوری کر دیجیئے اے

اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ط

سب سے زیادہ رحم کرنے والے

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْٓ اِلٰى

الٰہی میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں سو مجھے ایک کے لیے بھی اپنے

نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ

نفس کے سپرد نہ کر اور میرے سارے کام سنوار دے

كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ۝

بجز تیرے کوئی معبود نہیں۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

اے زندہ! اے تھامنے والے میں آپ کی رحمت کا امیدوار ہوں

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ

اے اللہ! ہم عدو کے لیے ان کے مقابل میں تجھے رکھتے ہیں

وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط

اور ان کی شرارتوں سے بچنے کے لیے تیری پناہ مانگتے ہیں

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا

الٰہی! میں نے اپنے آپ پر بہت ظلم کیا ہے

کَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اور صرف تو ہی گناہوں کو بخش سکتا ہے پس اپنی خاص

فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ

بخشش کے ساتھ مجھ کو بخش دے اور مجھ پر رحم فرما بے شک

اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

تو بخشنے والا رحم والا ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ الْفِرْدَوْسَ ط

اے اللہ! بیشک میں سوال کرتا ہوں تجھ سے جنت الفردوس کے لیے۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

الٰہی! آپ سلامتی والے ہیں

السَّلَامُ تَبَارَكْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

اور آپ سے سلامتی حاصل ہوتی ہے آپ بابرکت ہیں اے بزرگی اور عزت والے

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِكْرِكَ وَ

الٰہی! مجھے مدد دے کریں آپ کی یاد ،

شُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ ط

آپ کا شکر اور آپ کی خوب عبادت کرتا رہوں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا

اے اللہ! کردے میرے دل میں نور

Marfat.com

وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا

اور میری آنکھوں میں نور اور میرے کانوں میں نور

وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّسَارِیْ

اور میرے دائیں نور اور میرے بائیں

نُوْرًا وَّفَوْقِیْ نُوْرًا وَّتَحْتِیْ نُوْرًا وَّ

نور اور میرے اوپر نور اور میرے نیچے نور

اَمَامِیْ نُوْرًا وَّخَلْفِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ لِّیْ

اور میرے آگے نور اور میرے پیچھے نور

نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّفِیْ عَصَبِیْ

اور کردے میرے لیے نور اور میری زبان میں نور اور

نُوْرًا وَّفِیْ لَحْمِیْ نُوْرًا وَّفِیْ دَمِیْ نُوْرًا وَّ

کردے میرے پٹھے نورانی اور میرا گوشت نورانی اور میرا خون نورانی

فِیْ شَعْرِیْ نُوْرًا وَّبَشَرِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ

اور میرے بال نورانی اور میرا بدن نورانی اور میرے

فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّاَعْظِمْ لِیْ نُوْرًا

نفس میں نور اور بہت ہی نور بخش

اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِیْ نُوْرًا ○

الٰہی! مجھے نور عطا فرما۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ

اے اللہ میں تیرے ستھرے پاک برکت

Marfat.com

الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ اِلَيْكَ الَّذِىْٓ

والے اور تیرے نزدیک سب سے زیادہ پیارے نام کے

اِذَا دُعِيْتَ بِهٖٓ اَجَبْتَ وَاِذَا سُئِلْتَ بِهٖ

وسیلے سے سوال کرتا ہوں اور یہ وہ نام مبارک ہے کہ جب تو اس نام سے پکارا جائے تو جواب دے

اَعْطَيْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ

اور جب اس نام پر سوال کیا جائے تو عطا فرما دے اور جب اس نام سے تیری رحمت مانگی جاتے

وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ ○

تو رحم کرے اور جب تجھ سے مصیبت کی کشائش کی درخواست کی جائے تو کشادہ کرے۔

اَللّٰهُمَّ اَعِنِّىْ عَلٰى غَمَرَاتِ

اے اللہ! تو موت کی سختیوں پر اور جان کنی (کی تکلیف)

الْمَوْتِ وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ ط ○

پر میری مدد فرما

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِىْ وَارْحَمْنِىْ

اے اللہ! مجھ بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے رفیق اعلیٰ

وَاَلْحِقْنِىْ بِالرَّفِيْقِ الْاَعْلٰى -

(انبیاء و صالحین) کے ساتھ ملا دے

اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ بَدَنِىْ، اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! میرے بدن کو تندرست رکھ اے اللہ میرے کان

عَافِنِىْ فِىْ سَمْعِىْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ

عافیت سے رکھ اے اللہ! عافیت سے رکھ

Marfat.com

فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ط

میری آنکھ کوئی معبود نہیں آپ کے سوا

اَللّٰهُمَّ مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قُلُوْبَنَا

اے میرے اللہ جو دلوں کو پھیرنے والا ہے ہمارے دلوں کو اپنی

عَلٰی طَاعَتِكَ ○

اطاعت کی طرف پھیر دے

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ، وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

الٰہی میرے دل میں میری بھلائی کا خیال ڈال دے اور مجھے میرے نفس کی شرارت سے پناہ میں رکھ۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ

الٰہی میں تجھ سے بہشت مانگتا ہوں اور دوزخ سے تیری پناہ

مِنَ النَّارِ ○

پکڑتا ہوں

قُلْ یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی

کہہ دے اے بندے میرے جنہوں نے زیادتی کی اپنی

اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ

جانوں پر نہ آس توڑو اللہ کی مہر سے بے شک اللہ بخشتا ہے سب گناہ وہ

الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّهٗ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ○

جو وہی ہے معاف کرنے والا اور مہربان

Marfat.com

درود شریف اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے اللہ صلوٰۃ بھیج حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر

وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ

اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر

وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر صلوٰۃ بھیجی بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی اٰلِ

اے اللہ برکت دے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی

مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ وَعَلٰٓی

آل کو جس طرح تو نے برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اور حضرت ابراہیم علیہ السلام

اٰلِ اِبْرٰھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○

کی آل کو، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بیماری اور بیمار پُرسی کے وقت کی دُعا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ جس وقت ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسُول اللہ ﷺ اس پر اپنا دایاں ہاتھ پھیرتے اور یہ دُعا پڑھتے:

اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ

دور کر تکلیف اے پروردگار خلقت کے اور شفا بخش

اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُكَ شِفَآءً

آپ ہی شفا دینے والا ہے۔ نہیں ہے شفا مگر آپ ہی کی طرف سے ایسی

لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا

شفا دے کہ کسی قسم کی بیماری نہ چھوڑے

تاجر کتب
محمد عبدالر...
عزیز مارکیٹ اردو با...
لاہور 2-37248204

297.15 غ 51 گ
116237-U-67

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

گنجینۂ فضائل

مرتب

پیرزادہ غلام الدین شاہ و بیگم صاحبہ پیرزادہ

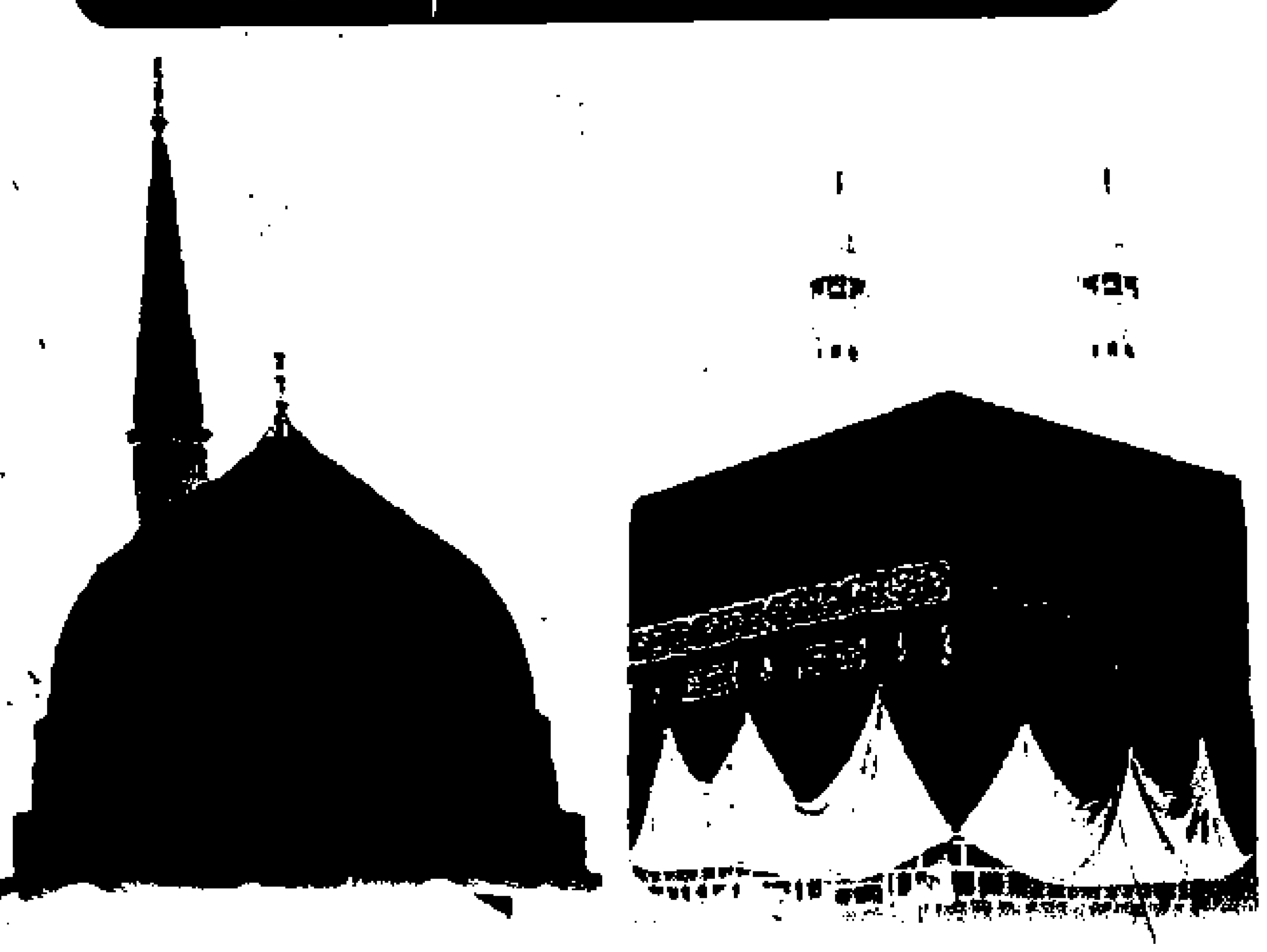

تاجر کتب

محمد عبدالرحیم

عزیز مارکیٹ اردو بازار لاہور

Marfat.com